Quotation's

2000 سنہرے اقوال



رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

حکمت کی بات مومن کا گمشدہ مال ہے وہ جہاں کہیں اسے پاتا ہے اپنا لیتا ہے

2000

سنہرے اقوال

پڑھیے اور عمل کیجیے

اِن کُتب سے مدد لی گئی

(۱) انتخابِ حدیث از عبدالغفار عمر پوری
(۲) سیرت الرسولؐ از مولانا اسد القادری
(۳) اُسوۂ حسنہ از محمد شریف قاضی
(۴) مخزنِ اخلاق از مولانا رحمت اللہ سُبحانی
(۵) جامع الاخلاق از مولوی بدرالدین بدرؔ
(۶) گلدستۂ اخلاق از خلیل احمد کاشمیری
(۷) اُردو انسائیکلوپیڈیا از فیروز سنز
(۸) اسلامی انسائیکلوپیڈیا مدیر سید قاسم محمود
(۹) خزانہ اسلامی معلومات از امتیاز علی
(۱۰) رسولؐ نمبر سیارہ ڈائجسٹ (۱۱) قومی ڈائجسٹ کے حضرت ابوبکر صدیقؓ نمبر، حضرت عمرؓ نمبر، حضرت عثمان غنیؓ نمبر، حضرت علیؓ نمبر اور اولیائے کرام نمبر۔
(۱۲) اقوالِ زریں از شہباز علی
(۱۳) اقوالِ بزرگانِ دین از سعید اے شیخ

فرمان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

صحیح معنوں میں بخیل وہ ہے
جس کے سامنے میرا نام لیا جائے
اور وہ مجھ پر دُرود نہ بھیجے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا!

○

حِکمت کی بات
مومن کا گمشدہ مال ہے
وہ جہاں کہیں اُسے
پاتا ہے اپنا لیتا ہے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(۵۷۱ء ــــ تا ــــ ۶۳۲ء)

پیغمبر اعظم و آخر، رحمۃ اللعالمین، محسنِ انسانیت سرورِ عالم، فخرِ موجودات، ھادی کل، رسول مقبول، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، والد محترم کا نام حضرت عبداللہ جو آپؐ کی ولادت سے قبل وفات پا چکے تھے۔ والدہ ماجدہ کا نام حضرت آمنہ بنت وھب۔ دادا عبدالمطلب نے نام نامی "محمد" تجویز کیا۔

اثنائے ولادت سے آخری سانس تک آپؐ کی حیاتِ طیبہ کا ھر گوشہ چمکتا دمکتا اور بھرپور ھے۔ پاکیزگی، صداقت امانت، استقامت، رحم و عفو، توکل، قناعت، ایثار، شکر، صبر کے پیکر، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ۶۳ برس کی عمر اس شان سے گذاری کہ عقل دنگ رہ جاتی ھے۔ آپ نے زندگی کے ھر گوشہ سے متعلق سبق، اپنے عمل سے دینے والے تھے۔

آئندہ صفحات میں آنحضورؐ کی چند احادیث بیان کی جارھی ھیں۔ پڑھئے اور عمل کیجئے!

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

۱۔ اپنے بھائی کی مدد کرو، خواہ وہ ظالم ہو یا ظالم۔ مظلوم کی مدد یہ ہے کہ ظالم سے اُسے چھڑایا جائے اور ظالم کی مدد یہ ہے کہ اُسے ظلم سے باز رکھا جائے۔

۲۔ کسی انسان کے دل میں ایمان اور حسد اکٹھے نہیں رہ سکتے۔

۳۔ حتی المقدور ہر ایک سے نیکی کرو خواہ نیک ہو یا بد۔

۴۔ جو شخص بغیر اجازت اپنے بھائی کے خط کو دیکھے وہ آگ کو دیکھے گا۔

۵۔ حلال اشیا میں سے جو چاہو کھاؤ اور پہنو لیکن اس میں دو چیزیں نہ ہوں (۱) اسراف (۲) تکبر۔

۶۔ حق ہمسائیگی چاروں طرف ۴۰،۴۰ گھروں تک ہے۔

۷۔ جو خدا تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے اسے کہہ دو کہ پڑوسی کی عزت کرے۔

۸۔ کافر ہمسایہ کا ایک حصہ حق ہے۔ مسلمان ہمسایہ کا دوگنا اور رشتہ دار ہمسایہ کا تین گنا۔

۹۔ وہ شخص جو بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر شفقت نہیں کرتا، وہ میری اُمت میں سے نہیں۔

۱۰۔ پیٹ سے بڑھ کر کوئی بدترین برتن نہیں۔

۱۱۔ جو شخص اس بات سے خوش ہو کہ لوگ اس کے لیے تعظیماً کھڑے ہوں وہ اپنا ٹھکانا آگ میں سمجھے۔

۱۲۔ دنیا کی کوئی چیز تمہارے پاس نہ ہو، لیکن یہ چار چیزیں ہوں تو تمھیں کوئی نقصان نہیں، (۱) راست گفتاری (۲) حفظِ امانت (۳) خوش خلقی (۴) غذا سے حلال۔

۱۳۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک دو قطروں سے بڑھ کر کوئی قطرہ پسند نہیں اوّل آنسو کا قطرہ جو خوفِ خدا میں نکلے۔ دوم خون کا قطرہ جو راہِ خدا میں گرے۔

۱۴۔ بازار سے اولاد کے لیے جو چیز لاؤ پہلے لڑکی کو دو پھر لڑکے کو۔

۱۵۔ تم میرے پاس حسب نسب لے کر نہیں اعمال لے کر آؤ۔

۱۶۔ کسی بھائی کی ضرورت پوری کرنے والا ایسا ہے کہ گویا اس نے تمام عمر خدا کی خدمت میں گزار دی۔

۱۷۔ جو علم کی راہ پر چلتا ہے، اللہ اس کے لیے جنت کی راہ آسان کر دیتا ہے

۱۸۔ علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔

۱۹۔ جس نے علم کا راستہ اختیار کیا اس نے جنت کا راستہ اختیار کیا۔

۲۰۔ جس نے طلب علم میں وفات پائی گویا وہ شہید ہوا۔

۲۱۔ جہالت افلاس کی بدترین شکل ہے۔

۲۲ گود سے گور (قبر) تک علم حاصل کرو۔

۲۳۔ علم بغیر عمل کے وبال ہے اور عمل بغیر علم کے تباہی ہے۔

۲۴۔ ہمیشہ سچی اور حق بات کہو اگرچہ کڑوی ہی ہو۔

۲۵۔ تین عمل ایسے ہیں جو انسان کی موت کے بعد بھی جاری رہتے ہیں۔

(i) صدقہ جاریہ۔

(ii) وہ علم جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں۔

(iii) نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرے۔

۲۶۔ بلند ہمتی ایمان کی علامت ہے۔

۲۷۔ وہ شخص بے دین ہے جس میں دیانتداری نہیں۔

۲۸۔ بہترین لوگ وہ ہیں جو اچھے اخلاق کے مالک ہیں۔

۲۹۔ اپنی محنت کی کمائی سے بہتر کھانا کسی شخص نے کبھی نہیں کھایا۔

۳۰۔ خاموشی بہت بڑی حکمت ہے۔

۳۱۔ میانہ روی اختیار کرنے والا کسی کا محتاج نہیں ہوتا۔

۳۲۔ اعمال نیتوں کے ساتھ ہیں۔ ہر شخص کو اسی کا اجر ملے گا جس کی اس نے نیت کی۔

۳۳۔ منافق کی تین نشانیاں ہیں:

(i) جب بولے تو جھوٹ بولے۔

(ii) وعدہ کرے تو پورا نہ کرے۔

(iii) امانت لے تو خیانت کرے۔

۳۴۔ ہر نشے والی چیز حرام ہے۔

۳۵۔ مومن کی مثال کھیتی کے پودوں کی ہے جسے ہوا کبھی جھکا دیتی ہے کبھی سیدھا کر دیتی ہے اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی ہے جو کھڑا رہتا ہے حتیٰ کہ ایک ہی دفعہ اکھڑ جاتا ہے۔

۳۶۔ اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کی شفا بھی پیدا کی ہے۔

۳۷۔ دنیا میں اس طرح رہو گویا پردیسی ہو یا راہ چلنے والے۔

۳۸۔ ایمان اور بخل ایک جگہ اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

۳۹۔ وہ ذلیل ہوا جس نے بڑھاپے میں والدین کو پایا اور ان کی خدمت کر کے جنت نہ حاصل کی۔

۴۰۔ تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔

۴۱۔ میت کے پیچھے تین چیزیں چلتی ہیں، دو لوٹ آتی ہیں اور ایک رہ جاتی ہے۔ اس کے پیچھے اس کے گھر والے، اس کا مال اور اس کا عمل چلتے ہیں۔ گھر والے اور مال لوٹ آتے ہیں مگر عمل ساتھ رہ جاتا ہے۔

۴۲۔ آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ سنی سنائی بات بغیر تحقیق کے آگے بیان کر دے۔

۴۳۔ دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت۔

۴۴۔ ہر گناہ کی توبہ ہے مگر بد اخلاقی کی نہیں۔

۴۵۔ شرک کے بعد بدتر گناہ مخلوق خدا کو تکلیف پہنچانا ہے اور ایمان کے بعد افضل ترین نیکی مخلوق خدا کو راحت پہنچانا ہے۔

۴۶۔ دنیا کی محبت ہر خطا کی جڑ ہے۔

۴۷۔ انصاف کی بات ظالم بادشاہ کے سامنے کہنا بہت بڑا جہاد ہے۔

۴۸۔ صبر ایمان سے ایسے ملا ہوا ہے جیسے سر سے جسم ملا ہوا ہے اور صبر ایمان کی روشنی ہے۔

۴۹۔ رشوت لینے اور دینے والا دونوں جہنمی ہیں۔

۵۰۔ جس شخص نے حلال طریقے سے رزق کی تلاش کی اور اور لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے رکا اپنے بچوں کی معاش کے لیے تگ و دو کی اور اپنے ہمسایہ سے لطف و عنایت سے پیش آیا تو اللہ تعالیٰ اس سے اس شان سے ملاقات کرے گا کہ اس شخص کا چہرہ چودھویں کے

چاند کی طرح چمک رہا ہو گا۔

۵۱۔ دوزخ میں پہنچانے والا کام جھوٹ بولنا ہے۔

۵۲۔ جو جھوٹ بول بول کر لوگوں کو ہنساتے اس کے لیے سخت عذاب ہے۔

۵۳۔ اگر کوئی بُرا کام دیکھے مگر منع نہ کرے تو اللہ عذاب نازل کرے گا اور سب کو اس میں گھیر لے گا۔

۵۴۔ اللہ ظالم کو مہلت دیتا ہے مگر جب پکڑتا ہے تو پھر نہیں چھوڑتا۔

۵۵۔ جو موت کو یاد رکھے اور اس کی اچھی تیاری کرے وہ سب سے زیادہ عقلمند ہے۔

۵۶۔ ٹھوکر کے بغیر کوئی بُردبار نہیں بنتا، تجربے کے بغیر کوئی دانا نہیں ہوتا۔

۵۷۔ عاقل وہ ہے جو اپنے نفس کی نگرانی کرے اور موت کے بعد کے لیے عمل کرے۔ عاجز وہ ہے جو نفس کی پیروی کرے اور خدا سے امید رکھے۔

۵۸۔ اللہ کہتا ہے کہ تین آدمیوں کا روزِ قیامت میں دشمن ہوں گا۔

(i) وہ جو میرے نام پر عہد کرے اور پھر توڑ دے۔

(ii) جو کسی آزاد کو بیچ کر اس کی قیمت کھائے۔

(iii) جو کسی کو مزدوری پر لگائے اور کام ہونے پر اس کو اُجرت نہ دے۔

۵۹۔ جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جائے گا۔

۶۰۔ طاقتور وہ نہیں جو دوسرے کو پچھاڑ دے، طاقتور تو وہ ہے جو غصے میں اپنے آپ پر قابو رکھے۔

۶۱۔ مومن ایک سوراخ سے دو بار نہیں ڈسا جا سکتا۔

۶۲۔ تونگری مال کی کثرت سے نہیں بلکہ تونگری دل کی تونگری ہے۔

۶۳۔ چغل خور جنت میں داخل نہ ہو گا۔

۶۴۔ ایک دوسرے کی خوشامد نہ کرو یہ ایسا ہے جیسے کسی کو ذبح کرنا۔

۶۵۔ مومن کو چاہیئے اپنے آپ کو ذلیل نہ کرے جو کام طاقت سے باہر ہو اس میں ہاتھ نہ ڈالے۔

۶۶۔ سادگی ایمان کی علامت ہے۔

۶۷۔ تمام بُری خصلتوں میں دو سب سے بُری ہیں۔

(۱) انتہائی کنجوسی۔

(۲) انتہائی بُزدلی۔

۶۸۔ جب کوئی مسلمان میوہ دار درخت لگاتا ہے اور اس کے میوے پرندے جانور اور انسان کھاتے ہیں تو وہ درخت قیامت تک کے لیے اس شخص کے لیے صدقہ جاریہ بن جاتا ہے۔

۶۹۔ بہت نہ ہنسا کرو، کثرت ہنسی سے دل سخت ہو جاتا ہے۔

۷۰۔ حسد نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو اور صدقہ گناہوں کو ایسے بجھا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو۔

۷۱۔ حیاء اور کم بولنا ایمان کی شاخیں ہیں۔

۷۲۔ جو آدمی خونی رشتوں سے قطع تعلق کرے وہ جنت میں داخل نہ ہو گا۔

۷۳۔ ایک آدمی بات کرے اور وہ راز کی بات ہو تو وہ امانت ہے۔

۷۴۔ خرید و فروخت میں قسم سے باز رہو۔ وہ مال بکوا دیتی ہے مگر پھر اسے مٹا دیتی ہے۔

۷۵۔ اللہ دو باتوں کو پسند کرتا ہے بُردباری اور میانہ روی۔

۷۶۔ دو خصلتیں مومن میں نہیں ہوتیں کنجوسی اور بدخلقی۔

۷۷۔ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس سے جنگ کرنا کفر۔

۷۸۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے اس پر ظلم نہ کرے نہ اسے ذلیل کرے نہ حقیر سمجھے۔

۷۹۔ جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔

۸۰۔ جو دھوکا دے وہ ہم میں سے نہیں۔

۸۱۔ رونا دل کو روشن کرتا ہے۔

۸۲۔ باپ جنت کے بڑے دروازوں میں سے ہے چاہو تو اسے ضائع کر دو۔
چاہو تو محفوظ کر لو۔

۸۳۔ اللہ کی رضا باپ کی رضا میں ہے اور اللہ کا غصہ باپ کے غصے میں ہے۔

۸۴۔ دنیا دولت ہے اور دنیا میں اچھی دولت نیک عورت ہے۔

۸۵۔ عورت سے چار باتوں کے سبب نکاح کیا جاتا ہے۔

(i) مال کے لیے۔

(ii) خاندان کے لیے

(iii) جمال کے لیے

(iv) دین کے لیے

بہتر ہے کہ دین کے لیے کرے۔

۸۶۔ مظلوم کی آہ سے ڈر کہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں۔

۸۷۔ انصاف کی . . . ایک گھڑی سالوں کی عبادت سے بہتر ہے۔

۸۸۔ شریف الطبع لوگ عورت کی عزت کرتے ہیں اور کمینوں کے سوا عورت
کی اہانت کوئی نہیں کرتا۔

۸۹۔ سب سے بڑی نیکی اپنے دوستوں اور ہم نشینوں کی عزت کرنا ہے۔

۹۰۔ دنیا آخرت کی کھیتی ہے جو بوؤ گے وہی کاٹو گے۔

۹۱۔ زبان سے اچھی بات کے سوا کچھ نہ کہو۔

۹۲۔ جو شخص اپنا غصہ نکال لینے کی طاقت رکھتا ہو اور پھر صبر کر جائے اس کے

دل کو خدا اطمینان اور ایمان سے لبریز کر دیتا ہے۔

۹۳۔ جھوٹی گواہی اتنا بڑا گناہ ہے کہ شرک کے قریب جا پہنچتا ہے۔

۹۴۔ بدترین شخص وہ ہے جس کے ڈر سے لوگ اس کی عزت کریں۔

۹۵۔ اپنے کسی بھائی کو مشکل میں دیکھ کر خوش مت ہو، ممکن ہے اللہ اُسے مشکل سے نکال کر تمہیں مشکل میں ڈال دے۔

۹۶۔ کھانا کھلانا، اور واقف، ناواقف کو سلام کہنا بہترین سلام ہے۔

۹۷۔ سوار پیدل کو، چلنے والا بیٹھے کو اور تھوڑے لوگ بہتوں کو سلام کریں۔

۹۸۔ سلام میں پہل کرنے والے کو نوے اور جواب دینے والے کو دس نیکیاں ملتی ہیں۔

۹۹۔ جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے وہ بدلہ نہیں لیتا۔

۱۰۰۔ مومن کی زبان دل کے پیچھے ہوتی ہے۔ یعنی وہ سوچ سمجھ کر برتتا ہے۔

۱۰۱۔ جو شخص دوسرے کو نیک کام کی ترغیب دیتا ہے تو اسے اسی قدر ثواب ملتا ہے جتنا نیکی کرنے والے کو اور جو کسی کو بُرے کام کی ترغیب دیتا ہے اسے اسی قدر گناہ ہوتا ہے جتنا بُرا کام کرنے والے کو۔

۱۰۲۔ غلے کو روک کر بیچنے والا ملعون ہے۔

۱۰۳۔ عورتوں میں سب سے اچھی وہ ہے جسے اس کا شوہر دیکھے تو خوش ہو جائے۔

۱۰۴۔ خدا کے نزدیک بہترین دوست وہ ہے جو اپنے دوست کا خیرخواہ ہو۔

۱۰۵۔ نرم مزاج اور نرم خو شخص پر دوزخ کی آگ حرام ہے۔

۱۰۶۔ جب تجھے نیکی کر کے خوشی اور بُرائی کر کے پچھتاوا ہو تو تُو مومن ہے۔

۱۰۷۔ اپنے مسلمان بھائی سے ملتے وقت تمہارا مسکرا دینا بھی صدقہ ہے اچھی بات کہنا اور برائی سے روکنا اور بھٹکے ہوئے کو راہ دکھانا بھی صدقہ ہے۔

۱۰۸۔ جس چیز کا میں نے حکم دیا اس پر عمل کرو جس چیز سے منع کیا اس سے رک جاؤ۔ تم سے پہلی امتیں اپنے نبیوں سے اختلاف کی وجہ سے ہلاک ہو گئی تھیں۔

۱۰۹۔ اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو، تمہاری اولاد تمہارے ساتھ اچھا سلوک کرے گی۔

اللہ ان کو دوست رکھتا ہے جو دوسروں پر رحم کرتے ہیں، احسان کرتے ہیں معاف کرتے ہیں اور ان کی بھلائی چاہتے ہیں۔ (القرآن)

والدین، رشتہ داروں، مسکینوں، مسافروں سے نیک سلوک کرو۔ (القرآن)

حضرت سلیمانؑ

(۹۶۲ - تا - ۹۲۴ ق م)

خدا کے نبی، حضرت داؤدؑ کے بیٹے - آپؑ جن و انس اور وحوش و طیور کے بادشاہ تھے اور ساری مخلوق آپؑ کے تابع تھی -

۱- عقلمند علم دوست اور کم گو ہوتا ہے اور احمق بھی جب تک خاموش رہتا ہے عقلمند شمار ہوتا ہے -

۲- وہ شخص جو اپنے گناہوں کو چھپاتا ہے کامیاب نہ ہوگا مگر جو گناہ کا اقرار کر کے اسے چھوڑ کر توبہ کرتا ہے اس پر رحمت نازل ہوگی -

۳- علم اور خوفِ خدا سے عزت ملتی ہے -

۴- بہترین خیرات تعلیم ہے -

۵- عمدہ تعلیم سب سے اچھا جہیز ہے -

۶- کسی شخص کا تعلیم یافتہ ہونا اس کی بہترین ہدایت ہے -

۷- جھگڑے کو تیز ہوجانے سے پہلے چھوڑ دو -

۸- تیرے ماں باپ نے جو قدیم حدود باندھی ہیں ان کو مت سرکا دے -

۹- میٹھے بول غصے کو دفع کرتے ہیں -

۱۰- عقلمند وہ ہے جسے غصہ دیر سے آتا ہے -

۱۱- جو مفلسوں پر رحم کرتا ہے وہ اپنے خالق کی عزت کرتا ہے جو غریبوں پر

ظلم کرتا ہے وہ اس کی حقارت کرتا ہے۔

۱۲۔ بادشاہ کی رونق رعایا کی خوشحالی اور رعایا کی مفلسی بادشاہ کی تباہی ہے۔

۱۳۔ عقلمند وہ ہے جو دوسروں کی نصیحتیں سنتا ہے۔

۱۴۔ دل کے راز ظاہر کرنے والا جاہل اور اسے آخر تک چھپانے والا دانشمند ہے۔

۱۵۔ بے وقوف کے ہاتھوں پیغام بھجوانا اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنے کے مترادف ہے۔

۱۶۔ جھوٹے گواہ سے خداوند کریم نفرت کرتا ہے اور سچے گواہ کو سیدھا راستہ دکھلاتا ہے۔

۱۷۔ حسد بدن کو گلا دیتا ہے جبکہ قناعت بدن کو تازگی بخشتی ہے۔

۱۸۔ شریر راست بازوں کی اور بُرے نیکوں کی اطاعت قبول نہیں کرتے۔

۱۹۔ اس کا منہ کنکروں سے بھرا جائے گا جو دغا کی روٹی کھائے گا۔

۲۰۔ سچ کبھی جھوٹ سے شکست نہیں کھاتا۔

۲۱۔ نکتہ چینی کرنے والا آفت میں گرتا ہے۔

۲۲۔ ہمسائے کو کل پر مت ٹرخا، بلکہ اُس کی ضرورت اسی وقت پوری کر دے۔

۲۳۔ سچا آدمی سات بار گرتا ہے اور پھر اٹھ کھڑا ہوتا ہے مگر شریر مصیبت میں گر کر پڑا رہتا ہے۔

۲۴۔ جو شخص خاموش رہتا ہے وہ بہت دانا ہے کیونکہ کثرت کلام سے کچھ نہ کچھ گناہ سرزد ہو جاتا ہے۔

حضرت ادریسؑ

اللہ کے نبی ۔ قرآن پاک کی دو سورتوں میں آپؑ کا ذکر آیا ہے ۔ سورۃ مریم ، اور سورۃ الانبیاء میں ۔ مشہور یہ ہے کہ آپؑ حضرت آدمؑ اور حضرت نوحؑ کے درمیانی زمانے میں ہوئے اور آپؑ کا وطن بابل تھا ۔

۱۔ جھوٹی قسم نہ کھاؤ ۔ نہ لوگوں کو جھوٹی قسمیں کھانے پر آمادہ کرو ۔ ایسا کرنے سے تم خود بھی گناہ میں شریک ہو جاؤ گے ۔

۲۔ اللہ کے ایمان کے ساتھ صبر صحتمندی کا باعث ہے ۔

۳۔ دنیا کی یاد اور نیک اعمال کے لیے نیت کا ٹھیک ہونا ضروری ہے ۔

۴۔ نفس کی نگرانی کرو ورنہ بے سعادتمند کہلاؤ گے ۔

۵۔ اگر نیک کردار اور علم میں کمال حاصل کرنا چاہتے ہو تو جہالت کی باتوں اور بد کرداری کے قریب بھی مت جاؤ ۔

۶۔ وہ کبھی بھی مطمئن اور قانع نہیں ہو سکتا جو حاجاتِ زندگی کے علاوہ بھی اور دوسری چیزوں کی حرص رکھے ۔

۷۔ خدا کی نعمتیں بے انتہا ہیں ان کا شکریہ ادا کرنا انسان کے بس سے باہر ہے ۔

۸۔ روح کی غذا اور زندگی صرف حکمت ہے ۔

حضرت عیسیٰؑ

رسولِ خدا، مسیحی مذہب کے بانی، مقدس کتاب انجیل آپؑ پر نازل ہوئی۔ روح اللہ لقب ہے۔

(تقریباً ۴ یا ۸ ق م تا ۲۸ء یا ۳۰ء)

۱۔ بدن کا چراغ تیری آنکھ ہے۔ پس اگر تیری آنکھ درست ہے تو تیرا سارا بدن روشن ہو جائے گا اگر تیری آنکھ خراب ہے تو تمام بدن تاریک ہو جائے گا۔

۲۔ میں مُردوں کو زندہ کرنے سے عاجز نہیں آیا لیکن احمق اور نادان کی اصلاح سے عاجز آگیا۔

۳۔ دنیا میں صرف دو چیزیں، سخن دلپذیر اور دل سخن پذیر ہی پسندیدہ چیزیں ہیں۔

۴۔ اونٹ سوئی کے ناکے سے گزر جائے گا لیکن سرمایہ دار امیر خدا کی بادشاہت میں داخل نہ ہو سکے گا۔

۵۔ عمل صالح وہ ہے جس پر لوگوں کی تعریف کی اُمید نہ رکھی جائے۔

۶۔ سفر دو قسم کا ہوتا ہے اور دونوں کے واسطے توشہ درکار ہے۔ دنیا کے سفر میں توشہ ساتھ رکھو اور آخرت کے سفر میں روانگی سے پہلے بھیج جاؤ۔

۷۔ اگر تم لوگوں کے قصور معاف کرو گے تو اللہ تمہارے قصور معاف کریگا۔

۸۔ ریاکاری، ثواب کو غارت کر دیتی ہے۔

۹۔ عالم بے عمل کی مثال ایسی ہے جیسے اندھے نے چراغ اٹھا رکھا ہو۔ لوگ اس سے روشنی حاصل کریں اور وہ خود اندھیرے میں رہے۔

۱۰۔ خاوند اور بیوی دو نہیں، ایک جسم کی مانند ہیں، اس لیے جسے خدا نے جوڑا ہے انسان اسے حتی المقدور جدا نہ کرے۔

۱۱۔ اس دنیا میں نیک چلنی کا راستہ دوسری دنیا میں نجات کی سڑک ہے۔

۱۲۔ دیکھو! اچھے کام لوگوں کو دکھانے کے لیے نہ کرو ورنہ خدا کے ہاں تمہارے لیے کوئی اجر نہ ہوگا۔

۱۳۔ جب تم خیرات کرو تو جو تمہارا دایاں ہاتھ کرتا ہے اس کی خبر بائیں ہاتھ کو نہ ہو۔

۱۴۔ انفعالِ گناہ، غرورِ عبادت سے بدرجہا بہتر ہے۔

۱۵۔ مانگو گے تو تمہیں دیا جائے گا، ڈھونڈو گے تو پاؤ گے، دروازہ کھٹکھٹاؤ گے تو تمہارے واسطے کھولا جائے گا۔

۱۶۔ اپنے واسطے مال زمین پر جمع نہ کرو جہاں کیڑا اور زنگ خراب کرتا ہے اور چور چرا لیتے ہیں۔ بلکہ اپنے لیے آسمان پر مال جمع کرو جہاں نہ کیڑے کا ڈر ہے نہ چور کا۔ کیونکہ جہاں تیرا مال ہوگا، وہیں تیرا دل لگا رہے گا۔

۱۷۔ جو شخص یہ کہے کہ میں خدا سے محبت کرتا ہوں لیکن وہ اپنے بھائی سے نفرت کرتا ہے تو وہ جھوٹا و مکار ہے کیونکہ جو آنکھوں سے نظر آنے والے انسان سے نفرت کرتا ہے وہ نادیدہ خدا سے محبت کس طرح کر سکتا ہے۔ اصل میں مخلوق سے محبت ہی خالق سے محبت ہے۔

حضرت لقمانؑ

مشہور پیغمبر جن کا ذکر قرآن پاک میں بھی آیا ہے ۔ آپؑ نے وحدت کا پرچار کیا اور خدا کی عظمت کی تبلیغ کی ۔

۱۔ دوست سے راز کی بات مت کہو، ہو سکتا ہے کل کو وہ تمھارا دشمن بن جائے ۔
۲۔ خدا کے واسطے جو کام کرو اس میں بندوں کا خوف نہ کرو ۔
۳۔ جس نعمت میں شکر ہے اس کو زوال نہیں ہے جس نعمت میں کفران ہے اس کو بقا نہیں ۔
۴۔ دوستی حق کو سرمایہ نجات خیال کر کہ بغیر سرمایہ کچھ فائدہ نہ ہوگا ۔
۵۔ جاہل لوگوں سے کم مل ورنہ وہ تجھے بھی جاہل بنا دیں گے ۔
۶۔ کمینوں کے مقابلے میں خاموش رہا کرو ۔
۷۔ موت کو ہر وقت پیشِ نظر رکھو اور مصائبِ دنیا کو سہل خیال کرو ۔
۸۔ زیادہ سنو اور کم بولو ۔
۹۔ کھانے سے بھوکا اور حکمت سے سیر رہو ۔
۱۰۔ آگ کے ایک ذرہ کی مانند ایک بد کلمہ انسان کی حالت کو تباہ کر دیتا ہے ۔
۱۱۔ نفس کی درستگی میں مصروف رہو اس سے صفاتِ بد کے بجائے صفات نیک پیدا ہوں گی ۔
۱۲۔ شرِ زبان سے محفوظ رہنا چاہتے ہو تو خاموش رہو ۔
۱۳۔ خود نیکی کرو اور دوسروں کو نیکی کرنا سکھلاؤ ۔

۱۴۔ جس محفل میں ذکرِ خدا ہو اس میں شرکت کرو اور بُروں کی محفل سے دُور رہو۔

۱۵۔ نماز میں قلب کی، مجلس میں زبان کی، غضب میں ہاتھ کی اور دسترخوان پر شکم کی حفاظت کرو۔

۱۶۔ سچ بات کو نہ چھپاؤ اور جھوٹ مت بولو۔

۱۷۔ صحت جسمانی سے بہتر کوئی تونگری اور استغناء سے بہتر کوئی نعمت نہیں ہے۔

۱۸۔ عاقلوں کی صحبت اختیار کرو، یہ مشکل وقت میں تیری مدد کریں گے۔

۱۹۔ نعمتِ دین ہی سب سے بہتر نعمت ہے۔ دوسرے نمبر پر مالِ حلال ہے۔

۲۰۔ لالچ مت کرو اور جتنا اللہ نے دیا ہے اس پر قانع رہو۔

۲۱۔ اگر تم بدطنیت کو کوئی راز دو گے تو وہ فاش کردیں گے۔ یہ بدطنیت کو پہچاننے کی علامت ہے۔

۲۲۔ بے وقوفوں سے دوستی مت کرو کیونکہ یہ مشکل وقت میں تیری مشکلوں میں اضافہ کریں گے۔

۲۳۔ اگر کسی میں نعمتِ دین مال حلال، سخاوت اور حیا ہو، وہ برگزیدگان حق میں سے ہوگا۔

۲۴۔ ہر شخص کو اس کے ہُنر و جوہر کے مطابق جگہ دینی چاہیئے۔

۲۵۔ بدطنیت لوگوں سے بچو کہ ان کی صحبت سے سوائے رنج کے کچھ حاصل نہ ہوگا۔

۲۶۔ عقل ادب کے ساتھ ایسی ہے جیسا کہ درخت ثمر کے ساتھ۔ اور عقل بغیر ادب ایسی ہے جیسا کہ درخت بے بَر۔

۲۷۔ جس طرح بارش خشک زمین کو زندہ کر دیتی ہے اسی طرح صحبتِ علماء سے دل زندہ ہوتا ہے۔

۲۸۔ اگر لوگ تم میں ایسی صفت بیان کریں جو تم میں نہیں تو مغرور مت ہو کیونکہ جاہلوں کے کہنے سے ٹھیکری سونا نہیں بن سکتی۔

۲۹۔ کام نہ کرنا، محتاجی لاتا ہے اور محتاجی دین کو تنگ، عقل کو ضعیف اور مروت کو زائل کرتی ہے۔

۳۰۔ بدگمانی کو اپنے اوپر غالب مت آنے دو، ورنہ تمہیں دُنیا میں کوئی دوست اور ہمدرد نہ مل سکے گا۔

۳۱۔ اگر کوئی کام کسی دوسرے کے سپرد کرنا ہے تو دانا کے سپرد کرو اگر دانا میسر نہ ہو تو خود کرو ورنہ ترک کر دو۔

۳۲۔ جو بات تم نہیں جانتے منہ سے نہ کہو اور جو جانتے ہو، اسے مستحق کو بتانے میں دریغ نہ کرو۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ

(۵۷۲ء — تا — ۶۳۴ء)

جلیل القدر صحابیؓ، یارِ غار، بارگاہِ نبوت سے صدیق کا لقب ملا۔ خلیفہ اوّل، اصل نام عبدالکعبہ تھا۔ حلقہ بگوش اسلام ہونے کے بعد نام عبداللہ رکھا۔ ابوبکر کنیت ہے۔ مردوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کرنے کا اعزاز حاصل ہے۔ مدتِ خلافت 2 برس 6 ماہ 10 دن ہے۔

۱۔ وہ عمل جو بغیر علم کے ہو اسے بیمار جانو اور وہ علم جو بغیر عمل کے ہو اسے بیکار جانو۔

۲۔ علم پیغمبروں کی میراث ہے اور مال کفار، فرعون اور قارون کی۔

۳۔ یاد رکھو، جہاد کو ترک نہ کرنا۔ جب کوئی قوم جہاد فی سبیل اللہ ترک کر دیتی ہے تو وہ ذلیل ہو جاتی ہے۔

۴۔ صبر میں کوئی مصیبت نہیں اور رونے میں کچھ فائدہ نہیں۔

۵۔ وہ لوگ بہتر نہیں ہیں جو آخرت کے لیے دنیا کو ترک کر دیتے ہیں بلکہ بہتر وہ ہیں جو دنیا اور آخرت دونوں کا حق ادا کرتے ہیں۔

۶۔ بدبخت ہے وہ شخص جو خود تو مر جائے مگر اس کا گناہ نہ مرے یعنی وہ کوئی ایسا برا کام شروع کر جائے جو اس کے مرنے پر بھی جاری رہے۔

۷۔ بروں کی صحبت سے تنہائی بہتر ہے اور تنہائی سے صالحین کی صحبت

بہت بہتر ہے۔

۸۔ حقیقی سخاوت یہ ہے کہ مخلوقِ خدا کو تکلیف سے بچانے کے لیے خود وہ تکلیف اٹھا لو۔

۹۔ شکر گزار مومن عافیت سے قریب تر ہے۔

۱۰۔ زبان کو شکوہ و شکایت سے محفوظ رکھو، راحت نصیب ہوگی۔

۱۱۔ جو اللہ کے کاموں میں لگ جاتا ہے، اللہ اس کے کاموں میں لگ جاتا ہے۔

۱۲۔ عبادت ایک پیشہ ہے، اس کی دکان خلوت، راس المال تقویٰ اور نفع، جنت ہے۔

۱۳۔ عاجز ترین شخص وہ ہے جس کا کوئی دوست نہ ہو۔

۱۴۔ ماں باپ کی رضامندی دنیا میں موجبِ دولت اور آخرت میں باعث نجات ہے۔

۱۵۔ کفار کے ساتھ جہاد، جہادِ اصغر ہے، جہادِ اکبر اپنے نفس سے جہاد ہے۔

۱۶۔ ایمان کو جہاد، روزہ کو صدقہ فطر، حج کو فدیہ اور نماز کو سجدۂ سہو پورا کرتا ہے۔

۱۷۔ شریف آدمی دولتِ علم پاکر متواضع ہو جاتا ہے لیکن کمینہ شخص علم حاصل کر کے متکبر بن جاتا ہے۔

۱۸۔ اس دن پر آنسو بہاؤ جو تم نے بغیر نیکی کے گزار دیا۔

۱۹۔ ہر شے کے ثواب کا اندازہ ہے مگر صبر کے ثواب کا اندازہ نہیں۔

۲۰۔ آنکھ دل کا دروازہ ہے اس کی حفاظت کرو کہ تمام آفات اس راہ سے بدن میں داخل ہوتی ہیں۔

۲۱۔ چوری اور خیانت سے بچو، یہ افلاس پیدا کرتی ہیں۔

حضرت عُمر فاروق رض

(۵۸۳ء — تا — ۶۴۴ء)

جلیل القدر صحابیؓ خلیفۂ دوم، نام عمر بن الخطاب، کنیت ابوحفص اور لقب فاروقِ اعظم ہے۔ قبول اسلام کے بعد تا عمر حضور اکرمؐ کی مصاحبت میں رہے اور اسلام کی اشاعت میں بھرپور حصہ لیا۔ آپ کے دورِ خلافت میں مسلمانوں نے دنیا کی دو بڑی طاقتوں ایران اور روم کو شکست دے کر اپنا لوہا منوایا۔ عرصۂ خلافت بحساب قمری سال دس سال ۶ ماہ اور ۴ دن ہے۔

۱۔ کم بولنا حکمت، کم کھانا صحت اور کم سونا عبادت ہے۔

۲۔ اگر انسان میں دس عادات ہوں اور اُن میں سے نو عادتیں اچھی اور ایک بُری ہو تو ایک بُری عادت نو اچھی عادتوں کو بھی غارت کر دیتی ہے۔

۳۔ کسی شخص کے اخلاق پر بھروسہ نہ کرو، جب تک غصے کے وقت اسے آزما نہ لو کسی کی دیانت داری پر اعتماد نہ کرو، جب تک کہ طمع کے وقت اُسے آزما نہ لو۔

۴۔ اگر غیب دانی کے دعوٰی کا خیال نہ ہوتا تو میں کہتا کہ پانچ شخص بہشتی ہیں۔

(i) وہ محتاج جو عیالدار ہو مگر صابر ہو۔

(ii) وہ عورت جس سے اس کا شوہر راضی اور خوش ہو۔

(iii) وہ عورت جس نے اپنے شوہر کا حق مہر معاف کر دیا۔

(iv) وہ شخص جس سے اس کے والدین خوش ہوں۔

(۴) وہ شخص جو اپنے گناہوں سے سچی توبہ کرے۔

۵۔ تم نے لوگوں کو کیوں غلام بنا لیا ہے، حالانکہ ماؤں نے تم کو انہیں آزاد جنا تھا۔

۶۔ دنیا کمانے کے خواہشمند کو علم پڑھانا، راہزن کے ہاتھ میں تلوار فروخت کرنا ہے۔

۷۔ ایمان کے بعد بڑی نعمت نیک عورت ہے۔

۸۔ لالچ کرنا مفلسی، بے غرض ہونا امیری اور بدلہ نہ چاہنا صبر ہے۔

۹۔ تین چیزیں محبت بڑھانے کا ذریعہ ہیں۔

(۱) سلام کرنا

(۲) دوسروں کے لیے مجلس میں جگہ خالی کرنا۔

(۳) مخاطب کو بہترین نام سے پکارنا۔

۱۰۔ جو شخص اپنا راز چھپاتا ہے وہ اپنا اختیار اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے۔

۱۱۔ اگر کوئی شخص اپنے اندر کوئی غرور پاتا ہے تو یہ دراصل اس کے کسی احساسِ کمتری کی وجہ سے ہوتا ہے۔

۱۲۔ سب سے بڑی مصیبت کم مال اور کثرتِ عیال ہے۔

۱۳۔ اسراف اس چیز کا بھی نام ہے کہ جس چیز کو انسان کی طبیعت چاہے کھائے۔

۱۴۔ جو آدمی اپنے آپ کو عالم کہے وہ جاہل ہے اور جو اپنے آپ کو جنتی بتائے وہ جہنمی ہے۔

۱۵۔ عمل کی قوت یہ ہے کہ آج کے کام کل پر نہ اٹھا رکھے جائیں۔

۱۶۔ بدخو کی دوستی سے احتراز لازم ہے، کیونکہ اگر وہ بھلائی ... کرنا چاہے تو بھی اس سے برائی سرزد ہو جاتی ہے۔

۱۷۔ جو عیب سے آگاہ کرے گا وہ دوست ہے اور منہ پر تعریف کرنا گویا ذبح

کرنا ہے۔

۱۸۔ ظالموں کو معاف کرنا مظلوموں پر ظلم ہے۔

۱۹۔ نیکی کے بدلے نیکی، حق ادائیگی ہے اور بدی کے عوض نیکی احسان ہے۔

۲۰۔ سخی حبیب خدا ہے اگرچہ فاسق ہو، بخیل دشمن خدا ہے اگرچہ زاہد ہو۔

۲۱۔ آدمی تین قسم کے ہوتے ہیں، کامل، کاہل اور لاشے۔ کامل وہ ہے جو لوگوں سے مشورہ کرے اور اس پر غور کرے۔ کاہل وہ ہے جو اپنی رائے پر چلے اور کسی سے مشورہ نہ کرے اور لاشے وہ ہے جو نہ خود صاحب الرائے ہو اور نہ کسی سے مشورہ کرے۔

۲۲۔ دنیا تھوڑی ہو تاکہ آزادانہ زندگی بسر کرو۔

۲۳۔ زیادہ ہنسنے سے عمر گھٹتی ہے اور یہ موت سے غفلت کی نشانی ہے۔

۲۴۔ ہر شے کا ایک حسن ہوتا ہے اور نیکی کا حسن یہ ہے کہ فوراً کی جائے۔

۲۵۔ جب حلال و حرام جمع ہوں تو حرام.. غالب ہوتا ہے چاہے وہ تھوڑا سا ہو۔

حضرت عثمان غنی رضؓ

(۵۷۵ء — تا — ۶۵۶ء)

جلیل القدر صحابی خلیفۂ سوم، نام عثمانؓ بن عفان، کنیت ابو عبداللہؓ لقب غنی اور ذوالنورین ہے۔ حضور اکرمؐ کی دو صاحبزادیاں آپ کے عقد میں آئیں، اس لیے "ذوالنورین" کہا جاتا ہے۔ سب سے پہلے قرآن پاک حفظ کرنے والے کاتبِ وحی بھی رہے۔ آپ کے دورِ خلافت میں مسلمانوں نے پہلی بار بحری بیڑہ تیار کیا۔ مدتِ خلافت ۱۲ سال سے چند دن کم ہے۔

۱۔ تلوار کا زخم بدن پر لگتا ہے مگر بُری گفتار کا رُوح پر۔

۲۔ خدا کے سوا کسی سے اُمید نہ رکھو اور کسی سے مت ڈرو مگر اپنے گناہ سے ڈرو۔

۳۔ اگر تو گناہ پر آمادہ ہے تو کوئی ایسی جگہ تلاش کر جہاں خُدا نہ ہو۔

۴۔ بدگو تین آدمیوں کو مجروح کرتا ہے۔ (۱) اپنے آپ کو (۲) جس کی بُرائی کرتا ہے (۳) جو اس کی بُرائی سُنتا ہے۔

۵۔ گناہ کسی نہ کسی صورت دل کو بیقرار رکھتا ہے۔

۶۔ حقیر سے حقیر پیشہ ہاتھ پھیلانے سے بہتر ہے۔

۷۔ نعمت کو غلط جگہ خرچ کرنا نعمت کی ناشکری ہے۔

۸۔ خاموشی، غصے کا بہترین علاج ہے۔

۹۔ دانا ہے وہ شخص جو وقت کو دیکھ کر کام کرتا ہے۔

۱۰۔ جس نے انسانوں کا حق نہیں پہچانا اس نے خدا کا حق نہیں پہچانا۔

۱۱۔ نادار کا ایک درہم صدقہ بہتر ہے دولت مند کے ایک لاکھ درہم صدقے سے۔

۱۲۔ زبان کی لغزش، قدم کی لغزش سے زیادہ خطرناک ہے۔

۱۳۔ اپنا بوجھ دوسروں پر مت ڈالو چاہے کم ہو یا زیادہ۔

۱۴۔ نعمت و عافیت کے ہوتے ہوئے زیادہ طلبی بھی شکوہ ہے۔

۱۵۔ دنیا کو اللہ تعالیٰ کی سرائے سمجھ، جو آخرت کے مسافروں کے لیے ہے۔ اپنا توشہ لے اور جو کچھ سرائے میں ہے اس کا لالچ نہ کر۔

۱۶۔ اللہ تعالیٰ کو ہر وقت اپنے ساتھ سمجھنا افضل ترین ایمان ہے۔

۱۷۔ اگر تو اچھے کھانوں کا شوقین ہے تو یاد رکھ کہ بالآخر تو نے کیڑے مکوڑوں کی غذا بننا ہے۔

۱۸۔ زندگی کا ایک مقصد بنالو اور پھر ساری طاقت اس کے حصول پر لگادو، تم یقیناً کامیاب ہوگے۔

۱۹۔ آنکھیں کھلی اور روشن ہوں تو ہر روز، روزِ محشر ہے۔

۲۰۔ زبان درست ہو جائے تو دل بھی درست ہو جاتا ہے۔

۲۱۔ تعجب ہے اس پر جو دنیا کو فانی جانتا ہے اور اس کی رغبت رکھتا ہے، جو دوزخ کو حق جانتا ہے پھر گناہ کرتا ہے، جو موت کو حق جانتا ہے پھر ہنستا ہے جو تقدیر کو پہچانتا ہے پھر جانیوالی چیز کا غم کرتا ہے۔

۲۲۔ دوسروں کو ترغیب دلانے کی نیت سے علانیہ صدقہ دینا خفیہ سے بہتر ہے۔

۲۳۔ حیا کے ساتھ تمام نیکیاں اور بے حیائی کے ساتھ تمام برائیاں وابستہ ہیں۔

۲۴۔ بعض اوقات مجرم معاف کرنا، مجرم کو زیادہ خطرناک بنا دیتا ہے۔

۲۵۔ اس شخص کے سامنے زبان کھول کر شرمندہ نہ ہو جا التجا نے نگاہ کو نہیں سمجھ سکتا۔

حضرت علیؓ

(۵۹۹ء — تا — ۶۶۱ء)

جلیل القدر صحابی، خلیفۂ چہارم، رسول اکرمؐ کے چچازاد بھائی، نام علیؓ بن ابی طالب، کنیت ابوالحسن اور ابوتراب، لقب شیرِ خدا ہے۔ نو عمروں میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔ علم میں آپکا کوئی ثانی نہ تھا حضور اکرمؐ کا فرمان ہے "میں علم کا شہر ہوں اور علیؓ اس کا دروازہ" آپ کا عرصۂ خلافت ۴ سال 8 ماہ اور ۲۲ دن۔

۱۔ کہاوتیں اور ضرب الامثال عقلمندوں اور عبرت حاصل کرنے والوں کیلئے ہیں نادانوں کو ان سے کوئی فائدہ نہیں۔

۲۔ بہترین کمال ادب اور افضل ترین عبادت خیرات ہے۔

۳۔ سب سے بڑی مصیبت، مصیبت میں گھبرانا ہے

۴۔ احمق کی عقل اس کی زبان کے پیچھے اور دانا کی زبان اس کی عقل کے پیچھے ہوتی ہے۔

۵۔ بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ جلد باز نقصان نہ اٹھائے اور ایسا شاذونادر ہی ہوتا ہے کہ صبر کرنے والے کامیاب نہ ہوں۔

۶۔ نیکی پر غرور کرنا نیکی کا اجر ضائع کر دیتا ہے۔

۷۔ ہر ایک چیز کی زکوٰۃ ہے اور عقل کی زکوٰۃ یہ ہے کہ نادانوں کی بات پر تحمل کیا جائے۔

۸۔ جس شخص کے دل میں جتنی زیادہ حرص ہوتی ہے اس کو اللہ تعالیٰ پر اتنا ہی کم یقین ہوتا ہے اور جو شخص خود کو خواہ مخواہ محتاج بناتا ہے وہ محتاج ہی رہتا ہے۔

۹۔ موت کو ہمیشہ یاد رکھو لیکن موت کی آرزو کبھی نہ کرو۔

۱۰۔ بُرے افعال والے لوگوں کی صحبت سے بچو کیونکہ آدمی اپنے ساتھیوں سے پہچانا جاتا ہے۔

۱۱۔ وہ گناہ سب گناہوں سے سخت ہے جو کرنے والے کے نزدیک معمولی ہو۔

۱۲۔ مصیبتوں کا مقابلہ صبر سے کرو اور نعمتوں کی حفاظت شکر سے کرو۔

۱۳۔ کسی پر احسان کرو تو اس کو چھپاؤ اور اگر تم پر کوئی احسان کرے تو اُسے ظاہر کرو۔

۱۴۔ اپنی طاقت سے بڑھ کر اپنے آپ پر بوجھ نہ ڈالو۔ ایسا نہ ہو کہ اس طرح ہمت ہار بیٹھو۔

۱۵۔ ہر شے کی زکوٰۃ ہے عقل کی زکوٰۃ نادانوں کی بات پر تحمل کرنا ہے۔

۱۶۔ تین چیزیں اپنے بھیجنے والے کا پتا دیتی ہیں۔

(۱) قاصد (۲) خط (۳) تحفہ

۱۷۔ اگر دشمن پہ قدرت ہو جائے تو اس قدرت کا شکر اس طرح ادا کرو کہ اسے معاف کر دو۔

۱۸۔ ترکِ آرزو سب سے بڑی دولت ہے ۔ معافی اچھا انتقام ہے۔

۱۹۔ بندے کو چاہیئے کہ اللہ کے سوا کسی سے اُمید نہ رکھے اور اپنے گناہوں کے سوا کسی سے نہ ڈرے۔

۲۰۔ جہاں تک ہو سکے لالچ سے بچو، لالچ میں ذلت ہی ذلت ہے۔

۲۱۔ قناعت وہ دولت ہے جو ختم نہیں ہو سکتی۔

۲۲۔ سب سے بڑی خیانت قوم کے ساتھ غداری ہے۔

۲۳۔ جھگڑے میں کودنا آسان ہے لیکن نکلنا بہت مشکل۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ

(پیدائش ۔ بعثت نبوی کے ۴ سال بعد ۔۔ تا ۔۔ ۶۷۶ء)

اُم المومنین ، حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کی صاحبزادی کُنیت اُم عبداللہ تھی ۔ آپ رضؓ سے 2210 احادیث منسوب ہیں ۔ 66 برس کی عمر میں رحلت فرمائی ۔

۱۔ مہمان کے واسطے زیادہ خرچ کرو کیونکہ یہ اسراف میں سے نہیں ہے ۔

۲۔ کم کھانا تمام بیماریوں کا علاج ہے اور شکم سیری بیماری کی جڑ ہے ۔

۳۔ جب معدہ بھر جائے تو قوتِ فکر کمزور پڑ جاتی ہے اور حکمت و دانش کی صلاحیتیں گونگی ہو جاتی ہیں ۔

۴۔ تمہارے واسطے خیر یہی ہے کہ شر سے باز رہو ۔

۵۔ زبان کی حفاظت کرو کیونکہ یہ ایک بہترین فضیلت ہے ۔

۶۔ عظمت صرف ایک فیصد ودیعت کی جاتی ہے اور ۹۹ فیصد محنت و ریاضت سے ملتی ہے ۔

۷۔ سچائی کی مشعل سے فائدہ اٹھاؤ اور یہ مت دیکھو کہ مشعل بردار کون ہے ۔

حضرت سلمان فارسیؓ

— تا — ۶۵۵ء

صحابیِ رسولؐ ۔ پہلے مجوسی (آتش پرست) تھے۔ اسلام قبول کرنے کے بعد زیادہ وقت حضور اکرمؐ کی صحبت میں گزارا۔ حضرت عمرؓ کے دورِ خلافت میں مدائن کے گورنر رہے۔

۱۔ اگر دنیا کے تمام درخت قلم بن جائیں اور دریا سیاہی تو پھر بھی انسان خدا کی نعمتیں نہیں گن سکتا۔

۲۔ علم کی مثال دریا کی مانند ہے اس میں سے جتنا چاہے پانی استعمال کرلو گھٹے گا نہیں۔

۳۔ ہر اچھا کام پہلے ناممکن ہوتا ہے۔

۴۔ گناہ انسان کا سب سے بڑا دشمن ہے۔

۵۔ خوشی آپس میں بانٹنے سے اس طرح بڑھتی ہے جس طرح زمین میں بویا ہوا بیج فصل بنتا ہے۔

۶۔ مجھے ان لوگوں پر رحم آتا ہے جن کے پاس مجھ سے کم عقل ہے اور جس کے پاس میرے سے زیادہ علم ہے۔ میں اس سے رشک و حسد نہیں کرتا۔

۷۔ جھگڑا بڑھنے سے پہلے ہی تم اس سے نکل جاؤ۔

۸۔ بہادروں کا کام معاف کرنا ہے۔ اس لیے اگر کمزور شخص تمہاری بےعزتی کرے تو اسے معاف کردو۔

حضرت اویس قرنیؒ

مشہور تابعی، آنحضرتؐ کی حیات میں موجود تھے لیکن شرفِ باریابی نہ تھا - پورا نام اویس بن عامر قرنیؒ ہے - آپ کے متعلق حضور اکرمؐ کا ارشاد ہے "یہ تابعین میں سب سے بہتر ہیں۔

۱- ضرورتیں کم کرو گے تو راحت پاؤ گے۔

۲- اپنے تھوڑے مال پہ قانع رہو اور دوسرے کے مال پر بُری نظر مت ڈالو۔

۳- جو شخص اچھا کھانے اچھا پہننے اور دولتمندوں کی صحبت میں بیٹھنے کی خواہش رکھتا ہے وہ دوزخ کے نہایت قریب ہے۔

۴- سچ بولو گے اور نیت و فعل میں بھی صدق رکھو گے تو جوانمرد کہلاؤ گے۔

۵- جو کچھ تمہارے پاس ہے اس پر مطمئن رہ کر شریف ہو، ورنہ ذلیل ہو گے۔

۶- اگر جدوجہد کرتے ہوئے کامیابی کو صرف خدا کے حوالے کرو گے تو لوگوں سے بے پرواہ ہو جاؤ گے اور یہی حقیقی استغنا ہے۔

۷- سرداری سچائی میں، فخر فقیری میں، بزرگی قناعت میں، سربلندی عجز میں اور نسبت پرہیزگاری میں ہے۔

حضرت امام حسنؓ

(۶۲۴ء — تا — ۶۶۹ء)

نواسۂ رسولؐ، حضرت علیؓ اور فاطمۃ زہرہؓ کے بڑے فرزند حضرت علیؓ کے بعد خلافت سنبھالی مگر جلد ہی دستبردار ہو گئے مدینہ میں وفات پائی۔

۱۔ داناٸیوں میں اعلیٰ درجے کی دانائی تقویٰ اور کمزوریوں میں سب سے بڑی کمزوری بداخلاقی اور بداعمالی ہے۔

۲۔ مومن وہ ہے جو آخرت کے لیے اچھے اعمال جمع کرے اور کافر وہ ہے جو دنیا کے مزے اُڑانے میں لگا رہے۔

۳۔ بہادر وہ ہے جو مصیبت کے وقت صبر و تحمل سے کام لے اور آڑے وقت میں پڑوسی کی مدد کرے۔

۴۔ اللہ تعالیٰ بہترین بدلہ لینے والا ہے۔

۵۔ وہ شخص سب سے بہترین زندگی بسر کرتا ہے جو اپنی ضروریات کے لیے کسی غیر پہ بھروسہ نہیں رکھتا۔

۶۔ کرم کے معنی ہیں مانگنے سے پہلے دینا اور موقع و وقت پر احسان و سلوک کرنا۔

۷۔ ضرورتمند کی جائز حاجت پورا کرنا ایک مہینے کے اعتکاف سے بہتر ہے۔

حضرت امام حسینؓ

(۶۲۶ء — تا — ۶۸۰ء)

نواسۂ رسولؐ، حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہ زہراؓ کے فرزند
میدانِ کربلا میں شہادت پائی لیکن بیعتِ یزید نہ کی۔

۱۔ جب جسم موت ہی کے لیے ہے تو اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہونا سب سے بہتر ہے۔
۲۔ جلد بازی حماقت ہے اور یہ بدترین انسانی کمزوری ہے۔
۳۔ اعلیٰ درجے کا معاف کرنے والا وہ ہے جو بدلہ لینے پر قادر ہو مگر عفو و درگزر سے کام لے۔
۴۔ جو کام تمہاری طاقت سے باہر ہو اس کے کرنے کی ذمہ داری ہرگز اپنے سر نہ لو۔
۵۔ تقویٰ اور نیکی آخرت کے لیے بہترین زادِ راہ ہے۔
۶۔ اعلیٰ درجے کا فیاض وہ ہے جو ایسے لوگوں سے حسنِ سلوک کرے جن سے اسے کوئی امید یا آسرا نہ ہو۔
۷۔ عملِ صالح خود بخود انسان کو قابلِ تعریف بنا دیتا ہے اور نیک انجام از خود ساتھ ساتھ چلتا ہے۔
۸۔ کسی چیز کی شدت سے خواہش محض بُری بات نہیں بلکہ یہ مہلک بھی ہے۔
۹۔ مروت یہ ہے کہ جب وعدہ کرے تو اسے پورا کرے۔
۱۰۔ ظالموں کے ساتھ رہنا بجائے خود جرم ہے۔

امام ابو حنیفہؒ

(۶۹۹ء — تا — ۷۶۷ء)

اہلِ سُنت کے ۴ مکاتیب فقہ میں فقہ حنفی کے بانی،
اصل نام نعمان بن ثابت، کنیت ابو حنیفہ ہے۔

۱۔ لالچ کرنا مفلسی، بے غرض ہونا امیری اور بدلہ نہ لینا صبر ہے۔

۲۔ وہ علم دل میں گھر کرتا ہے جو نفع و نقصان کے بغیر سکھایا جائے۔

۳۔ جس طرح جسم روح کے بغیر بے کار ہے اسی طرح علم بغیر عمل کے بے کار ہے۔

۴۔ مصائب کو برداشت کرو کیونکہ یہ تمہارے گناہوں کی وجہ سے آتے ہیں۔

۵۔ روٹی کا ٹکڑا اور معمولی لباس سلامتی کے ساتھ میسر آ رہا ہے تو یہ اس عیش سے بہتر ہے جس کے بعد ندامت و شرمندگی کا سامنا کرنا پڑے۔

۶۔ جو علم کو دنیا کمانے کی غرض سے حاصل کرتا ہے۔ علم اس کے دل میں جگہ نہیں پاتا۔

۷۔ تمہارے ساتھ کوئی نیکی کرے یا بدی لیکن تم ہر ایک کے ساتھ احسان کرو

حضرت امام شافعیؒ

(۷۶۷ء ۔ تا ۔ ۸۲۰ء)

اہلِ سنت کے چار مکاتیب فقہ میں فقہ شافعی کے بانی۔ اصل نام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ہے۔ "کتاب الرسالۃ" اور "کتاب الام" اہم تصانیف ہیں۔

۱۔ جب صحیح حدیث مل جائے تو میرے اقوال کو بھول جاؤ۔
۲۔ اگر نا اہل کو علم سکھاؤ گے تو علم ضائع ہوگا اور اگر اہل کو نہ سکھاؤ گے تو یہ ظلم ہوگا۔
۳۔ گناہ کا پتا ہونے پر بھی گناہ کرنیوالا سب سے بڑا جاہل ہے۔
۴۔ عالم جہل کو جہالت کہتے ہیں اور جاہل علم کو۔
۵۔ دل زبان کی کھیتی ہے اس میں اچھی بوائی کرو۔ سارے نہیں تو ایک دو دانے ضرور اُگ آئیں گے۔
۶۔ غلطی کوتاہیوں سے چشم پوشی کرنے والا دوست مجھے محبوب ہے۔
۷۔ اہلِ مروت کے لیے دنیا طلب کرنا یا دنیا میں آرام طلب کرنا ٹھیک نہیں کیونکہ اہلِ مروت تو مصائب میں مبتلا رہتے ہیں۔
۸۔ تنہائی میں نصیحت کرنا شرافت ہے اور باعث اصلاح ہے جبکہ سب کے سامنے نصیحت رسوائی ہے۔
۹۔ اس میں کوئی بھلائی نہیں جو علم کی محبت نہیں رکھتا۔

حضرت امام جعفر صادقؒ

(۶۹۹ء ـ تا ـ ۷۶۵ء)

امام باقر کے بیٹے اور اثنا عشری فرقے کے چھٹے امام، حدیث اور فقہ کے عالم ـ پورا نام ابو عبداللہ جعفر صادقؒ ہے ـ

۱ـ پانچ اشخاص کی صحبت سے ہمیشہ بچو (۱) جھوٹا جو تمہیں ہمیشہ دھوکے میں رکھے گا ـ (۲) احمق، جو اگرچہ تمہیں فائدہ پہنچانا چاہے گا مگر اپنی حماقت سے نقصان کر دے گا ـ (۳) کنجوس، جو اپنے معمولی فائدے کے لیے تمہارا بڑا نقصان کر دے گا ـ (۴) بزدل، جو مشکل وقت میں تمہیں چھوڑ جائے گا ـ (۵) بدعمل، جو ایک نوالے کے عوض تمہیں بیچ دے گا ـ

۲ـ عافیت یہ ہے کہ اچھے کاموں میں مصروف رہ کر ان کے نتیجے کو خدا پر چھوڑ دو ـ بلا یہ ہے کہ حق کا لحاظ نہ رکھ کر اپنے کاروبار کو صرف نفس کی خواہشوں پر کرو ـ عافیت بہشت اور بلا دوزخ ہے ـ

۳ـ جو اپنی زبان کو قابو میں نہیں رکھتا وہ پشیمان ہوتا ہے ـ

۴ـ عاقل وہ ہے جو خیر و شر میں تمیز کرے اور حقیقت میں عاقل وہ ہے جو دو نیکیوں اور دو بدیوں میں تمیز کرے ـ تاکہ دو خوبیوں میں سے بہتر کو اختیار کرے اور دو بدیاں پیش آئیں اور ان سے گریز ممکن نہ ہو تو بدتر کو چھوڑ دے ـ

۵۔ توبہ کرنا آسان ہے لیکن گناہ چھوڑنا مشکل۔
۶۔ انتقام کی طاقت رکھتے ہوئے غصہ پی جانا افضل ترین جہاد ہے۔
۷۔ خوشامدی، تکبر کا تخم ہیں۔
۸۔ مصیبت و ابتلا ہلاکت کے لیے نہیں بلکہ امتحان کے لیے آتی ہے۔
۹۔ شکایت کو ترک کرنا صبر ہے۔
۱۰۔ کھلی عداوت بہتر ہے منافقانہ موافقت سے۔
۱۱۔ دوسروں کے مال کی طمع نہ رکھنا بھی داخل سخاوت ہے۔

۔ جس پر نصیحت عمل نہ کرے سمجھ لو اس کا دل ایمان سے خالی ہے۔
۔ جو علماً امیروں کے پاس جائیں وہ خدا کے دشمن ہیں اور جو امرا علماء کے پاس آئیں وہ خدا کے دوست ہیں۔
۔ اپنے ظاہر و باطن کو یکساں رکھو۔
۔ عدل و انصاف ہر ایک کے لیے بہتر ہے لیکن امیروں کے لیے بہتر تر ہے۔
۔ نیک کے لیے موت راحت ہے اور بد کی موت دنیا کے لیے راحت ہے۔
۔ دشمن ایک بھی بہت ہے اور دوست زیادہ بھی تھوڑے ہیں۔
۔ خواہش پرستی ایک ایسے ساتھی کی مانند ہے جو ہلاک کر دیتا ہے اور بری عادت ایک زور آور دشمن کی مانند ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

غوث الاعظم حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ

(۱۰۷۷ء — تا — ۱۱۶۶ء)

صوفی بزرگ، سلسلۂ قادریہ کے بانی "فتوح الغیب" اور "غنیتہ الطالبین" مشہور تصانیف ہیں۔

۱۔ تیرے سب سے بڑے دشمن تیرے بُرے ہمنشین ہیں۔

۲۔ عمل بے اخلاص اور قول بے عمل، ناقابل قبول ہیں۔

۳۔ عملِ صالح وہ ہے جس پر لوگوں کی تعریف کی اُمید نہ رکھی جائے۔

۴۔ شروع کرنا تیرا کام ہے اور تکمیل کرنا خدا کا کام ہے۔

۵۔ خالق کا مقرب بننا چاہتا ہے تو مخلوق پر شفقت کر۔

۶۔ بدگمانی تمام فائدوں کو بند کر دیتی ہے۔

۷۔ تنہا شخص محفوظ ہے اور ہر گناہ کی تکمیل دو سے ہوتی ہے۔

۸۔ بے ادب خالق اور مخلوق دونوں کا معتوب ہے۔

۹۔ نفس کی تمنا پوری نہ کر ورنہ برباد ہو جائے گا۔

۱۰۔ مستحق سائل خدا کا ہدیہ ہے جو خدا کی طرف سے بھیجا جاتا ہے۔

۱۱۔ تمام خوبیوں کا مجموعہ علم سیکھنا اور عمل کرنا اور پھر اوروں کو سکھانا ہے۔

۱۲۔ شکستہ قبروں پر غور کرو کہ کیسے حسینوں کی مٹی خراب ہو رہی ہے۔

۱۳۔ اترانے اور غصہ کرنے والے کا شمار اہلِ علم میں نہیں۔

۱۴۔ موت کو یاد رکھنا نفس کی تمام بیماریوں کا علاج ہے۔

۱۵۔ بہترین عمل دوسروں کو دینا ہے نا کہ دوسروں سے لینا۔

۱۶۔ مومن اپنے اہل وعیال کو اللہ پر چھوڑتا ہے اور منافق اپنے مال و زر پر۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۱۷۔ جب کوئی شخص تمہیں کسی دوسرے شخص سے منسوب کرکے رنج دینے والی بات سنائے تو اسے جھڑک دو اور کہو کہ تم اس سے بھی بدتر ہو کہ اس نے پسِ پشت یہ بات کہی اور ہمیں تمہیں سنائی لیکن تم نے سُنا دی۔

۱۸۔ جو تمہاری غیبت کرتا ہے وہ تمہیں فائدہ پہنچانے والا ہے کہ اپنے اچھے اعمال تمہارے نامۂ اعمال میں درج کرا دیتا ہے۔

۱۹۔ رزق کی وہ فراخی جس پر شکر نہ کیا جائے اور معاش کی وہ تنگی جس پر صبر نہ کیا جائے، فتنہ بن جاتی ہے۔

۲۰۔ حسد ایسی بُری شے ہے جو ایمان کو کھوکھلا اور اللہ کی رحمت سے محروم کر دیتی ہے۔

۲۱۔ عقل مند پہلے دل سے پوچھتا ہے پھر منہ سے بولتا ہے۔

۲۲ خدا تعالیٰ کی اطاعت کو لازم کر، نہ کسی سے خوف رکھ نہ طمع رکھ، ساری حاجتیں خدا تعالیٰ کے سامنے بیان کر، اسی سے مانگ اور اس کے سوا کسی پر بھروسہ مت رکھ۔

۲۳۔ موت کو یاد کرتے رہنا نفس کی تمام بیماریوں کا علاج ہے۔

۲۴۔ اس وقت تک تمہارا شمار اہلِ علم میں نہیں ہو سکتا۔ جب تک تم میں اترانا اور غصہ کرنا باقی ہے۔

حضرت جنید بغدادیؒ

صوفی بزرگ۔ پورا نام ابوالقاسم بن محمد بن جنید نہاوندی ہے۔ حضرت سری سقطیؒ کے بھانجے اور شاگرد تھے۔ طاؤس العلماً اور عمدۃ المشائخ کہے گئے۔

۱۔ علم بلا قیمت نہیں دینا چاہیے۔ اس کی قیمت یہ ہے کہ ایسے شخص کو دو جو اسے اچھی طرح رکھے، دوسروں تک پہنچائے اور اس کا بوجھ اٹھا سکے۔

۲۔ جو حافظ قرآن اور حدیث کا پورا عالم نہ ہو اس کی پیروی مت کرو۔

۳۔ جو محمدؐ کے راستے پر چلتا ہے وہ منزل تک پہنچ جاتا ہے کیونکہ باقی سب راہیں بند ہیں۔

۴۔ محبت خدا کی امانت ہے جو محبت کسی عوض پر ہو، وہ ضائع ہو جاتی ہے صرف وہی محبت پائیدار ہے جو خدا کی خاطر ہو۔

۵۔ خلق چار چیزوں میں ہے۔ سخاوت، الفت، نصیحت اور شفقت۔

۶۔ مجھے فصیح و بلیغ جھوٹے سے بدکار سچے کی صحبت زیادہ پسند ہے۔

۷۔ جب وقت گزر جائے تو ہرگز واپس نہیں آتا۔ اس لیے وقت سے زیادہ قیمتی شے اور کوئی نہیں۔

۸۔ توبہ کے تین معنی ہیں، (۱) پہلے ندامت، پھر عزم ترک تیسرے ظلم و خصومت سے باز رہنا۔

۹۔ اللہ تعالیٰ تمھیں نعمت سے نوازے تو اس کا شکر یہ ہے کہ اس نعمت کی وجہ سے خدا کی نافرمانی نہ کرے۔ اور اس نعمت کو نافرمانی کا ذریعہ نہ بنائے۔

۱۰۔ ایسے شخص کو دوست رکھو جو نیکی کر کے بھول جائے۔

۱۱۔ سچا وہ ہے جس کی سچائی، اقوال، افعال اور احوال میں ہمیشہ قائم رہے۔

۱۲۔ مرد کی سیرت دیکھو اس کی صورت پر نہ جاؤ۔

۱۳۔ علمأ کرام کا تمام علم صرف دو باتوں پر محدود ہے (۱) عقیدے کی درستگی (۲) خدمت میں صرف حق کا لحاظ رکھنا۔

نفسانی خواہشات پر غالب رہنے والا فرشتوں سے بھی بہتر ہے کیونکہ فرشتہ محض عقل ہے اس کو شہوت نہیں اور جو شہوت سے مغلوب ہو جائے وہ جانور سے بدتر ہے کیونکہ وہ محض شہوت ہے عقل نہیں رکھتا۔

(حضرت وھب بن وردؒ)

حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ

(۱۱۸۷ء — تا — ۱۲۳۶ء)

صوفی بزرگ، قطب الاقطاب لقب، بختیار نام، خواجہ کاکی عرف ہے۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کے خلیفہ اور بابا فرید الدین شکر گنجؒ کے مرشد تھے۔ تصوف پر مشہور کتاب "فوائد السالکین" تحریر کی۔

۱۔ جس دل میں دنیا کا لالچ، حسد، حُبِ جاہ اور غمِ فردا ہو اس میں حکمت کیسے آسکتی ہے۔

۲۔ درویشی پردہ پوشی کے بغیر ناممکن ہے۔

۳۔ دنیا والوں کی صحبت فقیر کے دل کو پریشان کر دیتی ہے۔

۴۔ جو آدمی دعائیں نہ مانگے وہ بدقسمت ہے اور اس کی دعا بھی قبول نہیں ہوتی۔

۵۔ خدا کا خوف بے ادب بندوں کے لیے تازیانہ ہے تاکہ وہ اس کے سبب گناہوں سے بچتے رہیں۔ اور نیک راستہ پر رہیں۔

۶۔ جس کی آنکھوں میں عشق کا سرمہ لگا ہو اس کی نگاہوں میں عرش سے تحت الثریٰ تک کوئی حجاب باقی نہیں رہتا۔

۷۔ جو مصیبت دوست کی جانب سے آئے اسے صبر کے ساتھ برداشت کرنا چاہیئے۔

حضرت داتا گنج بخشؒ

(۱۰۰۹ء — تا — ۱۰۷۲ء)

صوفی بزرگ، اصل نام سیّد علی ھجویری اور کنیت ابوالحسن تھی۔ "گنج بخش" لقب ھے۔ "کشف المحجوب" مشہور تصنیف ھے۔

۱۔ صوفی کہلانے کا حقدار صرف وہ ہے جو ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے میں سُنت رسُولؐ رکھے اور جس کا کردار اور گفتار ایک ہو۔

۲۔ کوئی کام نفسانی غرض سے کیا جائے تو اس میں سے برکت نکل جاتی ہے۔

۳۔ علم اس حد تک سیکھو جس سے اعمال درست ہو جائیں۔

۴۔ کاہل فقیر، غافل امیر اور جاہل درویش کی صحبت سے بچو۔

۵۔ رضا کی دو اقسام ہیں۔ بندے کا خدا سے اور خدا کا بندے سے راضی ہونا۔

۶۔ تصوف کے کئی مقامات ہیں۔ اول توبہ، دوم رجوع الی اللہ، سوم زہد یعنی دنیا سے پرہیز، چہارم توکل یعنی اللہ کا آسرا۔

۷۔ جب کسی ملک کا حکمران بے علم، عالم بے عمل اور فقرا بے توکل ہوں تو اس ملک کا خدا ہی حافظ ہے۔

۸۔ علم بہت سے ہیں اور کوئی انسان سب علوم بیک وقت نہیں سیکھ سکتا اور نہ تمام علوم سیکھنا انسان پر فرض ہے۔

۹۔ غصہ عقل کو کھا جاتا ہے۔ جھوٹ رزق کو کھا جاتا ہے۔

حضرت بایزید بسطامیؒ

(۷۴۵ء - تا - ۸۷۴ء)

صوفی بزرگ، پورا نام ابو زید طیفور بن عیسٰی ہے۔ حضرت کو "شطاریوں کا امام" بھی کہا جاتا ہے۔ حضرت جنید بغدادیؒ کے بقول آپ تمام اولیاء پر ایسے ہی فضیلت رکھتے ہیں جیسے ملائکہ میں حضرت جبرائیلؑ۔

۱۔ انسان کو چار اشیاء دوسروں سے بلند کرتی ہیں۔ حلم، علم، کرم اور خوش کلامی۔

۲۔ عمل کے بغیر جنت کو طلب کرنا بھی گناہ ہے۔

۳۔ اگر کوئی تم پر احسان کرے تو اللہ کا شکر ادا کرو پھر اس شخص کا، کیونکہ خدا نے اسے تجھ پر مہربان کیا ہے۔

۴۔ کوئی گناہ تمھیں اتنا ضرر نہیں پہنچاتا جتنا دوسرے مسلمان کی بے عزتی کرنا اور اسے کمتر سمجھنا۔

۵۔ بُرے اعمال اللہ تعالٰی سے صریح دشمنی کے برابر ہیں۔

۶۔ دوستی کی علامت تین اشیاء ہیں۔ دریا کی مانند سخاوت، سورج کی طرح شفقت اور زمین کی سی تواضع۔

۷۔ جو گن کر نیکیاں کرتا ہے اسے اجر بھی گن کر ملے گا۔

۸۔ توکل یہ ہے کہ زندگی کو ایک دن کا سمجھے اور کل کی فکر نہ کرے۔

۹۔ جب انسان نیک ہو جاتا ہے تو اس کا ہر عمل بھی بذات خود ایک نیکی بن جاتا ہے۔

۱۰۔ عدل کے بغیر ملک ویران اور اُجاڑ ہو جاتے ہیں ۔
۱۱۔ ایک عالم کی طاقت ایک لاکھ جاہلوں کے برابر ہوتی ہے۔
۱۲۔ نفس واحد وہ شے ہے جو ہمیشہ باطل کی طرف رُخ کرتی ہے ۔
۱۳۔ ہر بچے کی پیدائش اس بات کا اعلان ہے کہ خدا ابھی بندے سے مایوس نہیں ہوا ۔
۱۴۔ نیک بخت وہ ہے جو نیکی کرے اور ڈرے اور بدبخت وہ جو گناہ کرے اور مقبولیت کی امید رکھے ۔
۱۵۔ خوش خلقی ویسے تو معمولی چیز ہے لیکن اس کا اجر بہت بڑا ہے ۔
۱۶۔ نیکوں کی صحبت میں بیٹھنا نیک کام کرنے سے بہتر ہے اور بدوں سے صحبت بُرے کاموں سے بدتر ہے ۔
۱۷۔ خود کو ایسا ہی ظاہر کرو جیسے تم ہو ، یا ویسے بن جاؤ جیسا خود کو ظاہر کرتے ہو ۔

دنیا میں صرف ایک چیز ایسی ہے جو ہر حال میں انسان کے لیے مناسب ہے اور وہ ہے اچھی کتاب ۔ جو بچپن ، جوانی ، بڑھاپے ، خوشی اور غم ، ہر وقت فیض رساں ہے ۔

نیک دل شخص گائے کی مانند ہے جسے گھاس دو تو دودھ دیتی ہے اور گناہگار شخص سانپ کی مانند ہے جسے دودھ بھی پلاؤ تو ڈنگ ہی مارتا ہے ۔

حضرت شفیق بلخیؒ

صوفی بزرگ، علمِ طریقت حضرت ابراھیم ادھمؒ سے حاصل کیا۔ بے شمار کتب تصنیف کیں۔

۱۔ دل کی صفائی چاہتے ہو تو آنکھ جہان سے بند رکھو۔ یہی وہ رخنہ ہے جہاں سے غبار اندر آتا ہے۔

۲۔ نیکی کرنے میں دیر نہ کرو اور بدلہ لینے میں جلدی نہ کرو۔

۳۔ خدا سب سے زیادہ غنی ہے۔ اس کے ہوتے ہوئے انسان کو فکر نہیں کرنی چاہیئے۔

۴۔ شفیق بلخیؒ بغداد گئے تو ہارون الرشید نے بلایا اور نصیحت طلب کی۔ آپ نے فرمایا، تم سرا سے دوزخ کے دربان ہو اور تین چیزیں تمہیں دی گئی ہیں۔ مال، تازیانہ اور شمشیر۔ حاجتمندوں کو مال دو۔ سرکش کو تازیانے سے مارو اور قاتل کو شمشیر سے کیفرِ کردار تک پہنچاؤ۔

۵۔ علم کا فائدہ تین باتوں میں ہے، ورنہ یہ بیکار ہے۔

(i) دنیا سے محبت نہ رکھے کہ یہ مسلمانوں کا گھر نہیں ہے۔

(ii) شیطان کو دوست نہ رکھے کہ یہ مسلمانوں کا رفیق نہیں ہے۔

(iii) کسی مسلمان کو تکلیف نہ دے کہ یہ مسلمانوں کا شیوہ نہیں ہے۔

۶۔ جو شخص احسان کرے اسے چاہیئے کہ چپ رہے لیکن جس پر احسان کیا گیا ہو اسے بولنا چاہیئے۔

۷۔ لوگ چار باتوں کو زبان سے مانتے ہیں لیکن عمل اس کے خلاف کرتے ہیں۔

(۱) کہتے ہیں ہم اللہ کے بندے ہیں اور عمل آزادوں ایسے کرتے ہیں۔

(۲) کہتے ہیں اللہ ہمیں رزق دینے والا ہے مگر دل سے مطمئن نہیں رہتے۔

(۳) کہتے ہیں آخرت دنیا سے بہتر ہے مگر دنیا کے لیے دن رات مال جمع کرتے رہتے ہیں۔

(۴) کہتے ہیں ہمیں ضرور ایک دن مرنا ہے مگر عمل ایسے کرتے ہیں گویا مرنا ہی نہیں۔

۸۔ کسی نے کہا کہ بازار میں گوشت بہت مہنگا ہو گیا ہے۔ فرمایا تو چھوڑ دو اور کھانا ترک کر دو خود بخود سستا ہو جائے گا۔

۹۔ خدا کی خوشنودی چار باتوں میں ہے۔ (۱) جتنی روزی میسر ہو اس میں اطمینان رکھے۔ (۲) کلام میں اخلاص رکھے۔ (۳) بُری باتوں سے نفرت رکھے (۴) مرگ کی تیاری رکھے۔

جب کسی برتن میں کوئی چیز ڈالی جائے تو وہ بھر جاتا ہے اور اس میں مزید گنجائش نہیں رہ جاتی لیکن علم کا برتن کبھی نہیں بھرتا یعنی انسانی سینہ اس میں جتنا علم ڈالو یہ اتنا ہی فراخ ہوتا جاتا ہے۔

حضرت شیخ معروف کرخیؒ

صوفی بزرگ، حضرت شیخ سری سقطیؒ کے اُستاد۔ پہلے آتش پرست تھے۔ حضرت علی بن موسیٰ رضا کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔ مزار شریف بغداد میں ہے۔

۱۔ وہ تلخی جس کا انجام شیرینی ہو، صبر ہے۔
۲۔ موت کے واسطے ہر وقت تیار رہو اور موت کو یاد کیا کرو۔
۳۔ محبت تعلیم و تربیت سے نہیں بلکہ عطائے حق سے حاصل ہوتی ہے۔
۴۔ ہر عمل کرنے سے پہلے ڈرو کہ خدا تمہیں ہر وقت دیکھ رہا ہے۔
۵۔ دوسرے کی حاجت دیکھ کر بغیر اس کے سوال کے اُس کی مدد کرو۔
۶۔ عیش ایسی بلا ہے جس سے لوگوں کو بھاگنا چاہیئے۔
۷۔ مصائب دنیا کی دوا خلق سے دور رہنا ہے۔
۸۔ درویشی یہ ہے کہ کسی چیز کی طمع نہ کرے۔ جب کوئی لے طلب لائے تو منع نہ کرے اور جب لے لے تو جمع نہ کرے۔
۹۔ خدا کی فرمانبرداری کے بغیر اس کی رحمت کا امیدوار ہونا جہالت اور حماقت ہے اور بغیر سنتِ رسول ﷺ کی پیروی کے شفاعت کی اُمید فریب ہے۔

حضرت سری سقطیؒ

صوفی بزرگ، حضرت معروف کرخیؒ کے مرید تھے۔
تاریخ وفات ۳۰ رجب سنہ ۲۵۳ھ ہے۔

۱۔ انسان کی زبان دل کی ترجمان اور چہرہ دل کا آئینہ ہے۔
۲۔ امیر ہمسایوں، بدخلق عالموں اور بازاری قاریوں سے دور رہو۔
۳۔ دوسرے بھائیوں کے غم میں برابر شریک ہو اور ان کا غم دیکھ کر خوش مت ہو۔
۴۔ حسنِ خلق یہ ہے کہ خلقت کو رنج نہ پہنچاؤ اور ان کا رنج اٹھاؤ اور اس معاملے میں بدلے کا خیال نہ ہو۔
۵۔ ہر فعل قول کے مطابق کرو۔ کیونکہ اکثریت ایسے لوگوں کی ہے جو کہتے کچھ ہیں اور کرتے کچھ ہیں۔
۶۔ مرد وہ ہے جس کا کردار اس کی گفتگو کے مطابق ہو۔
۷۔ کاش سب لوگوں کا دکھ مجھے مل جائے اور باقی سب خوش رہیں۔
۸۔ جس نعمت کی قدر نہ کی جائے وہ ختم ہو جاتی ہے۔
۹۔ انسان کی سب سے بڑی طاقت یہ ہے کہ وہ اپنے نفس پر غالب آجائے۔

حضرت ذوالنون مصریؒ

(۷۹۶ء — تا — ۸۵۹ء)

صوفی بزرگ، اصل نام ثوبان بن ابراہیم ہے۔

۱۔ جسم کی صحت تھوڑا کھانے میں اور روح کی صحت تھوڑے گناہ کرنے میں ہے۔
۲۔ جس دل میں اللہ تعالیٰ کا ڈر رہے اس میں کسی اور کا ڈر نہیں سما سکتا۔
۳۔ جو چیز خدا سے غافل کر دے، دُنیا ہے۔
۴۔ جس شخص نے اپنی زبان کی حفاظت کی وہ ہر بُرائی سے محفوظ رہا۔
۵۔ خوراک سے پُر معدے میں حکمت کی بات نہیں آسکتی۔
۶۔ جو وقت گزر گیا اُس پر مت پچھتاؤ، جو وقت آنے والا ہے اس کا اندیشہ نہ کرو جو وقت موجود ہے اس کی قدر اور حفاظت کرو۔
۷۔ بیمار دل کی ۴ علامتیں ہیں :۔

(i) اطاعت میں حلاوت محسوس نہ کرے۔

(ii) اُس میں خوفِ خدا نہ رہے۔

(iii) دنیا کی چیزوں کو نگاہِ عبرت سے نہ دیکھے۔

(iv) جو علم سُنے اُسے سمجھے نہیں۔

حضرت حسن بصری

(۶۴۲ء تا ۷۲۸ء)

صوفی بزرگ 'خواجہ خواجگان' لقب ہے۔

۱۔ دین اسلام سب نیکیوں کا نچوڑ ہے۔

۲۔ حکمت سے خالی بات آفت ہے۔ حکمت سے خالی خاموشی غفلت ہے حکمت سے خالی نظر ذلت ہے۔

۳۔ دُنیا میں تمہارے نفس سے زیادہ ایسا کوئی سرکش جانور نہیں جو سخت ترین لگام کے لائق ہو۔

۴۔ دُنیا کا عذاب یہ ہے کہ تیرا دل مُردہ ہو جائے۔

۵۔ مصیبت یا خوشی کے وقت ناحق بات سے بچو اور حق بات پہ ڈٹے رہو۔

۶۔ جنت کے مقابلے میں بڑی سے بڑی نعمت حقیر ہے اور دوزخ کے مقابلے میں بڑی سے بڑی مصیبت آسان اور قابلِ برداشت ہے۔

۷۔ دانا بولنے سے پہلے سوچتا ہے اور بیوقوف بولنے کے بعد سوچتا ہے۔

۸۔ جھوٹا شخص سب سے زیادہ اپنے آپ کو نقصان پہنچاتا ہے۔

۹۔ دنیا کو اپنی سواری جانو اگر تم اس پر سوار رہے تو یہ تمہیں منزل تک لیجائے گی اور اگر تم نے اسے خود پر سوار کر لیا تو تمہارے لیے ذلت و ہلاکت ہے۔

۱۰۔ جو کچھ تم اپنے اور اپنے والدین اور بیوی بچوں کے کھانے پینے میں خرچ کرتے ہو تمہیں اس کا حساب دینا ہوگا لیکن جو کچھ تم مہمانوں اور دوستوں کے کھانے پینے کے لیے خرچ کرتے ہو اس کا حساب نہ ہوگا۔

حضرت ابراہیم ادھمؒ

(۷۹۵ء — تا — ۸۹۴ء)

صوفی بزرگ، پہلے بلخ کے بادشاہ تھے۔ جب دنیا ترک کر کے راہِ خدا میں لگ گئے۔ حضرت جنید بغدادیؒ کے بقول "آپ فقرا کے تمام علوم و اسرار کی کنجی ہیں"۔

۱۔ جب گناہ کا ارادہ کرو تو خدا کی بادشاہت سے باہر نکل جاؤ۔

۲۔ میرے پاس تین سواریاں ہیں۔ (۱) مصیبت و بلا کے وقت صبر و شکر کی سواری پر سوار ہوتا ہوں۔ (۲) اطاعت کے وقت اخلاص کی سواری پر سوار ہوتا ہوں (۳) گناہ سرزد ہو جائے تو توبہ کی سواری کو کام میں لاتا ہوں۔

۴۔ خدا تمہاری دعائیں اس لیے قبول نہیں کرتا کہ :۔

(۱) تم خدا کو مانتے ہو مگر اس کی عبادت نہیں کرتے۔

(۲) رسولؐ کو مانتے ہو لیکن اس کی پیروی نہیں کرتے۔

(۳) قرآن پاک پڑھتے ہو مگر اس پر عمل نہیں کرتے۔

(۴) اللہ کی عطا کردہ نعمتیں کھاتے ہو مگر اُس کا شکر ادا نہیں کرتے۔

(۵) یہ جانتے ہو کہ جنت فرمانبرداروں کے لیے ہے پھر فرمانبرداری نہیں کرتے۔

(۶) یہ جانتے ہو کہ نافرمانوں کے لیے دوزخ ہے مگر اس سے پناہ نہیں مانگتے۔

(۷) شیطان کو اپنا دشمن مانتے ہو مگر اس سے دشمنی نہیں کرتے۔

(۸) موت کو برحق مانتے ہو مگر اس کا سامان نہیں کرتے۔

(۹) روزانہ اپنے والدین اور عزیزوں کو قبر میں دفن کرتے ہو مگر عبرت نہیں پکڑتے۔

امام سفیان ثوریؒ

(۷۱۵ء — تا — ۷۷۸ء)

فقیہہ و محدث، مشہور تصانیف الجامع الکبیر، الفرائض اور الجامع الصغیر ہیں۔

۱۔ پہلی عبادت خلوت اور طلب علم ہے۔ بعد میں اس پر عمل اور آخر میں اس کی اشاعت ہے۔

۲۔ بیمار کی تیمارداری اور نادار کی مدد لازم ہے۔

۳۔ جو اپنے آپ کو دوسروں پر فضیلت دے وہ متکبر ہے۔

۴۔ حرام مال کا صدقہ دینا پلید کپڑے کو خون سے دھونے کے مترادف ہے۔

۵۔ بدترین عالم وہ ہے جو بادشاہ کے ساتھ اٹھے بیٹھے اور اسے علم نہ سکھائے۔

۶۔ بہترین بادشاہ وہ ہے جو اہل علم کے ساتھ نشست و برخاست کرے اور ان سے علم بھی حاصل کرے۔

حضرت یوسف اسباطؒ

صوفی بزرگ، بڑے عابد، زاھد، متقی اور پرھیزگار تھے۔

۱۔ دُنیا ایک دریا ہے جس کے مسافر لوگ، جس کا کنارہ آخرت اور جس کی کشتی تقویٰ ہے۔

۲۔ ایسے کام کرنے سے پرہیز کرو جن پہ عذر خواہی کی نوبت پہنچے۔

۳۔ آنکھ، زبان، کان اور پیٹ کی حفاظت کرو تاکہ لاپرواہی سے رُسوائی نہ ہو۔

۴۔ کم کھانا، کم سونا اور کم بولنا زندگی کے بہترین اصول ہیں۔

۵۔ نیت نیک ہو تو چھوٹے کام کا اجر بھی بڑے کام کے برابر ہو جاتا ہے۔

۶۔ غصّے کو ضبط کرو اور خدا کی طرف دھیان رکھو۔

۷۔ جو تم سے نیچا ہو اس سے نرمی اور جو اونچا ہو اس کا ادب کرو۔

۸۔ راحت، نفس کی خواہشات سے بچنے کا نام ہے۔

۹۔ ایسی حالت میں مبتلا ہونے سے بچو جس میں شرمندگی ہو اور ایسی بات مت کہو جس پہ خجالت اٹھانا پڑے۔

۱۰ سب سے بڑا اور بہتر کام وہ ہے جو علم کے ساتھ وابستہ ہے۔

حضرت بشر حافیؒ

صوفی بزرگ، مرو میں پیدا ہوئے لیکن سکونت بغداد میں رہی۔علم اصول و فروع کے بڑے عالم تھے۔

۱۔ سب سے مشکل مگر بلند کام تین ہیں۔ (۱) تنہائی میں پرہیز گاری (۲) تنگدستی میں سخاوت (۳) جس سے ڈر ہو اس کے منہ پر حق بات کہنا۔

۲۔ اپنا حال خدا کے سوا کسی اور پر مت ظاہر کرو۔

۳۔ نفسانی خواہشات کو اپنا دشمن جانو اور ان کی مخالفت کرو۔

۴۔ دنیا میں عزت تین چیزوں میں ہے (۱) کسی سے حاجت نہ چاہو (۲) کسی کو برا مت کہو (۳) کسی کے مہمان کے ساتھ مت جاؤ۔

۵۔ وہ شخص ہرگز آخرت کی لذت نہیں پا سکتا جو دنیا میں شہرت، عزت اور مرتبہ چاہنے والا ہے۔

۶۔ برے لوگوں کی صحبت نیک لوگوں سے بدگمانی پیدا کر دیتی ہے جبکہ نیک لوگوں کی صحبت بروں کے لیے بھی نیک گمان پیدا کر دیتی ہے۔

۷۔ اللہ تعالیٰ کا شکر صرف زبان سے ادا کرنا کم شکر ہے، کیونکہ آنکھ کا شکر یہ ہے کہ اگر اس سے کوئی اچھی چیز دیکھے تو یاد رکھے، کان کا شکر یہ ہے کہ جو نیک بات سنے اسے یاد رکھے۔ ہاتھوں کا شکر یہ ہے کہ ان سے جو لے دے وہ حق ہو۔ پیٹ کا شکر یہ ہے کہ اس کو رزقِ حلال اور علم و حلم سے پُر کرے، پاؤں کا شکر یہ ہے کہ نیک کام ہی کی طرف چلے۔

حضرت حاتم اصمؒ

صوفی بزرگ، حضرت شفیق بلخیؒ کے مرید تھے۔

۱۔ جب کوئی کام کرو تو یاد رکھو کہ خدا دیکھ رہا ہے، جب بات کرو تو یاد رکھو کہ خدا سُن رہا ہے، جب خاموش ہو تو یاد رکھو کہ خدا جانتا ہے کہ کیوں چُپ ہو۔

۲۔ جلد بازی بہت بُری شے ہے لیکن پانچ چیزوں میں اچھی ہے۔

(۱) مہمان کے سامنے کھانا رکھنے میں۔ (۲) میت کی تجہیز و تکفین میں۔

(۳) بالغ لڑکی کا نکاح کرلینے میں۔ (۴) قرض ادا کرنے میں۔

(۵) گناہ سے توبہ کرنے میں۔

۳۔ غرور، حرص اور خود پسندی کی حالتوں میں خدا سے ڈرو۔

۴۔ چار جگہ نفس کی حفاظت کرو:

(i) نیک عمل کرو تو ریا کو داخل نہ ہونے دو۔

(ii) گفتگو کرو تو طمع کو نزدیک نہ آنے دو۔

(iii) کسی کی مدد کرو تو احسان جتانے کا ارادہ نہ رکھو۔

(iv) روپیہ خرچ کرو تو بُخل سے بچو اور اچھے مقصد میں خرچ کرو۔

۵۔ تمہارے لیے کافی ہے:

اگر دوست چاہتے ہو تو خدا، اگر ہمراہی چاہتے ہو تو کراماً کاتبین، اگر وعظ چاہتے ہو تو موت، اگر عبرت چاہتے ہو تو دُنیا، مونس اور رفیق چاہتے ہو تو قرآن پاک۔

ابوبکر بن داؤد

(۱۳۸۰ء — تا — ۱۴۵۲ء)

ممتاز عالم دین، پورا نام عبدالرحمٰن بن ابی بکر بن داؤد الدمشقی الصالحی۔ کئی کتابوں کے مصنف تھے۔

۱۔ گناہ کا آغاز مکڑی کے تار کی مانند نازک ہوتا ہے لیکن انجام جہاز کے رسّے کی مانند مضبوط اور ناقابلِ شکست ہوتا ہے۔

۲۔ اگر مجھ سے خدا کا تصور چھین لیا جائے تو میں پاگل ہو جاؤں۔

۳۔ اپنی خواہشات پہ قابو نہ رکھنے والا سب سے زیادہ کمزور ہے اور سب سے زیادہ طاقتور وہ ہے جو ضبط کی قوت رکھتا ہو۔

۴۔ تجربے اور جذبات کے مرکب کا نام نظریہ ہے۔

۵۔ اگر تندرستی چاہتے ہو تو نیک بنو۔ نیک بننا چاہتے ہو تو دانا بنو، دانا بننا چاہتے ہو تو مذہب کا مطالعہ کرو اور خوفِ خدا کرو کیونکہ خدا کا خوف ہی دانائی کی بنیاد ہے۔

۶۔ بے وقوف کے ساتھ جنت میں بیٹھنے سے عقلمند کے ساتھ قید خانے میں بیٹھنا بہتر ہے۔

۷۔ نہ تو اچھی زندگی سے محبت کرو اور نہ ہی نفرت، لیکن تم جو زندگی بسر کر رہے ہو اسے اچھی طرح سے بسر کرو خواہ وہ کتنی ہی طویل یا قلیل ہو۔

حضرت ابوبکر وراقؒ

صوفی بزرگ، بلخ میں سکونت تھی۔ آپ کو "مؤدب الاولیاءؒ" بھی کہا جاتا ہے۔

۱۔ عاقلوں کی صحبت ان کی پیروی سے کرو، زاہدوں کے ساتھ ان کی خاطر مدارت سے اور جاہلوں کی ان کے ساتھ صبر جمیل سے۔

۲۔ بد خلقی لقمہ حرام کی طرح ہے۔ لہٰذا اس سے پرہیز کرو۔

۳۔ کمی مال میں دنیا اور آخرت میں فائدہ ہے اور زیادتی مال میں نقصان۔

۴۔ حکمت کی پہلی نشانی خاموشی ہے اور صرف حاجت کے موافق بات کرنا۔

۵۔ خدا اپنے بندوں کی زبان سے دو چیزیں چاہتا ہے۔ توحید پر اقرار اور لوگوں سے نرم گفتگو۔

۶۔ خدا اپنے بندوں کے اعضاء سے دو چیزیں چاہتا ہے، خدا کی اطاعت اور مسلمانوں کی امداد۔

۷۔ نبوت کے بعد حکمت کے سوا اور کسی چیز کا درجہ بلند نہیں۔

۸۔ حکمت تمام کاموں میں صحیح فیصلہ کر کے حکم لگاتا ہے۔

۹۔ زبان سے بری بات نہ کرو، کان سے بری بات نہ سنو، آنکھ سے بری چیز نہ دیکھو، ہاتھ سے بری چیز نہ چھوؤ اور پاؤں سے بری جگہ نہ جاؤ اور دل سے اللہ کی یاد کرو۔

حضرت ابوبکر صیدلانیؒ

صوفی بزرگ، اصل وطن فارس تھا مگر نیشا پور میں وفات پائی۔

۱۔ جو حق بات کہنے میں تامل کرکے چپ رہے وہ گونگا ابلیس ہے۔
۲۔ علم اختیار کرنے والا اوامر و نواہی کی پابندی کرتا ہے۔
۳۔ مخلوق سے وہ شخص فارغ ہو جاتا ہے جو اپنے اور اللہ کے درمیان صدق اختیار کرے۔
۴۔ انسان کو اللہ یا اس کے بندے کی صحبت اختیار کرنی چاہیئے، کیونکہ اللہ تک پہنچنے کا صرف یہی راستہ ہے۔
۵۔ سب سے اچھا آدمی وہ ہے جو دوسروں میں خوبیاں دیکھے اور اپنی خوبیوں کو نظر انداز کردے۔
۶۔ جو حق تعالےٰ کو اپنے نفس پر اختیار کرے وہ صاحب سخا ہے۔
۷۔ جو حق تعالےٰ پر اپنی جان نثار کرنے کو تیار ہو وہ صاحب ایثار ہے۔
۸۔ حق کی خاطر اپنی خواہشوں کو ترک کرکے حتیٰ کہ اپنے نیک ارادوں سے گزر جانا اور قربان ہو جانا بھی ایثار ہے۔
۹۔ جو حق تعالےٰ کو اپنے دل پر ترجیح دے وہ صاحب جود ہے۔
۱۰۔ بادشاہوں کا رعب شیروں کی مانند اور رائے بچوں کی مانند ہوتی ہے

اس لیے ان کی صحبت سے بچو۔

۱۱۔ دنیا ایک حکمت خانہ ہے اور ہر شخص اپنی استعداد اور کشف کے موافق فائدہ حاصل کرتا ہے۔

۱۲۔ دولتمندوں کی تواضع درویشوں کے ساتھ دیانت ہے اور دولتمندوں کے ساتھ درویشوں کی تواضع خیانت ہے۔

۱۳۔ فرشتے طلب علم کے واسطے اپنے پر بچھاتے ہیں۔ اس واسطے علم کی طلب اپنے دل میں پیدا کرو۔

۱۴۔ دعا ہمیشہ عقبیٰ کی خواہش کے واسطے کرو۔

ایک چوتی فضول ضائع ہونے کو کچھ نہیں سمجھا جاتا لیکن ضائع کرنے والا یہ بھول جاتا ہے کہ پیسے کے اس چھوٹے سے ٹکڑے سے خریدی، ماچس کی تیلیاں مہینہ بھر اس کے چولہے کو روشن رکھ سکتی ہیں۔

فضول خرچ کی جوانی عیش میں، زمانہ خانہ داری پریشانی اور تنگدستی میں اور بڑھاپا ماتم اور مایوسی میں گزرتا ہے۔

حضرت یحییٰ معاذ الرازیؒ

صوفی بزرگ، بلند پائے کے واعظ تھے اور اس باعث لوگ آپ کو "یحییٰ واعظ" کہتے تھے۔

۱۔ مسلمان کے تم پر تین حق ہیں (۱) اگر فائدہ نہیں پہنچا سکتے تو نقصان بھی نہ پہنچاؤ (۲) اگر خوش نہیں کر سکتے تو رنجیدہ بھی مت کرو (۳) اگر اس سے متعلق اچھی بات نہیں کہہ سکتے تو بُری بھی مت کہو۔

۲۔ جس کا ظاہر اور باطن جُدا جُدا ہوں اس کے دوست کم ہوتے ہیں۔

۳۔ نیک اعمال سے نیک گمان اور بُرے اعمال سے بُرا گمان پیدا ہوتا ہے۔

۴۔ زیادہ کھانے سے نفس موٹا ہوتا ہے اور عبادت میں کمی واقع ہوتی ہے۔

۵۔ توبہ کے بعد ایک گناہ بدتر ہے۔ بہ نسبت ستر گناہوں کے جو توبہ سے پہلے ہوں۔

۶۔ جو شخص عبرت قبول نہیں کرتا وہ معائنہ سے بھی نصیحت نہیں حاصل کرتا۔

۷۔ وہ دوست کس کام کا جو خود تمہاری مدد نہ کرے اور تمہیں مانگنا پڑے۔

۸۔ دُنیا خواب ہے اور آخرت بیداری۔ اگر آدمی خواب میں روئے تو بیداری میں ہنستا ہے اسی طرح دنیا میں روئے آخرت میں ہنسے گا۔

۹۔ صابر کی حقیقت، مصیبت آنے کے بعد معلوم ہوتی ہے۔

۱۰۔ سوچے سمجھے بغیر بات مت کرو، ورنہ پچھتاؤ گے۔

۱۱۔ روپیہ پیسہ بچھو کی مانند ہے۔ ان میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے ان کا منتر یاد کرلو، ورنہ زہر سے ہلاک ہو جاؤ گے اور منتر یہ ہے کہ انہیں حلال طریقے سے حاصل کرو اور حق طریقے پر خرچ کرو۔

حضرت رابعہ بصریؒ

(۷۱۳ء - تا - ۸۰۱ء)

ولی خاتون، جنھیں "مریم ثانی" کہا جاتا ہے۔ اچھی شاعرہ بھی تھیں۔

۱۔ دل کو قابو میں رکھنا اور اختیار ہونے پر ناجائز خواہشوں سے بچنا ہی مردانگی ہے۔

۲۔ جس طرح موم اپنے آپ کو جلا کر دوسروں کو روشنی پہنچاتی ہے اسی طرح تم بھی اپنے آپ کو جلاؤ۔

۳۔ جس طرح سوئی برہنہ رہ کر دوسروں کے تن ڈھانپنے کا سامان کرتی ہے اسی طرح تم بھی دوسروں کے کام آؤ۔

۴۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے رحمٰن کی دوستی سے فرصت نہیں ملتی کہ شیطان سے دشمنی کروں۔

۵۔ اچھے کاموں میں مشغول رہنا جن سے لوگوں کی بھلائی ہو، بزرگی ہے۔

۶۔ عورتوں کی فضیلت کے ایک مباحثے میں فرمایا کہ کوئی عورت نبی نہیں ہوئی تو کسی عورت نے خدائی دعویٰ بھی نہیں کیا۔ پھر انبیاء، اولیاء، صدیق شہید اسی کی گود میں پرورش پا کر بڑے ہوئے۔

حضرت مجدد الف ثانیؒ

(۱۵۶۳ء ــ تا ــ ۱۶۲۴ء)

صوفی بزرگ اور مفکر، اصل نام شیخ احمد سرہندی ہے۔ اکبر بادشاہ کے دین الٰہی کے خلاف آواز اٹھائی اور مسلمانوں کو گمراہی سے نکالنے کے لیے اہم کام کیا۔

۱۔ کفر کے بعد سب سے بڑا گناہ دل آزاری ہے خواہ مسلمان کی ہو یا کافر کی۔

۲۔ انسان تمام مخلوقات میں سب سے زیادہ محتاج ہے۔

۳۔ ندامت بعد از گناہ بھی داخلِ توبہ ہے۔

۴۔ اظہارِ عجز عبادت ہے۔

۵۔ نرم خو اور متواضع کے لیے جہنم حرام ہے۔

۶۔ بے عمل عالم پارس پتھر کی مانند ہے جو دوسروں کو سونا بناتا ہے اور خود پتھر کا پتھر رہتا ہے۔

۷۔ اپنے مخالفوں سے بحث نہ کرو اور جو نیک بات ہو اسے دوستوں کو بھی سناؤ۔

۸۔ سب سے بڑی اور اچھی نصیحت یہ ہے کہ تقلیدِ نبیؐ کرو۔

۹۔ سب سے اچھے لوگ وہ ہیں جو دوسروں کی ضرورت کو اپنی ضرورت پر مقدم رکھیں۔

۱۰۔ کمزور پر حملہ بزدلی ہے۔ ہم پلہ پر بدخلقی ہے اور زبردست پر شوخ چشمی ہے۔

۱۱۔ آخرت کا کام آج کر، دنیا کا کل پر چھوڑ دے۔

۱۲۔ بچوں کو پیار کرنا بھی خدا کو خوش کرنا ہے۔

۱۳۔ دنیا کی مصیبتوں کو برداشت کر کیونکہ یہ تیری ترقی کا سبب بنیں گی۔
۱۴۔ دوست کے ناراض ہونے کے خیال سے اسے حق بات نہ بتانا حقِ دوستی نہیں۔
۱۵۔ جس کسی شخص کے پاس بیوی، گھر، نوکر اور سواری ہو وہ بادشاہ ہے۔
۱۶۔ سب سے زیادہ مشکل نفس پر شریعت اور نیکی کی پابندی ہے۔
۱۷۔ ظاہر دراصل باطن کا نمونہ ہے۔
۱۸۔ دنیا میں آرام کا خواہش مند بیوقوف اور کم عقل ہے۔
۱۹۔ سب سے زیادہ عذاب عالم بے عمل پر ہوگا۔
۲۰۔ دل آنکھ کے تابع ہے۔ آنکھ بگڑے گی تو دل کی حفاظت مشکل ہے اور دل بگڑے تو شرمگاہ کی حفاظت مشکل تر ہے۔
۲۱۔ عورت کی نامحرم سے نرم لہجے میں گفتگو بھی داخلِ بدکاری ہے۔

بہادر کی آزمائش میدانِ جنگ میں، دوست کی مشکل وقت میں اور عقلمند کی حالتِ غیظ و غضب میں ہوتی ہے۔

ایک مرد کو تعلیم دینا صرف ایک فرد کو تعلیم یافتہ بناتا ہے اور ایک عورت کی تعلیم ایک کنبے کو تعلیم یافتہ بناتا ہے۔

ابنِ جوزیؒ

(۱۱۱۶ء — تا — ۱۲۰۰ء)

مورخ و محدث، جنہیں قرآن پاک کا پہلا مفسر کہا جاتا ہے "تاریخ الملوک والامم" اور "کتاب الیاقوتہ" مشہور تصانیف ہیں

۱۔ اصل کمال، علم اور عمل کو جمع کرنے میں ہے۔

۲۔ جس نے دنیا کے مقابلے میں آخرت سے منہ موڑا وہ محروم رہا اور جس نے اپنی خواہشات کو چھوڑا اس کے حصے میں نیکی آتی ہے۔

۳۔ جس علم سے دل میں ہمدردی، سوز، رقت، رنگینی و تابانی پیدا نہ ہوتی اس کا مطالعہ بے کار ہے۔

۴۔ کمینوں کے مقابلے میں صرف خاموشی سے مدد مانگو۔ (یعنی خاموش رہو)

۵۔ بُرا نہ ہونا بھی نیکی ہے۔

۶۔ اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرو اس سے تمہارے افعال اچھے ہو جائیں گے۔

۷۔ دنیا میں زندگی کی سانسیں بہت کم ہیں اور قبر کی زندگی بہت طویل ہے۔

۸۔ وقت کو ضائع مت کرو اس کی اہمیت کو محسوس کرو۔

۹۔ سانس ایک خزانے کی مانند ہے۔ تمہارا کوئی سانس بیکار مت جائے۔ ورنہ قیامت کے روز تمہیں اپنا خزانہ خالی دیکھ کر ندامت اور افسوس ہوگا۔

ابن عربی

(۱۱۶۵ء ۔ تا ۔ ۱۲۴۰ء)

صوفی بزرگ، اصل نام شیخ ابوبکر محمد بن علی محی الدین۔ ۵۰۰ کے قریب کتب تصنیف کیں جن میں تصوف کے موضوع پر اُن کی تصنیف "الفتوحات المکیہ" بہت مشہور ہے۔

۱۔ اعلیٰ درجے کی خوبی یہ ہے کہ اپنے دشمنوں کے ساتھ نرم دلی کا سلوک کرو۔

۲۔ عبادت کی جان عجز ہے جس طرح ہڈی کا گودا اعضا کی مضبوطی کا سبب ہے اسی طرح عجز کے ہونے سے عبادت میں جان پڑتی ہے۔

۳۔ ہر ممکن حد تک شک و شبہ سے بچو۔

۴۔ ان لوگوں سے ہوشیار رہو جو علما کی تحریروں کو توڑ مروڑ کر پیش کرتے ہیں۔

کوئی آئینہ انسان کی اتنی حقیقی تصویر پیش نہیں کرتا جتنی اس کی بات چیت۔

قیدی وہ ہے جس کا دل اس کے پروردگار کی طرف سے بند ہو جائے اور قیدی وہ ہے جسے خواہشات چاروں طرف سے گھیر لیں۔ (ابن تیمیہ)

امام غزالیؒ

(۱۰۵۹ء ـ تا ـ ۱۱۱۱ء)

عالم دین اور مفکر ـ پورا نام ابو حامد محمد بن حامد الغزالی اور لقب "حجۃ الاسلام" ہے ـ کئی تصانیف ہیں جن میں "احیاء علوم الدین" بہت مشہور ہے ـ

۱۔ جو دوست مشکل وقت میں کام نہ آئے اس سے بچو کیونکہ وہ تمھارا سب سے بڑا دشمن ہے ـ

۲۔ خباثتِ قلب کو ظاہر کرنے والی تین چیزیں ہیں (۱) حسد (۲) ریا (۳) عُجب خود کو بڑا اور دوسروں کو حقیر سمجھنا عُجب ہے ـ

۳۔ اپنے آپ کو سب سے بہتر سمجھنا جہالت ہے بلکہ ہر شخص کو اپنے سے بہتر سمجھو ـ

۴۔ دُنیا یعنی مال و دولت اور جاہ و حشمت کی خواہش رکھنا، سمندر کا پانی پینے کے مترادف ہے کہ جس قدر پیا جائے پیاس زیادہ لگتی جاتی ہے ـ

۵۔ بھوک کے بغیر کھانا مکروہ ہے ـ کھانے میں نقص مت نکالا کرو، اگر ناپسند ہو تو مت کھاؤ ـ

۶۔ سب سے اعلیٰ درجے کی دولت زبانِ ذاکر، دلِ شاکر اور تنِ فرمانبردار ہے ـ

۷۔ خواہش پر غالب آنا فرشتوں کی صفت ہے اور خواہش سے مغلوب ہونا چوپایوں کی صفت ہے ـ

۸۔ تکلف بہت بڑھ جائے تو یہ محبت میں کمی کا باعث بن جاتا ہے ـ

۹۔ زبان جسم کا نرم ترین اور بغیر ہڈی کا عضو ہے۔ اگر گفتگو بھی نرم ہو تو زبان ہے ورنہ زیان ہے۔

۱۰۔ کسی شخص کا اس کی غیر موجودگی میں ایسا ذکر کرنا جسے اگر وہ سنے تو رنجیدہ ہو غیبت ہے۔

۱۱۔ ظالم کی موت پر ملول ہونا بھی ظلم میں شامل ہے۔

۱۲۔ کتے سے ۵ خصلتیں سیکھو۔ (۱) بھوکا ہوتا ہے مگر اپنے مالک کا دروازہ نہیں چھوڑتا۔ (۲) تمام رات جاگتا ہے اور مالک کے گھر کی چوکیداری کرتا ہے (۳) خواہ کتنا ہی ماریں کسی دوسرے کے دروازے پر نہیں جاتا۔ (۴) اس کا کوئی مکان نہیں ہوتا۔ (۵) اس کے پاس کوئی مال نہیں ہوتا۔

۱۳۔ لوگوں کی نیکیوں کو ظاہر کرنا چاہیئے اور برائیوں سے چشم پوشی لازم ہے۔

۱۴۔ بچوں کی اصلاح مکتب میں ہے اور عورت کی گھر میں۔

۱۵۔ جتنی چاہے نمازیں پڑھو اور روزے رکھو اس وقت تک فائدہ نہیں پا سکتے جب تک مالِ حرام سے پرہیز نہ کرو گے۔

۱۶۔ مالِ حرام سے صدقہ دینا ایسا ہی ہے جیسے ناپاک کپڑے کو پیشاب سے دھویا جائے۔

مولانا جلال الدین رومیؒ

(۱۲۰۷ء – تا – ۱۲۷۲ء)

عظیم صوفی شاعر، جن کی مثنوی شہرۂ آفاق ہے۔

۱۔ شہوت کا سانپ ابتدا ہی میں مار ڈالو ورنہ یہ کبھی اژدہا بن جائیگا۔

۲۔ اگر کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہو تو مسلسل محنت کرتے رہو۔

۳۔ فتنہ انگیز سچائی سے مصلحت آمیز جھوٹ بہتر ہے۔

۴۔ جب کوئی غم دیکھو تو استغفار کرو کیونکہ غم تو خدا کی طرف سے آتا ہے۔ تم اپنے کام میں لگے رہو۔

۵۔ زندگی کو ہمیشہ امانت سمجھو کیونکہ یہ عنقریب چلی جائے گی۔

۶۔ بُرا وہ شخص ہوتا ہے جو بے ادب ہو، کیونکہ ادب میں نیکیاں ہی نیکیاں ہیں۔

۷۔ بُرا شخص نیک لوگوں سے کینہ و حسد رکھتا ہے اس سے بچو۔

۸۔ اگر کسی دین سے تمہیں راہنمائی حاصل ہو سکتی ہے تو وہ صرف اسلام ہے۔

۹۔ صرف خدا کی عبادت کرو اور اسی سے اپنی حاجات بیان کرو۔

۱۰۔ خدمتِ خلق صرف خوشنودی خدا کے لیے کرو۔ خلقت کے قبول کرنے سے تمہیں کچھ نہیں ملے گا۔

۱۱۔ شمع بننے کے دعوے سے پروانہ بن جانا زیادہ باعثِ افتخار ہے۔

شیخ سعدیؒ

(۱۱۸۴ء تا ۱۲۹۱ء)

فارسی زبان کے مشہور شاعر، نام شرف الدین، لقب مصلح الدین اور تخلص سعدی تھا۔ اُن کی کتب "بوستان" اور "گلستان" کا شمار عالمی کلاسیکی ادب میں ہوتا ہے۔

۱۔ مردم آزاد آدمیوں سے تو بار بردار گدھے اور بیل ہی اچھے ہیں جو کام تو آتے ہیں۔
۲۔ دوسروں کے غم سے بے خبر رہنے والا آدمی نہیں ہو سکتا۔
۳۔ تو اُن سے وابستہ نہ ہو جو تجھ سے وابستہ نہیں۔
۴۔ مطلبی اور خود غرض نہ تو بھائی ہے نہ خویش۔
۵۔ دوسروں کے عیبوں کو طعنہ نہ دو، کیونکہ ہر شخص اپنا بوجھ اٹھائے ہوئے ہے۔
۶۔ دشمن کے ساتھ اس طرح بات کرو کہ کل کو تمہیں پشیمان نہ ہونا پڑے۔
۷۔ علم عمل کے بغیر بیکار ہے۔
۸۔ صورت پرست جاؤ بلکہ سیرت کو دیکھو۔
۹۔ حق شناس کتا ناشکر گزار انسان سے بہت اچھا ہے۔
۱۰۔ لوگوں کے ساتھ نہ زیادہ سختی کرو اور نہ بہت نرمی، کیونکہ دونوں میں تیرا نقصان ہے۔
۱۱۔ کمزور پر رحم کرو گے تو زبردستوں کے ظلموں سے بچ جاؤ گے۔
۱۲۔ فتنہ انگیز سچائی سے مصلحت آمیز جھوٹ بہتر ہے۔
۱۳۔ انسان کی زبان سے اس کے عیب اور خوبیوں کا پتا چلتا ہے

۱۴۔ سانپ کے بچے بھی سانپ ہی ہوتے ہیں، اس لیے اس کے بچے کی حفاظت کرنا بے وقوفی ہے۔

۱۵۔ سیاہ دل کو وعظ نہ کرو کیونکہ پتھر میں لوہے کی سلاخ بھی نہیں دھنستی۔

۱۶۔ اچھا دوست وہ ہے جو مصیبت میں کام آئے۔

۱۷۔ خلقِ خدا سے نیکی کر خدا تجھے بخش دے گا۔

۱۸۔ تکبر کرنے والا سر کے بل گرتا ہے۔

۱۹۔ کسی سے مانگنے کے بجائے بھوک سے مرنا اچھا ہے۔

۲۰۔ آہستہ آہستہ لیکن مسلسل چلنا کامیابی کی ضمانت ہے۔

۲۱۔ گناہگار آدمی بار بار بلانے پر بھی نیکی کی طرف نہیں آتا۔

۲۲۔ ہنرمند آدمی جہاں جاتا ہے عزت پاتا ہے۔ بے ہنر ہمیشہ ذلیل و خوار رہتا ہے۔

۲۳۔ عقل مند آدمی کبھی بھی کوئی بڑا کام ناتجربہ کار کو نہیں سونپتے۔

۲۴۔ بیکار بولنے سے منہ بند رکھنا بہتر ہے۔

۲۵۔ ظالم پر رحم کرنا مظلوموں پر ظلم ہے۔

۲۶۔ جو تو نہیں جانتا وہ کسی سے پوچھ لے کیونکہ یہ تیرے لیے بہت بہتر ہے۔ ورنہ ذلیل و خوار ہو گا۔

۲۷۔ جو شخص طاقت کے دنوں میں نیکی نہیں کرتا وہ ضعف کے دنوں میں سختی اٹھاتا ہے۔

۲۸۔ عقلمندوں کے نزدیک اپنوں سے وفا نہ کرنے والا دوستی کے قابل نہیں۔

۲۹۔ اے بھائی چونکہ انجام کار خاک ہونا ہے، اس لیے تو مٹی ہونے سے پہلے مٹی ہو جا۔

فردوسی

(۹۴۰ء — تا — ۱۰۲۰ء)

نامور ایرانی شاعر۔ مکمل نام ابوالقاسم حسن فردوسی ہے مشہور تصنیف "شاہنامہ" ہے۔ جو ۶۰ ہزار اشعار پر مشتمل ہے اور جس کا شمار عالمی کلاسیکی ادب میں ہوتا ہے۔

۱۔ اس شخص سے بچنے کی کوشش کرو جو مجلس سے بے عزت ہو کر نکلے۔

۲۔ شیر کا بچہ شیر اور گیدڑ کا بچہ گیدڑ ہی ہوگا چاہے اس کی نشوونما کہیں بھی ہوتی رہی ہو۔

۳۔ میرا نسب نہ پوچھ، میری تلوار خود میرے خون سے تجھے آگاہ کرے گی۔

۴۔ بادشاہوں سے مت ڈر، ڈرنا ہے تو بادشاہوں کے بادشاہ سے ڈر۔

۵۔ عالم بغیر پانی کے اور سیر ہو جاتا ہے جبکہ جاہل دریا میں رہ کر بھی تشنہ رہتا ہے۔

۶۔ عشقِ حقیقی تو وہ ہے جو جذبۂ عمل کو اور تیز کر دے۔

۷۔ سچ پر چلنے والوں کا ہر قدم شیطان کے سینے پر ہوتا ہے۔

۸۔ بادشاہ سے وفاداری رزموں کی صف آرائی ہے نا کہ مجلسوں میں شرکت کرنا ہے۔

حافظ شیرازیؒ

(۱۳۲۵ء — تا — ۱۳۸۸ء)

فارسی زبان کے عظیم شاعر، اصل نام خواجہ شمس الدین محمد ہے۔

۱۔ زمانہ، کتابوں سے بہتر معلم ہے۔

۲۔ ہر شخص میں کوئی نہ کوئی عیب ضرور ہوتا ہے۔ عقل مند وہ ہے جو اپنا عیب خود محسوس کرتا ہے، دنیا محسوس نہیں کرتی، اور بے وقوف وہ ہے جو اپنا عیب خود محسوس نہیں کرتا بلکہ دنیا محسوس کرتی ہے۔

۳۔ اس سے بڑا کمینہ کوئی نہیں جو اپنے پر مہربانی کرنے والے کو کمینہ سمجھے۔

۴۔ کسی کو دینے میں جو بات ہے وہ کسی سے لینے میں نہیں۔

۵۔ خدا کی نافرمانی کا انجام نہایت خوفناک ہوتا ہے۔

جس نے کسی کے آگے ہاتھ پھیلایا، گویا وہ مر گیا لیکن اس سے پہلے وہ مرا جس نے ہاتھ پھیلانے والے سے "نہیں" کہا (عبدالرحیم خانخاناں)

اگر تم نے ہر حال میں خوش رہنے کا فن سیکھ لیا ہے تو یقین کر لو کہ زندگی کا سب سے بڑا فن سیکھ لیا ہے (خلیل جبران)

حکیم بُو علی سینا

(۹۸۰ء — تا — ۱۰۳۷ء)

نامور طبیب اور فلسفی۔ مکمل نام بُو علی الحسین بن سینا ہے۔ "مسلم دنیا کا ارسطو" کا لقب دیا گیا۔ کئی کتب لکھیں جن میں القانون، اور الشفاء بہت مشہور ہیں۔

۱۔ اتنا کھاؤ جتنا ہضم کر سکو اتنا پڑھو جتنا جذب کر سکو۔

۲۔ تلوار، توپ اور بندوق سے اتنی خلقت نہیں مرتی جتنی بسیار خوری سے مرتی ہے۔

۳۔ بہترین قول ذکر ہے، بہتر فعل عبادت اور بہتر خصلت علم ہے۔

۴۔ دنیا سے احتراز کرنے والا زاہد ہے اور اپنی قسمت پہ شاکر رہنے والا بھی زاہد ہے۔

۵۔ ذکر سے خالی بات لغو ہے۔ عبرت سے خالی نظر لہو ہے اور فکر سے خالی خاموشی سہو ہے۔

۶۔ حقیقی خوبصورتی کا چشمہ دل ہے۔ اگر یہ سیاہ ہو تو چمکتی آنکھیں کچھ کام نہیں دیتیں۔

۷۔ جہاں تک ممکن ہو مال کی طلب کرنے والا نہ بن۔

۸۔ جو شخص انتقام کے طریقوں پر غور کرتا رہتا ہے۔ اس کے زخم ہمیشہ تازہ رہتے ہیں۔

۹۔ زندگی میں تین چیزیں بہت سخت ہیں (۱) خوفِ مرگ (۲) شدتِ مرض (۳) ذلتِ قرض۔

نظام الملک طوسی

(۱۰۱۷ء — تا — ۱۰۹۲ء)

ناموردانشور اور ایران کے فرمانروا ملک شاہ سلجوقی کا وزیراعظم ۔ بغداد میں مدرسہ نظامیہ بنایا۔ "سیاست نامہ" مشہور تصنیف ہے۔

۱۔ دوست ہزار ہوں تب بھی کم ہیں اور دشمن ایک ہو تب بھی زیادہ ہے۔ یعنی دشمن کم اور دوست زیادہ بناؤ۔

۲۔ بدخلق وہ ہے جو غصہ کی حالت میں اپنے نفس کا مالک نہ رہے۔

۳۔ لوگ، مال سے محبت کرتے ہیں جس کسی کے پاس ہو گا سب اس کی عزت کریں گے جب ہاتھ سے چلا جائے گا تو کوئی اس کا سلام بھی قبول نہ کرے گا۔

۴۔ پانچ چیزیں انسان جدوجہد سے حاصل کر سکتا ہے۔ (۱) علم (۲) ادب (۳) شجاعت (۴) بہشت (۵) عذاب دوزخ سے رہائی — اور پانچ چیزیں ایسی ہیں جن میں انسانی کوشش مفید نہیں ہوتی۔ (۱) بیوی موافق چاہنا (۲) اولاد پیدا کرنا (۳) مال کا پانا (۴) بلند مرتبہ پانا (۵) لمبی عمر حاصل کرنا۔

خلیفہ مامون الرشید

(۷۸۶ء ـ تا ـ ۸۳۳ء)

خاندانِ عباسیہ کا ساتواں خلیفہ۔ اصل نام عبداللہ تھا۔ اس کے دورِ حکومت میں علوم وفنون نے بہت ترقی کی۔

۱۔ گناہ اتنے کرو جن کی تم تاب لا سکو، یعنی جتنی تم سزا بھگت سکو۔

۲۔ اپنے کاموں کی بنیاد قہر و غضب کے بجائے محبت و آشتی پر رکھو۔

۳۔ غصّے کا بہترین حل خاموشی ہے۔

۴۔ دوست وہ ہے جو تنہائی میں تجھے تیرے عیب بتا دے، اور تیری غیر موجودگی میں تیری تعریف کرے اور مشکل وقت میں تیرے ساتھ ہو۔

۵۔ آمدنی کے مطابق روپیہ خرچ کرو، ایسا کرنے سے کبھی محتاج نہ ہو گے۔

۶۔ ایسی راستی سے پرہیز کرو جو کسی کو فائدہ نہ پہنچائے اور لوگوں کا دل دکھائے۔

۷۔ کم کہنا اور زیادہ کرنا۔ کہنا اور نہ کر لے سے بہت زیادہ بہتر ہے۔

۸۔ سچا شخص اگر کسی مصلحت کے تحت جھوٹ بھی بولے تو لوگ اس کو سچ سمجھیں گے اور جھوٹا اگر سچ بھی بولے تو لوگ اُس کو جھوٹ سمجھیں گے

۹۔ ماتحتوں پر کم جفا کرو ہو سکتا ہے کل وہ مالک ہوں اور تم ماتحت۔
۱۰۔ ایسے فائدے سے بچو جس سے دوسروں کا نقصان ہو۔
۱۱۔ مال جمع کرنا آسان ہے لیکن سنبھالنا بہت مشکل ہے۔
۱۲۔ اچھے اخلاق اور شیریں کلام والے سے خود بخود محبت ہو جاتی ہے۔
۱۳۔ جس شخص کو دوسروں کی عیب جوئی کرتے پاؤ اسے اپنے دوستوں میں سے خارج کر دو۔
۱۴۔ اپنی زبان سے اپنی تعریف کرنا لوگوں کی اپنے متعلق رائے خراب کرنا ہے۔

۔ ماں کی خدمت نفلی عبادت سے بہتر ہے۔
۔ ماں کی خدمت کرنے سے جنت ملتی ہے جبکہ ماں کی ناراضگی سے دوزخ۔
۔ صدق یہ ہے کہ جو بات دل میں ہو وہی کہو۔
۔ ۴ چیزیں ۴ چیزوں سے زیادہ رکھو (۱) رونا ہنسنے سے (۲) جاگنا سوتے سے (۳) خاموش رہنا بولنے سے (۴) کم کھانا بہت کھانے سے۔

یحییٰ برمکی

عباسی خلیفہ ہارون الرشید کا مشہور وزیر۔

۱۔ جو بھی اچھی بات سنو اسے لکھ لو پھر یاد کر لو اور پھر آگے بیان کر دو۔

۲۔ راستی سے نیکی کی، مطالعہ سے علم کی، نیک روی سے حسن کی، نیک طریق سے خاندان کی، ناپ تول سے غلہ کی اور سادہ لباس سے عورت کی حفاظت ہوتی ہے۔

۳۔ جس شخص میں فیاضی اور علم تکبر کے ساتھ ہو اس سے یہ کہیں بہتر ہے کہ اس میں بخل اور جہل حلم کے ساتھ ہو۔

۴۔ جو شخص اپنا قیمتی وقت رائیگاں نہیں صرف کرتا اور جس کو خیالات پر قابو ہوتا ہے وہی شخص عالم ہوتا ہے۔

۵۔ بہترین انسان وہ ہے جو اقبال کے زمانے میں خدا کا شکر گزار رہا اور ادبار کے وقت صبر اختیار کرے۔

۶۔ عالم و دانشمند وہی ہے جو حوادثِ روزگار سے ایسا ہی بے پرواہ ہو جیسے دریا اپنے میں کنکر پتھر پھینکے جانے سے ہوتا ہے۔

۷۔ سچا دوست وہ ہے جو براہ راست یا کسی کی سفارش پر نفع پہنچائے۔

۸۔ جس طرح شہد کی مکھی پھول کو قائم رکھ کر اس سے صرف شہد لیتی ہے۔ علیٰ ہذا حکمران کو لازم ہے کہ رعایا کی حیثیت کو قائم رکھ کر ان سے محاصل وصول کرے۔

۹۔ قوانینِ قدرت سے انحراف کرنے والا کبھی سزا سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔

۱۰۔ عمر کے کسی حصے میں بھی عورت کو اپنی مرضی کے مطابق نہیں چھوڑنا چاہیئے۔

۱۱۔ جس شے کے دینے کا ارادہ کر لیا گیا ہو۔ پھر اس کے دینے میں توقف کرنا غایت درجہ کی بخیلی ہے۔

۱۲۔ چور اور جواری تو یہ کر لیتے ہیں لیکن کوئی جھوٹا سچ نہیں بول سکتا۔

۱۳۔ ایک بار کہا، میں نے یقین کیا۔ دوسری دفعہ کہا، شک ہو گیا۔ قسم کھائی جھوٹ سمجھا۔

۱۴۔ علم حاصل کرنا چاہتے ہو تو پھر سختیاں برداشت کرنا سیکھو۔

۱۵۔ عقلمند کی شناخت کتاب (مکتوب)، تحدید اور رسول (مراد سفیر) سے ہوتی ہے۔

۱۶۔ نفسانی خواہشوں کو ترقی دینے والا کسی قسم کا بوجھ اپنے کندھوں پر نہیں اٹھا سکتا۔

۱۷۔ انسان میں موجود حواس خمسہ میں سے اگر ایک بھی بے قابو ہو جائے تو دماغ میں موجود تمام خوبیاں نیست و نابود ہو جاتی ہیں۔

۱۸۔ راگنی وہ ہے جس سے طبیعت میں سرور یا رقت پیدا ہو یا رنج و غم کا اثر محسوس ہو۔ باقی سب مصیبت اور درد سر ہے۔

وارث شاہ

(۱۸۲۱ء — تا — ۱۹۰۴ء)

صوفی بزرگ، پنجابی زبان کے مشہور شاعر اور "ھیر" کے خالق مکمل نام حافظ سید وارث علی شاہ ہے۔

۱۔ عورت، تلوار، فقیر اور گھوڑا، چاروں کسی کے دوست نہیں۔

۲۔ لین دین میں دھوکا دوسرے کو نہیں خود تمہیں نقصان پہنچاتا ہے۔

۳۔ اس راستے پر چلو جو بندے کو خالق سے ملا دیتا ہے۔

۴۔ فقر کا دوسرا نام اطاعت ہے اس سے برکت بڑھتی ہے۔

۵۔ جو قوم اپنی بیٹیوں کو قتل کرتی ہے وہ کبھی فلاح نہیں پاتی۔

۶۔ جس طرح بادلوں کی چھاؤں آتی جاتی ہے بالکل اسی طرح انسان کی زندگی ہے۔

۷۔ سلیقہ شعار عورت گھر کے چراغ کی مانند ہوتی ہے۔

۸۔ اچھے کام کیا کرو، اس سے دل خوش ہوتا ہے۔

۹۔ جس کے کام رب سنوارتا ہے بندے اس کا کام کیسے بگاڑ سکتے ہیں۔

میں تبدیلی نہیں ہوا کرتیں۔

۱۲۔ بڑے سے بڑا اور چھوٹے سے چھوٹا ہم سب مملکت کے ملازم اور خدمت گار ہیں۔

۱۳۔ کردار، اخلاق استقلال اور جرأت پر انسانی زندگی کی ساری عمارت کھڑی ہے۔

۱۴۔ ہمیں کبھی بھی تہذیب اور شرافت کو ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیئے۔

۱۵۔ جب تک کاریگروں کی پوری ہمدردی اور اشتراک عمل نہ ہو مشین بھی صحیح کام نہیں کرتی۔

۱۶۔ قدرت حالات کے مطابق ایسا آدمی پیدا کر دیتی ہے جس کی وقت اور حالات کو ضرورت ہوتی ہے۔

۱۷۔ اے نوجوانو! خدمت ہمت اور برداشت کے سچے جذبات کا اظہار کرو اور ایسی شریفانہ اور بلند مثالیں قائم کرو کہ آپ کے ہم عصر اور آنے والی نسلیں آپ کی پیروی کریں۔

۱۸۔ اگر کوئی شاندار کارنامہ سرانجام دینا چاہتے ہو تو ملک کی قومی زندگی میں اپنا صحیح مقام حاصل کرنے کے لیے خدمت، تکلیف اور قربانی دینا سیکھو۔

۱۹۔ حکومت کا پہلا فریضہ ملک میں امن و امان قائم کرنا ہے تاکہ مملکت کی جانب سے عوام کو ان کی زندگی، املاک اور مذہبی اعتقادات کے تحفظ کی پوری پوری ضمانت حاصل ہو۔

قائداعظم محمد علی جناح

(۱۸۷۶ء تا ۱۹۴۸ء)

عظیم مسلمان رہنما اور بانیٔ پاکستان۔ مسلمانانِ ہند نے ان کی قیادت میں انگریزوں اور ہندوؤں سے ٹکر لے کر اپنے لیے ایک آزاد ملک حاصل کیا۔ ایک سچے، اصول پسند اور باہمت رہنما۔

۱۔ میں آپ کو صرف عمل ہونے کی تاکید کرتا ہوں، کام کام اور صرف کام۔

۲۔ مساوات اور اخوت ہو تو جمہوریت بنتی ہے۔

۳۔ سیاست اور مذہب کو الگ الگ نہیں کیا جا سکتا۔

۴۔ سب سے بہتر ذریعۂ نجات یہ ہے کہ صداقت کی خاطر شہید کی موت مر جائے۔

۵۔ کفایت شعاری ایک قومی فریضہ ہے۔

۶۔ علم تلوار سے بھی زیادہ طاقتور ہے۔ اس لیے علم کو اپنے ملک میں بڑھائیں۔

۷۔ ایک دوسرے پر اعتماد ہی ایک دوسرے سے تعاون بڑھاتا ہے۔

۸۔ ہمیں ناامید، مایوس اور پست ہمت نہیں ہونا چاہیے۔

۹۔ محنت کرو، کام کرو اور دیانت اور خلوص کے دامن کو مضبوطی سے تھام لو۔

۱۰۔ ملتِ اسلامیہ ایک جسمِ واحد ہے اور مسلمان خواہ کہیں ہو اس کے اعضا و جوارح ہیں۔

۱۱۔ مہذب قومیں کبھی انسانیت اور اخلاق کے لبادے کو تار تار کر کے حیوانیت

علامہ اقبالؒ

(۱۸۷۷ء — تا — ۱۹۳۸ء)

شاعر اور مفکرؒ، نظریہ پاکستان پیش کیا اور اپنی شاعری سے مسلمانانِ ہند میں بیداری کی ایک لہر پیدا کی۔ مشہور کتابیں "بالِ جبریل"، "بانگِ درا"، ضربِ کلیم، ارمغانِ حجاز اور پیامِ مشرق ہیں۔

۱۔ مسلمانوں کے لیے جائے پناہ صرف قرآن پاک ہے۔

۲۔ قرآن کریم کا صرف مطالعہ ہی نہ کیا کرو، بلکہ اس کو سمجھنے کی کوشش کرو۔

۳۔ عشقِ رسولؐ سرِ دین بھی ہے اور وسیلۂ دنیا بھی۔ اس کے بغیر انسان نہ دین کا ہے نہ دنیا کا۔

۴۔ علم کی جستجو جس رنگ میں بھی کی جائے عبادت ہی کی ایک شکل ہے۔

۵۔ اسلام ہی ہمارا وطن ہے اور اسلام ہی ہماری نسل ہے جیسا کہ حضرت سلمان فارسیؓ نے فرمایا تھا۔ سلمان ابنِ اسلام ابن اسلام۔

۶۔ دنیا ایک بہت اہم مقام ہے اور اس سے صحیح استفادہ کرنے کے لیے ہمیں انسانِ کامل بننے کی کوشش کرنا چاہیے۔

۷۔ سفارش خودداری کے قطعی منافی ہے۔

۸۔ ایک سوچنے والے زندہ انسان کے خیالات میں تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں۔ نہیں بدلتا تو پتھر نہیں بدلتا۔

۹۔ مقصدِ واحد کی لگن والا آدمی ہی سیاسی اور معاشرتی انقلابات پیدا کرتا ہے سلطنتیں قائم کرتا ہے اور دنیا کو آئین عطا کرتا ہے۔

۱۰۔ ضبطِ نفس افراد میں ہو تو خاندانوں کی تعمیر ہوتی ہے۔ قوموں میں ہو تو سلطنتیں قائم ہوتی ہیں۔

۱۱۔ یقین ایک عظیم قوت ہے۔

۱۲۔ انصاف ایک بیش بہا خزانہ ہے لیکن ہمیں لازم ہے کہ اسے رحم کی دستبرد سے محفوظ رکھیں۔

۱۳۔ مصیبت ایک عطیۂ خداوندی ہے، تاکہ انسان پوری زندگی کا مشاہدہ کر لے۔

۱۴۔ تاریخ ایک طرح کا ضخیم گراموفون ہے جس میں قوموں کی صدائیں محفوظ ہیں۔

۱۵۔ میرا عقیدہ ہے کہ انسانی جماعتوں کے اقتصادی امراض کا بہترین علاج قرآن نے تجویز کیا ہے۔

۱۶۔ مخالف کو بھی نرمی سے سمجھاؤ۔ قلب کی فطرت ہی ایسی ہے کہ وہ محبت سے رام ہو سکتا ہے۔ مخالفت اور عداوت سے رام نہیں ہو سکتا۔

۱۷۔ اگر تمہارے دل میں اس امر کا سچا جذبہ موجود ہے کہ ہم عزت و آبرو کی زندگی بسر کریں تو متحد ہونے کی صورت پیدا کرو۔

۱۸۔ انسان کی روح کی اصل کیفیت غم ہے۔ خوشی ایک عارضی شے ہے۔

۱۹۔ زندگی کا راز یہی ہے جہاں رہو، جس حالت میں رہو، خوش رہو اور مطمئن رہو۔

۲۰۔ مال جمع کرنے کی صرف ایک ہی صورت جائز ہے اور وہ یہ کہ جمع کرنیوالے کی نیت دین کی راہ میں صرف کرنے کی ہو۔

۲۱۔ آج کل تعلیم زیادہ ہے لیکن علم نہیں۔ پہلے زمانے میں علم زیادہ تھا اور تعلیم کم۔

۲۲۔ علم کی ابتدا المحسوس سے ہوتی ہے۔

۲۳۔ فقر کی پہلی منزل کسبِ حلال ہے۔ نورِ ایمان بھی کسبِ حلال ہی سے پیدا ہوتا ہے۔

۲۴۔ مہمان نوازی پیغمبروں کا خاصا ہے۔

۲۵۔ اسلام کی نظر فرد کے ذاتی شرف پر ہے حسب و نسب پر نہیں ہے۔

۲۶۔ انسان کو ہمیشہ اس امر کا احساس رہنا چاہیئے کہ نیک عمل کبھی ضائع نہیں جاتا۔ یہ خیال غلط ہے کہ اس کا اجر صرف آئندہ زندگی میں ملے گا۔

۲۷۔ کام میری نگاہ میں ایسا ہی مقدس ہے جیسے عبادت۔

۲۸۔ یاد رکھو انسان کی بقا کا راز انسانیت کے احترام میں ہے۔

۲۹۔ صبر مسلمان کے لیے سب سے بڑی سعادت ہے۔

۳۰۔ ہر معاملے میں خدا پر بھروسہ رکھنا مسلمان کا کام ہے۔

۳۱۔ غلامی اور محکومی بہت بڑی لعنت ہے۔

۳۲۔ یہ امر بڑا افسوس ناک ہے کہ کسی شخص کا علم و فضل یا احترام ہمیں حق گوئی سے باز رکھے۔

۳۳۔ غلامی بہت بڑی لعنت ہے، غلامی زبان سے وہ کچھ بھی کہلوا سکتی ہے جو انسان نہیں کہنا چاہتا۔

۳۴۔ ایک بڑے استاد اور معلم کی حیثیت سورج کی سی ہے جو اپنی روشنی اور حرارت ہر چیز تک بے کم و کاست پہنچاتا ہے۔

۳۵۔ مخالف قوتوں سے ہرگز نہ ڈرو۔ ان سے جد و جہد جاری رکھو کیونکہ جد و جہد ہی میں زندگی کا راز مضمر ہے۔

خوشحال خان خٹک

(۱۶۱۳ء — تا — ۱۶۸۹ء)

پشتو زبان کے عظیم شاعر، تقریباً 40 ہزار اشعار اپنی یادگار چھوڑے۔

۱۔ سچے لوگوں کے چہروں پر بہار کی سی تازگی اور جھوٹوں کے منہ پر خزاں کی سی پژمردگی چھائی ہوتی ہے۔

۲۔ میرے سچ بولنے کی وجہ سے میرے گاؤں میں میرا کوئی خیر خواہ نہیں۔

۳۔ بیماری سے مر جاؤ لیکن احسان کی دوا مت کھاؤ۔

۴۔ انسان کا کمال تو یہ ہے کہ وہ رعد و برق بھی ہو اور طوفان بھی۔

۵۔ نامرد، نسب پر اور مرد اپنے جہانِ نو کی تخلیق پر ناز کرتا ہے۔

۶۔ غیرت مند یا تو دُنیا میں کامیاب ہوتا ہے یا پھر قربان ہوتا ہے۔

۷۔ وقتِ سحر مومن کی آنکھ سے ٹپکنے والے آنسو جہنم کی آگ بھی بجھا سکتے ہیں۔

۸۔ دانا شخص وہ ہے جو اپنی خامیوں دیکھے۔ اور نادان ہے جو اپنی خوبیوں پر پر فخر کرے۔

۱۰۔ مجھے اس انسان کی آزادی بے فکری اور خوشی پر رشک آتا ہے جو نہ تو زر رکھتا ہے نہ زمین۔

سقراط

(۴۶۹ ق م ـ تا ـ ۳۹۹ ق م)

عظیم یونانی مفکر اور مصلح، سچائی اور ایمانداری کا دلدادہ، جسے ایتھنز کی عدالت نے سزائے موت دی، اور سقراط نے ہنسی خوشی زہر کا پیالہ پی لیا۔

۱۔ بُرے اعمال پر ندامت کا اظہار نہ کرنا دوسری خرابی ہے۔

۲۔ دولت سے خوبی و نیکی پیدا نہیں ہوتی بلکہ خوبی اور نیکی سے دولت وجود میں آتی ہے اور ہمیشہ یاد رکھو کہ فتح طاقت کی نہیں بلکہ صداقت کی ہوتی ہے۔

۳۔ جوانی میں آدھا کھاؤ اور آدھا بچاؤ کہ جوانی کے وقت جمع کیا ہوا بڑھاپے میں کام آتا ہے۔

۴۔ عالم، دین کا طبیب ہوتا ہے اور مال، دین کا مرض ـ اگر طبیب خود مرض میں مبتلا ہو جائے تو دوسروں کا علاج کس طرح کر سکتا ہے۔

۵۔ جس چیز کا علم نہیں، اس کے بارے میں کچھ مت کہو۔

۶۔ جس چیز کی ضرورت نہیں اس کی جستجو مت کرو۔

۷۔ جو راستہ معلوم نہیں اس پر سفر نہ کرو۔

۸۔ اچھی بات جو بھی کہے غور سے سنو کیونکہ غوطہ خور کے ذلیل ہونے سے موتی کی قدر و قیمت میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔

۹۔ تریاق کی موجودگی کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ اس کی اُمید پہ زہر کھا

لیا جائے۔

۱۰۔ جو خدا سے نہیں ڈرتا وہ سب سے ڈرتا ہے اور جو خدا سے ڈرتا ہے وہ کسی اور سے نہیں ڈرتا۔

۱۱۔ نیک چلن ہونا اعلیٰ درجے کی خوبی ہے۔

۱۲۔ مرد آنکھ ہے تو عورت اس کی بینائی ہے۔ مرد پھول ہے تو عورت اُس کی خوشبو ہے۔

۱۳۔ تحریر ایک خاموش آواز ہے اور قلم، ہاتھ کی زبان ہے۔

۱۴۔ جن کی ضروریات کم ہوتی ہیں وہ خدا کے نزدیک ہوتے ہیں۔

۱۵۔ پیچیدہ اور نامعلوم راستوں پر مت چلو اگرچہ وہ مختصر ہوں اور سیدھے راستے کے لمبے ہونے کا اندیشہ نہ کرو۔

۱۶۔ نعمتِ حق کی تلافی کے لیے تین چیزیں ضروری ہیں (۱) شکر کثیر (۲) عبادت لازم (۳) گناہ سے توبہ۔

۱۷۔ بے وقوف ترین شخص وہ ہے جو فتنۂ خفتہ کو بیدار کرے اور جو کام خوش اسلوبی سے ہو سکتا ہو اسے لڑائی جھگڑے تک پہنچا دے۔

۱۸۔ خودکشی، بہت بڑا گناہ ہے۔

افلاطون

(۴۲۷ تا ۳۴۷ ق م)

یونانی فلاسفر، سقراط کا شاگرد اور ارسطو کا استاد۔

اصل نام "ارستوقلیس" تھا۔ "دی پبلک" مشہور تصنیف ہے۔

۱۔ جاہل کی زندگی اور عاقل کی موت، پر دنیا ہمیشہ آنسو بہاتی ہے۔

۲۔ جس جگہ عقل ہوگی، وہاں حرص و شر ناقص ہوگا۔

۳۔ اپنے آپ کو فتح کرنا ہی سب سے بڑی فتح ہے۔

۴۔ زندگی جب تک نیک کاموں کا ذریعہ نہ ہو شائستہ نہیں کہی جاسکتی۔

۵۔ بُرائی کو بھلائی کا ذریعہ نہ بناؤ۔

۶۔ طلبِ علم سے شرم مناسب نہیں کیونکہ جہالت شرم سے بدتر ہے۔

۷۔ بدطینت وہ ہے جو لوگوں کی بُرائیاں تو ظاہر کرے لیکن اچھائیاں چھپائے۔

۸۔ غصہ کی مقدار بات چیت میں اتنی ہونی چاہیئے جتنا آٹے میں نمک۔

۹۔ خاموش رہنے میں ہی انسان کی سلامتی ہے۔

۱۰۔ افراطِ نصیحت بھی موجب تہمت ہے۔

۱۱۔ ایسے شخص کی فریاد رسی کرو جو کسی مصیبت میں گرفتار ہو۔ شرط یہ ہے کہ وہ مصیبت بدکاری کی وجہ سے نہ ہو۔

۱۲۔ اپنے راز کو چھپانے سے معذور شخص سب سے زیادہ ضعیف شخص ہے۔

۱۳۔ وہ شخص عقلمند نہیں جو دنیاوی لذتوں سے خوش اور مصیبتوں سے مضطرب ہے۔

۱۴۔ جس شخص کو سوچ بچار کی عادت ہے وہ اپنی روح سے دو بدو کلام کرتا ہے۔

۱۵۔ ہر روز آئینے میں منہ دیکھا کرو۔ اگر صورت بُری لگے تو بُرے کاموں سے

بچو کہ اکٹھی دو بُرائیاں بُری ہیں۔ اگر صورت اچھی ہے تو بُرائی کرتے
سے اسے خراب مت کرو۔

۱۶۔ وہ شخص حکیم کہلاتے کا حقدار ہے جس کے قول و فعل میں تضاد نہ ہو۔

۱۷۔ اہلِ علم کا امتحان کثرتِ علم سے نہیں ہوتا بلکہ دیکھنا یہ ہے کہ فتنہ
انگیز باتوں سے وہ کس طرح بچتے ہیں۔

۱۸۔ علم سے محبت کرنا دانش سے محبت کرنا ہے۔

۱۹۔ بات کرنے سے پہلے سوچ لو ورنہ پچھتانا پڑے گا۔

۲۰۔ عمر کوتاہ اور کار ہائے دراز؛ عاقل وہ ہے کہ عمر کو ضروری کاموں میں
صرف کرے۔

۲۱۔ حاکمِ وقت ایک دریا کی مانند ہے اور رعایا چھوٹی ندیاں۔ اگر دریا
کا پانی میٹھا ہوگا تو ندیاں بھی میٹھا پانی دیں گی اور اگر دریا کا پانی تلخ
ہوگا تو لازماً ندیوں کا پانی بھی تلخ ہوگا۔

۲۲۔ قول پر عمل نہ کرنے والا شخص اس اندھے کی مانند ہے جس کے پاس
چراغ تو ہو لیکن راستہ نہ دیکھ سکے۔

ارسطو

(۳۸۴ ـــــ ۳۲۲ ق م)

مشہور یونانی فلسفی، ریاضی دان اور ماہرِ فلکیات، افلاطون کا شاگرد اور سکندرِ اعظم کا اُستاد تھا۔ علم طبیعات، فلسفہ نفسیات، حیاتیات اور شاعری پر مستند کتابیں لکھنے والا پہلا مفکر تسلیم کیا جاتا ہے۔ "بابائے حیاتیات" لقب ہے۔

۱۔ غصہ ہمیشہ حماقت سے شروع ہو کر ندامت پر ختم ہوتا ہے۔

۲۔ جو بات معلوم ہو اس کو بتانے میں شرم نہ کر۔

۳۔ کسی بات سے نا اُمید نہ ہو کیونکہ اس سے عمر گھٹ جاتی ہے۔

۴۔ جو موت سے نہ ڈرے وہ بہادر اور موت سے ڈرنے والا سب سے بڑا بزدل ہے۔

۵۔ کسی کے عیب مت تلاش کر، ورنہ ہو سکتا ہے کہ دوسرے تیرے عیب تلاش کریں۔

۶۔ جواب دینے میں جلدی نہ کر ورنہ آخر میں ندامت ہو گی۔

۷۔ حرص کو دل میں جگہ نہ دے کہ تیری قوت دوسروں سے زیادہ نہیں ہے

۸۔ صورت بغیر سیرت کے ایک ایسا پھول ہے جس میں خوشبو کم

اور کانٹے زیادہ ہوں۔

۹۔ مرگ ایک ہوتا ہے کمین گاہ میں کہ جس کے پنجے سے رہائی ناممکن ہے۔

۱۰۔ عادت طبیعت کو ضعیف کر دیتی ہے اور اس کے خلاف کام کرواتی ہے۔

۱۱۔ انسان کے اسباب ظاہری میں عزت کا مرتبہ سب سے بلند ہے۔

۱۲۔ زندگی کی سب سے بڑی فتح نفس پر فتح پانا ہے۔

۱۳۔ لگن کے بغیر کسی بھی عظیم ذہانت پیدا نہیں ہوتی۔

۱۴۔ جو چیز ہماری عادت سے دور ہے وہ عقل سے بھی دور ہے۔

۱۵۔ حسن اخلاق سے زندگی راحت و آرام سے بسر ہوتی ہے اس کو سب شعار پر مقدم رکھو۔

۱۶۔ دوستی جتنی پرانی ہو اتنی ہی عمدہ مضبوط ہوتی ہے۔

۱۷۔ رشک سے بچو مگر جس رشک میں اصلاح کی امید ہو اسے ضرور اختیار کرو۔

۱۸۔ اگر کوئی تیرے حق میں بدی کرے یا تو کسی سے نیکی کرے تو دونوں کو بھول جا۔

۱۹۔ جو شخص تحصیل علم کی مشکلات کا متحمل نہیں ہو سکتا اسے جہالت کی سختیاں عمر بھر جھیلنا پڑتی ہیں۔

۲۰۔ شر کو شر سے رفع کرنا اگرچہ صحیح بات ہے مگر شر کو خیر سے رفع کرنا نسبتاً احسن ہے۔

۲۱۔ لوگوں پر ظلم نہ کرنا بھی سخاوت ہے۔

۲۲۔ ظالموں سے تعلقات نہ رکھو کہ بروز جزا اس کی بازپرس تجھ پر

عائد ہوگی۔

۲۴۔ جب کسی کے مقدر یاور دیکھو تو اُس کے ساتھ جنگ کو خلافِ مصلحت جانو۔

۲۵۔ غربت، انقلاب و جرم کی ماں ہے۔

۲۵۔ مصیبتیں اور دُکھ ہمیں کم ہمتی کی وجہ سے خوفناک نظر آتے ہیں۔

۲۶۔ عورت کی ترقی یا تنزلی پر قوم کی تنزلی یا ترقی کا انحصار ہوتا ہے۔

۲۷۔ اپنے ملازم سے راز کہنا اسے مالک بنانے کے مترادف ہے۔

۲۸۔ سب سے آسان اور اچھا فائدہ مند کام کم بولنا ہے۔

۲۹۔ سب سے بُرا انسان وہ ہے جو اس بات کی پرواہ نہ کرے کہ لوگ اُسے دیکھ رہے ہیں۔

۳۰۔ صرف تعلیم سے شرافتِ انسانی کو حاصل کرنا ایسے ہے جیسے کہ علم کیمیا سے تانبے کو سونا بنانا۔

۳۱۔ تمام کاموں میں آہستگی پسندیدہ ہے، سوائے ان کاموں کے جو غم سے نجات بخشیں۔

۳۲۔ کارہائے گذشتہ پر افسوس نہ کر، ورنہ تمہیں اور افسوس کا سامنا کرنا پڑے گا۔

۳۳۔ اعلیٰ زندگی کی چار نشانیاں ہیں۔ ۱۔ اچھا بولنا، ۲۔ اچھا کردار و سیرت، ۳۔ اچھی نیت، ۴۔ اچھی صحبت۔

۳۴۔ ایسے شخص سے صحبت کی خواہش کرنا جو تم سے پہلو تہی کرے، ذلتِ نفس کا موجب ہے۔

۳۵۔ سخاوت اسے کہتے ہیں کہ حاجت مندوں کو ان کی ضرورت کے موافق

دیں اس سے بڑھ کر افراط کی حد تک پہنچنا سخاوت نہیں بلکہ اسراف میں داخل ہے۔

۳۶۔ اپنا شعار کرم کو بناؤ کہ یہ انسان کی بہترین حالت ہے۔

۳۷۔ اپنے اعضاء کو محنت و مشقت کا عادی بناؤ۔ ہر چند کہ خدمت گار موجود ہوں۔ حوادثِ زمانہ سے اگر وہ نہ رہیں تو تم بے دست و پا رہ جاؤ گے۔

۳۸۔ بخیل خواہ دولت مند ہو رسوا ہو گا اور سخی چاہے غریب ہو عزت دار ہو گا۔

۳۹۔ کسی شخص کی گفتار ہی اس کے کردار کی شناخت اور حسنِ اخلاق کے اظہار کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔

۴۰۔ ترقی کی منازل طے کرتے میں دیر لگتی ہے جبکہ پستی میں گرتے دیر نہیں لگتی جیسے ایک پتھر نیچے کو تیز آتا ہے۔

۴۱۔ صرف باتیں نہ کرنا چاہئیے بلکہ خود باعمل ہونا چاہیے کیونکہ بغیر عمل کے دوسرے پر کوئی خاطر خواہ اثر نہیں پڑ سکتا۔

۴۲۔ جواب دینے میں جلدی مت کرو، تاکہ بعد میں شرمندگی نہ ہو۔

بُقراط

(۴۶۹ ق م تا ۳۹۹ ق م)

نامور یونانی فلاسفر اور حکیم۔ "بابائے طب" لقب ہے۔اس نے بیماریوں کے اسباب معلوم کیے اور تعویذ گنڈوں اور منتروں سے علاج کی مخالفت کی۔ بقراط اپنے شاگردوں سے حلفِ وفاداری لیا کرتا تھا اور یہ حلف اب بھی میڈیکل کی تعلیم پانیوالوں کو اٹھانا پڑتا ہے۔

۱۔ دوستوں کے ساتھ اتنا اخلاص رکھو کہ معمولی تغیر پر زوال پذیر نہ ہو۔

۲۔ بیوقوف کسی کی نصیحت نہیں سنتا۔

۳۔ اگر آفاتِ زمانہ سے محفوظ رہنا چاہتا ہے تو عورت کے کہنے پر کبھی عمل نہ کرو۔

۴۔ اس شخص کو نفس مارنے سے پہلے مار دیتا ہے جس شخص کا دوست حسد ہو۔

۵۔ تحمل کرنا بہترین نیکی ہے۔

۶۔ جس بات کے نہ جاننے سے شرمندگی ہو اس کو لازماً جاننا چاہیئے۔

۷۔ دنیا کو سرائے اور موت کو میزبان سمجھو۔ جو ملے وہ کھا لو۔ جو لے لیا جائے اسے طلب نہ کرو۔

۸۔ پہلے اپنے عیب دور کرو پھر دوسروں کے عیب پر نکتہ چینی کرو۔

۹۔ انصاف سے کام لوگے تو دوست زیادہ اور دشمن کم بنیں گے۔

۱۰۔ کسی کے عیب تلاش مت کرو۔ ہو سکتا ہے کوئی دوسرا تمہارے عیب تلاش کر لے۔

۱۱۔ بغیر ضرورت مت بولو اور نیک صحبت رکھو۔

حکیم بطلیموس

(دوسری صدی عیسوی میں گزرا ہے)

نامور فلسفی، ریاضی دان اور ماہر فلکیات وجغرافیہ دان۔ کئی کتب لکھیں جن میں "المجستی" اور "جغرافیہ بطلیموس" مشہور ہیں۔

۱۔ ایک عالم سے ایک گھنٹہ کی گفتگو دس برس کے مطالعہ سے زیادہ مفید ہوتی ہے۔

۲۔ حکمت ایک درخت ہے، جو دل میں اُگتا ہے اور زبان سے پھل دیتا ہے۔

۳۔ دوسروں کے واقعات سے نصیحت حاصل کرو ورنہ کوئی دوسرا تمہارے واقعات سے نصیحت حاصل کرے گا۔

۴۔ حرام روزگار اگرچہ تمہارے گھروں اور جیبوں کو بھر دے گا لیکن تمہارے دلوں سے ایمان خالی کر دے گا۔

۵۔ اگر کوئی چیز قبضہ سے نکل کر دوسرے کے پاس چلی جائے تو یہ مت کہو کہ میرا مال میرے پاس سے چلا گیا، کیونکہ درحقیقت یہ تیرا مال ہوتا تو تیرے پاس سے جانے کے بجائے دوسروں سے تیرے پاس آتا۔

۶۔ غصہ مت کر۔ جب تک تیری رائے غصے سے مغلوب ہے، اس وقت تک اپنے آپ کو انسان مت سمجھ۔

۷۔ جسطرح ملاح ہر ایک قسم کی ہوا میں کشتی نہیں چلاتا ۔ اس طرح تو بھی جو اندیشہ کہ ضمیر میں گزرے اس طرف نہ چل پڑا کرو۔

۸۔ اُس وقت تک کشتی کے ڈوب جانے کا فکر نہ کر جب تک وہ چل رہی ہے۔

۹۔ ضروریاتِ زندگی کو کم کر دینا سب سے زیادہ مالداری ہے۔

۱۰۔ جھوٹ بولنے میں یہ نقصان ہے کہ جھوٹے کی سچی بات کا اعتبار بھی جاتا رہتا ہے۔

۱۱۔ زندگی بغیر محنت کے مصیبت ہے اور بغیر عقل کے حیوانیت ہے۔

۱۲۔ تین آدمی میرے دوست ہیں (۱) جو مجھ سے محبت کرتا ہے (۲) جو مجھ سے نفرت کرتا ہے (۳) جسے مجھ سے کوئی واسطہ نہیں ۔۔ کیونکہ پہلا مجھے محبت کا، دوسرا احتیاط کا اور تیسرا خود اعتباری کا سبق سکھاتا ہے۔

۱۳۔ حکمتِ عملی، قوت بازو سے زیادہ کام کرتی ہے۔

۱۴۔ دنیا میں انسانی زندگی اس شمع کی مانند ہے جو ہوا میں رکھی ہو

۱۵۔ جاہل کے لیے سب سے بہتر بات خاموش رہنا ہے۔

فیثا غورث

(۵۸۲ - تا - ۵۰۰ ق م)

نامور یونانی فلسفی، ریاضی دان اور ماہرِ فلکیات، جیومیٹری کے کئی قوانین بنائے۔

۱۔ وہ شخص جو تمہارے عیبوں سے تمہیں آگاہ کرے اس سے بہتر ہے جو تمہیں خوشامد کرنے سے مغرور بنا دے۔

۲۔ حیوانات پر زیادہ تر بے زبانی اور انسانوں پہ زبان کی وجہ سے بلائیں نازل ہوتی ہیں۔

۳۔ اس بات کی کوشش کرو کہ افعالِ بد کا تیرے دل میں خیال تک نہ گزرے۔

۴۔ جس کا دین ایمان درست نہیں وہ زندہ رہنے پر بھی مُردے کی مانند ہے۔

۵۔ خود ستائی نہایت پسندیدہ مگر مذموم ترین فعل ہے۔

۶۔ خدا کے نزدیک اقوال سے زیادہ افعالِ حکما معتبر ہیں۔

۷۔ متقی اور پرہیزگار آدمی مرنے کے بعد بھی زندہ رہتا ہے۔

۸۔ جو تم چاہو وہ کام نہ کرو بلکہ وہ کام کرو جو تمہیں کرنا چاہیئے۔

۹۔ گالی کا جواب نہ دو کہ کبوتر، کوّے کی بولی نہیں بول سکتا۔

۱۰۔ پاک نفس تنہائی میں محفل کی نسبت اپنے آپ سے زیادہ شرم کرتا ہے۔

دیوجانس کلبی

(۴۱۲ — تا — ۳۲۳ ق م)

یونانی فلاسفر جو فلسفہ کلبیت کا پیرو تھا۔ اِس فلسفے کے ماننے والوں کا عقیدہ تھا کہ دنیا میں نیکی سب سے افضل ہے اور زندگی بھر اس کے حصول کی کوشش کرنی چاہیئے۔ کہتے ہیں کہ دیوجانس کلبی دن میں چراغ ہاتھ میں لیے دیانت دار آدمی کی تلاش میں شہر میں پھرا کرتا تھا۔

۱۔ عقلمند وہ ہے جو لوگوں کے خوف سے نہیں بلکہ صرف خوفِ خدا سے گناہ سے بچے۔

۲۔ کھانے پینے کے اوقات یہ ہیں کہ جن لوگوں کو یہ دسترس اور اسباب مہیا ہیں، ان کو جب بھوک لگے کھائیں اور جن لوگوں کو یہ حاصل نہیں اُن کو جب ملے کھائیں۔

۳۔ ایک دولت مند اور مفلس کی دوستی نہایت مشکل ہے۔

۴۔ افعالِ خیر سے ثواب حاصل کرو۔

۵۔ آپ سے پوچھا گیا۔ تمھیں کلبی (کتوں والا) کیوں کہا جاتا ہے۔ فرمایا اس واسطے کہ میں کلمۂ حق کو سختی سے اہلِ باطل کے منہ پر کہتا ہوں۔ اور جاہلوں پر آوازے کستا ہوں۔

۶۔ جو کسی کا نہ بن سکا اسے تو بھی نہ اپنا کیونکہ وہ تیرا بھی نہ بن سکے گا۔

۷۔ علم ایک ایسا خزانہ ہے جسے کوئی بھی چرا نہیں سکتا۔

۸۔ بادشاہ وہ ہے جو اپنے دل کو اختیار میں رکھے۔

اقلیدس

یونانی فلاسفر اور ریاضی دان۔ جسے "بابائے ریاضیات" تسلیم کیا جاتا ہے۔ اس کی کتاب "ایلمنٹس" علم ہندسہ کی قدیم ترین کتاب ہے۔

۱۔ علم رکھنے والا اگر اس پر عمل نہ کرے تو وہ ایک بیمار کی مانند ہے جس کے پاس دوا ہے لیکن وہ استعمال نہیں کرتا۔

۲۔ دو بھائیوں میں دشمنی نہ ڈالو کیونکہ ان میں تو صلح ہو ہی جائے گی اور پھر تمہیں برا ٹھہرایا جائے گا۔

۳۔ کم کھاؤ اس سے تمہارا نفس مغلوب ہو جائے گا۔

۴۔ عالم بے عمل اور عابد بے معرفت اس چکی کی مانند ہیں جو روز و شب چلے لیکن یہ نہ جانے کہ کس حال میں ہے۔

۵۔ جو اپنے آپ کو دوسروں سے کم تر سمجھے وہ بہت بڑا عارف ہے۔

۶۔ جو چیزیں نقصان پہنچائیں ان سے پرہیز کرنے والے تھوڑے اور شفا پانے والے زیادہ ہیں۔

۷۔ نوکر رکھنے میں امانت اور کام کی پوری لیاقت کے سوا کسی کی ہرگز سفارش قبول نہ کرو۔

۸۔ اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو۔

۹۔ جو شخص کسی ایسی چیز کی تعریف کرے جو تم میں نہ ہو وہ ایسی برائی سے بھی منسوب کرے گا جو تم میں نہ ہو گی۔

۱۰۔ دانا وہ ہے جو کم بولے اور زیادہ سُنے اور جو گردشِ ایام سے تنگدل نہ ہو۔

۱۱۔ غیر عادل سلطان پر، اس سخی پر جو مال بے موقع صرف کرے اور اس دولت مند پر جو حسنِ تدبیر نہ رکھتا ہو افسوس کرو کیونکہ عنقریب یہ برباد ہو جائیں گے۔

۱۲۔ اس وقت نیکی کمال کو پہنچ جاتی ہے جب آدمی اپنے بدخواہوں کا بھی خیر خواہ ہوتا ہے۔

۱۳۔ جب کسی آدمی کو اس کی بساط سے زیادہ دنیا مل جاتی ہے تو وہ لوگوں سے بُرا سلوک کرتا ہے۔

۱۴۔ اپنے نفس کو اپنے قابو میں رکھو۔

۱۵۔ دوسروں کے مال پر نظر مت رکھو۔

۔ دنیا میں کسی سے دشمنی نہ کرو کیونکہ اس سے زیادہ سخت شے کوئی اور نہیں۔

۔ خدا پاک وصاف لوگوں کو پسند کرتا ہے۔

۔ بلند ارادے سے سوائے خداوندی کے ہر شے حاصل ہو جاتی ہے۔

۔ دنیا سے منہ پھیر لو، دنیا تمہاری غلام بن جائے گی۔

۔ ایسا عالم جو زاہد نہ ہو یا ایسا زاہد جو عالم نہ ہو۔ دین کو ان دو اشخاص سے شیطان سے زیادہ فتنہ کا اندیشہ ہے۔

گوتم بدھ

(۵۶۰ ق م ۔ تا ۔ ۴۸۳ ق م)

بدھ مت کے بانی، اصل نام سدھارتھ گوتم تھا۔

۱۔ سارے دکھوں آلام و مصائب کا سبب خود غرضی، جہالت اور بے راہ روی ہے ان برائیوں سے نجات پاکر تم دکھوں سے نجات حاصل کرلو گے۔

۲۔ نفس کو قابو میں رکھو اسی میں بڑائی ہے۔

۳۔ انسانی زندگی دکھوں سے بھری پڑی ہے۔ اگر ان سے چھٹکارا چاہتے ہو تو گیان میں دل لگاؤ۔

۴۔ انسانیت کا دوسرا نام محبت ہے۔

۵۔ سکھ حاصل کرنا چاہتے ہو تو مطمئن رہو کیونکہ اطمینان سب سے بڑا سکھ ہے۔

۶۔ اگر سات سمندروں کا پانی اکٹھا کرلیا جائے اور انسانوں کی آنکھوں کا پانی جمع کیا جائے تو انسانوں کے آنسوؤں کا پانی سات سمندروں کے پانی سے زیادہ ہوگا۔

۷۔ اچھے لوگوں کی نشانی خوش کلامی ہے۔ بدکلامی تو جانوروں تک کو پسند نہیں آتی۔

۸۔ صبر سب سے بڑی اور عمدہ دعا ہے۔

۹۔ نفرت کو محبت سے کم کرو کیونکہ نفرت، نفرت سے کبھی کم نہیں ہوتی۔

۱۰۔ لگن سے علم حاصل کرو۔ لگن کی کمی سے علم کھو جاتا ہے۔

۱۱۔ انسانوں کی خدمت کرنا اور وہ بھی بے لوث، انسانیت کی معراج ہے۔

۱۲۔ ہر کام کرنے سے پہلے سوچ لو اور وہ کام کرو جسے کرنے کے بعد پچھتانا نہ پڑے۔

۱۳۔ جو چیز ظلم اور بے انصاف طریقے سے حاصل ہو وہ زہر کی مانند ہے۔

۱۴۔ گناہ سرزد ہو جائے تو اسے دہراؤ نہ چھپاؤ۔ گناہ کا اندوختہ ہی تمام دکھوں کی بنیاد ہے۔

۱۵۔ کسی بے جان دیوتا کے آگے سو سال عبادت کرنے سے بہتر ہے کہ چند لمحے کسی پرہیزگار کی صحبت میں گزار لو۔

۱۶۔ قتل، چوری اور زنا، یہ تین جسمانی گناہ ہیں۔ جھوٹ، بدگوئی اور بکواس یہ زبان کے گناہ ہیں۔ اور دولت کی خواہش، دوسرے کا برا چاہنا، تشدد و بے رحمی، یہ ذہنی گناہ ہیں۔

۱۷۔ انسان پر تمام مصیبتیں نفسانی خواہشات کے باعث نازل ہوتی ہیں انسان کو چاہیئے کہ ان پر قابو پالے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ انسان قول و فعل اور ارادہ و عمل میں نیک اور سچا ہو۔

کنفیوشس

(۵۵۱ ق م - تا - ۴۷۹ ق م)

چینی فلسفی و مذہبی پیشوا - پانچویں صدی قبل مسیح میں چین میں اس کے نظریات کا زور تھا -

۱- ایک اندھا اگر دوسرے اندھے کو راستہ بتائے گا تو دونوں غار میں گریں گے -
۲- محتاط لوگوں کی مانند کام کرو کیونکہ وہ غلطیاں کم کرتے ہیں -
۳- ہر عقلمند اور اچھا شخص مخلص ہوتا ہے -
۴- آنکھ والا وہ ہے جو اپنے آپ کو دیکھے -
۵- شریلی زبانیں اور حسین چہرے گناہ کی طرف راغب کرتے ہیں -
۶- صداقت انسان کو اور انسان صداقت کو عظیم بناتا ہے -
۷- لوگوں کی نظروں میں ایک ظالم حکمران شیروں سے زیادہ خطرناک ہوتا ہے -
۸- عزت اور دولت نیکی کے بغیر بیکار ہے -
۹- اپنے کردار کو اتنا بلند کر لو کہ چھوٹی چھوٹی تکلیفیں تمہیں متاثر نہ کر سکیں -
۱۰- تعلیم کا مقصد مثالی انسان کی تکمیل ہے -
۱۱- انسان صرف تدبیر کر سکتا ہے کامیابی تو خدا کے ہاتھ میں ہے -

۱۲۔ غلطی کو غلطی جان کر بھی اُس کی اصلاح نہ کرنے والا ایک اور غلطی کر رہا ہے۔

۱۳۔ لوگوں کی دل و جان سے خدمت کرو اور اُن کے سامنے اپنا عمل پیش کرو، باتیں نہیں۔

۱۴۔ جیسا تم دوسروں سے سلوک کرو گے، ویسا ہی سلوک، لوگ تمہارے ساتھ کریں گے۔

۱۵۔ خود مسرت کا احساس کرنے کے بجائے ہم دوسروں کو اس بات کا یقین دلاتے ہیں کہ ہم مسرور ہیں۔

۱۶۔ عام طور پر اپنے سے بہتر لوگوں کے ساتھ دوستی نہ کرو۔

۱۷۔ جو دوسروں کی بھلائی کرنا چاہتا ہے، اس نے کرنے سے پہلے ہی اپنے لیے بھلائی کر لی۔

- خدا کی تلاش میں ایک جگہ سے دوسری جگہ مت جاؤ۔ بلکہ اسے اپنے دل میں تلاش کرو۔
- اپنے خدا سے آشنا ہو کیونکہ جب مسافر کسی شہر پہنچتا ہے تو آشنا کی موجودگی اُسے بہادر اور نڈر بنا دیتی ہے۔

بابا گورو نانک

(۱۴۴۹ء - تا - ۱۵۳۸ء)

سکھ مت کے بانی پنجابی زبان کے ایک اچھے شاعر تھے۔ ان کی تحریر کردہ کتاب ''گرو گرنتھ صاحب'' سکھوں کی مقدس کتاب ہے۔

۱۔ نیکی میرا مذہب ہے۔

۲۔ اگر تم دنیا میں خلقِ خدا کی خدمت کرو گے تو بارگاہِ عالی میں شرف اور عزت پاؤ گے۔

۳۔ بدزبانی مت کرو کیونکہ بدزبان آدمی کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور اس پر لعنت کی جائے گی۔

۴۔ پہلے اپنے آپ کو درست کرو پھر تم کوئی بُرائی نہ کرو گے۔

۵۔ پاک صاف لوگ وہ ہیں جو ظاہری بدن کے بجائے دل کو صاف رکھیں اور خوفِ خدا کریں۔

۶۔ اے جاہل نادان! اپنے نسب پر غرور نہ کر، اس کے نتائج بہت بُرے ہیں۔

۷۔ کسی دوسرے کو بُرا نہ کہو اس سے تم خود بُرا کہلاؤ گے۔

۸۔ جو دوسروں سے کینہ و نفرت رکھتا ہے اس کا دل کبھی صاف نہیں ہو سکتا وہ دن رات چاہے جتنے بھی کام کرے انہیں چین نہیں ملتا۔

۹۔ نیک اعمال ہی تیرے کام آئیں گے جن کے لیے پھر اس دنیا میں موقع نہ ملے گا۔

۱۰۔ اتفاق میں بڑی طاقت ہے اس لیے اتفاق سے نیک نتائج برآمد ہوتے ہیں۔

۱۱۔ جن لوگوں نے رضا اور تسلیم کو اختیار کیا انہوں نے ہی اپنے مالک کا بھید پایا۔

۱۲۔ صداقت قناعت اور ایمان کا سنگار کرو۔ اس سے اپنے مالک کے پیارے کہلاؤ گے۔

۱۳۔ مل کر رہنے میں اتنی خوبی ہے کہ بیان میں نہیں آسکتی۔

۱۴۔ اے بھائی دوسروں کا برا چاہنا چھوڑ دے۔

۱۵۔ اگر دل میلا ہے تو سب کچھ ناپاک ہے۔ جسم دھونے سے دل پاکیزہ نہیں ہوتا۔

۱۶۔ جو گناہ کرے اسے آدمی سمجھو جو گناہ کر کے نادم اور پشیمان ہو اسے ولی جانو اور جو گناہ کر کے اترائے اسے شیطان سمجھو۔

- جو چیزوں کا علم رکھتا ہو وہ عالم نہیں۔ عالم وہ ہے جو اپنے آپ کا علم رکھتا ہو۔
- بیکاری اور سستی انسان کو ہلاک کر دیتی ہے۔
- جس شخص نے صبح سے لے کر شام تک کسی مومن کو تکلیف نہ دی۔ گویا اس نے وہ دن پیغمبر خدا کے ساتھ گزارا۔
- جو لوگوں پہ مہربان نہ ہو، وہ خدا کی دوستی کا دعویدار نہ ہو۔

زرتشت

(۶۶۰ تا ۵۸۳ ق م)

ایرانی مفکر اور مذہبی پیشوا۔ پارسی مذہب کا بانی۔
کتاب "ژند" لکھی جسے پارسیوں کی مقدس کتاب کا درجہ حاصل ہے۔

۱۔ موت کا فرشتہ صرف بدن ختم کرتا ہے روح ہمیشہ قائم رہتی ہے۔

۲۔ جفاکش اور محنتی کبھی بھی بھوکا نہیں سوتا۔

۳۔ اگر انسان کامل ہے تو شیطان کو بھی یہ طاقت حاصل نہیں کہ وہ انسان کو گمراہ کر سکے۔

۴۔ اگر تمہیں اپنے دشمنوں سے اپنے جائز حق کے لیے جھگڑنا پڑے تو بھی انصاف کو ہاتھ سے نہ جانے دو۔

۵۔ جو شخص وعدہ خلاف ہے وہ ساری قوم کے لیے وجہ شرمندگی ہے۔

۶۔ میں دنیا میں امن قائم کرنے والوں کے ساتھ ہوں۔

۷۔ زرتشت کے مذہب کے تین بنیادی اصول ہیں (۱) گفتار نیک (اچھی گفتگو) (۲) پندار نیک (اچھی سوچ) (۳) کردار نیک (اچھا کردار)۔

مانی

(۲۱۵ء تا ۲۷۳ء)

ایرانی فلسفی اور مذہبی پیشوا "مانکیزم مذھب کا بانی۔
سات کتابیں لکھیں جن میں "شاہ پورگان" مشہور ہے۔
اس نے تصاویر سے مزین ایک کتاب بھی تحریر کی جس کا نام "ڈنگ"
یا "ارژنگ" تھا۔

۱۔ جانوروں سے پیار کرو اور ان پر ظلم مت کرو۔
۲۔ پاکیزہ روی اختیار کرو۔
۳۔ انسان دولت، عورت اور دنیاوی خواہشات سے احتراز کرے روزہ رکھے اور اپنی دولت خیرات کرے۔
۴۔ بے گناہ انسان کو نہ ستاؤ اس سے تم بھی دکھی ہو گے۔
۵۔ شہوات ترک کر دو۔
۶۔ امانت میں خیانت نہ کرو، اس سے تم بے عزت ہو جاؤ گے۔
۷۔ جھوٹ مت بولو اس سے تمہارا وقار گھٹ جائے گا۔
۸۔ کاروبار میں کسی کو دھوکا نہ دو اور ایمانداری سے کام کرو۔

بھگت کبیر

(۱۴۵۶ بکرمی - تا - ۱۵۷۵ بکرمی)

ایک مفکر اور بزرگ، جنہیں مسلمان اور ہندو دونوں بزرگ مانتے ہیں۔ ان کے پیروکار "کبیر پنتھی" کہلاتے ہیں۔

۱۔ خدا کی محبت اور انسان دوستی میں ذریعۂ نجات ہے۔

۲۔ کسی پر زبردستی کرنا ظلم ہے، ایسا مت کرو۔ ایسا کرنے والوں کو جواب دینا پڑے گا۔

۳۔ جنوب کی طرف بھی اور مغرب کی طرف بھی ہر جگہ خدا کا ظہور ہے۔ تم اپنے دل میں اس کی تلاش کرو، وہ ہر جگہ موجود ہے۔

۴۔ جس شخص کو جس چیز کی دُھن ہوتی ہے، اس کا اس کی طرف ہی دھیان رہتا ہے اور وہ دوسری طرف توجہ نہیں دیتا۔

۵۔ خدا نے نور پیدا کر کے اپنی قدرت کاملہ سے ساری مخلوق بنائی اور ایک ہی نور سے بنائی۔ ایسے میں ہم کسی کو کمتر یا بڑا کس طرح کہہ سکتے ہیں۔

بھرتری ہری

ایک شاعر اور نجومی۔ مشہور کتابیں یہ ہیں۔
"سرنگر ستک" اور "واکیہ پدیہ"۔ علامہ اقبال نے اس
کے ایک شعر کا ترجمہ یوں کیا ہے۔

پھول کی پتی سے کٹ سکتا ہے ہیرے کا جگر
مردِ ناداں پر کلامِ نرم و نازک بے اثر

۱۔ جس طرح چاند اپنے آپ ہی چاندنی پھیلا دیتا ہے، سورج خود بخود کنول پھول کھلا دیتا ہے۔ اسی طرح نیک انسان بھی اپنے آپ دوسروں کی بھلائی کے کام کرتا ہے۔

۲۔ اچھی عورت وہ ہے جس سے آرام ملے۔ اچھا دوست وہ ہے جس پر اعتماد ہو، اچھا بیٹا وہ ہے جو ماں باپ کا فرمانبردار ہو۔

۳۔ دنیا کو فانی سمجھ کر دوسروں کی بھلائی کے لیے کسی نہ کسی طرح مصروف ہو جاؤ۔

۴۔ دولت صرف اپنی حفاظت اور مصیبت دور کرنے کے لیے جمع کرنی چاہیے

۵۔ عقلمند کے ساتھ خطرے میں کود جانا، بے وقوف کے ساتھ سیر کو نکل جانے سے بہتر ہے۔

۶۔ بغیر علم والے لوگ، بغیر ہنر اور خوبی والے لوگ اور وہ لوگ جنہوں نے روحانی ترقی بھی نہ کی زمین پر بوجھ ہیں اور وہ صرف خام آدمی ہیں۔

تلسی داس

(۱۵۳۲ء تا ۱۶۲۳ء)

ہندو مفکر، رامائن کا مصنف، جو ہندوؤں کی مقدس کتاب ہے۔ دیگر کتابوں میں "رام گیتاولی" اور "کوتاولی" مشہور ہیں۔

۱۔ مصیبت سب سے بہترین کسوٹی ہے جس پر دوست یار پرکھے جاسکتے ہیں۔
۲۔ تلسی اپنے رام کو یاد کر چاہے دل لگا کر یا بغیر دل لگا کے فائدہ ضرور ہوگا جس طرح زمین میں سے اُلٹے سیدھے بیج بھی اُگ آتے ہیں۔
۳۔ اگر ہم خود بھی دوسروں کو کی جانے والی نصیحتوں پر عمل کریں تو کچھ نہ کچھ بن جائیں۔
۴۔ نفس کے چکر میں پڑ کر انسان سب کو بھلا دیتا ہے۔
۵۔ غریب کی آہ خدا سے بھی سہی نہیں جاتی کیونکہ مردہ کھال کے پھونکنے سے لوہا بھی پگھل جاتا ہے۔

کیخسرو

ایران کے کیانی خاندان کا مشہور بادشاہ۔ رستم اس کی فوج کا سپہ سالار تھا۔

۱۔ روزہ دار، مریض، مسافر اور قرضدار تنگدست کو بخوشی سے معذور سمجھو۔

۲۔ تدبیر کو ہاتھ سے مت چھوڑو اور دوراندیشی کو کام میں لاؤ۔

۳۔ اپنی پریشانی کسی کے سامنے بیان نہ کر کیونکہ اس سے دشمن خوش اور دوست رنجیدہ ہوں گے۔

۴۔ مال و دولت کو جہاں تک ممکن ہو عزیز رکھو اور مناسب موقع پر استعمال کر کے دین و دنیا میں فائدہ حاصل کرو۔

۵۔ بغیر سوچے سمجھے کوئی کام نہ کرو ورنہ بعد میں پریشانی اور ندامت ہوگی۔

۶۔ باوجود قدرت کے نیکی نہ کرنے والا ہمیشہ رنج میں رہے گا۔

۷۔ عقلمند وہ ہے جو حوادث اور مصائب میں بھی اپنے دل کو ہلنے نہ دے اور عقل سے اس کا چارہ کرے۔

۸۔ جو کوئی ایسا دوست تلاش کرے گا جس میں کوئی عیب نہ ہو وہ ہمیشہ دوست سے محروم رہے گا۔

۹۔ عقل و دانش کے درخت کا میوہ نیک کام کرنا ہے جو اسے سمجھتا ہے مگر عمل نہیں کرتا اس کی مثال اس بیمار کی مانند ہے جو پرہیزی اشیا کے نقصان سے واقف ہے مگر انہی کو کھاتا ہے اور ہلاک ہوتا ہے۔

ولیم شیکسپیئر

(۱۵۶۴ء تا ۱۶۱۶ء)

انگریز ڈرامہ نگار اور شاعر۔ اسے دنیا کا سب سے بڑا ڈرامہ نگار مانا جاتا ہے۔ میکتھ، رومیو جیولٹ، مرچنٹ آف وینس، ہیملٹ، اس کے مشہور ڈرامے ہیں۔

۱۔ زندہ دل سارا دن کام کر کے نہیں تھکتا جبکہ مُردہ دل ایک گھنٹے میں تھک جاتا ہے۔ (یعنی پژمردہ دل انسان ذرا سا کام کر کے اُکتا جاتا ہے)

۲۔ جس چیز کو ٹھیک کرنے کی صلاحیت نہ ہو اُسے خراب مت کرو۔

۳۔ جب حُسن بولتا ہے تو بڑے بڑے عالم اور دانشور گونگے ہو جاتے ہیں۔

۴۔ دوست وہ ہے جو دُکھ درد میں ساتھ دے۔

۵۔ اگر اپنا کردار اعلیٰ اور مضبوط کرنا ہو تو خواہشات کو دبا دو اور تکالیف کو برداشت کرو۔

۶۔ عقلمند انسان کبھی بھی بیٹھ کر تکالیف پر رونے کی بجائے تکالیف کے تدارک میں بخوشی مصروف عمل ہو جاتا ہے۔

۷۔ عورت انسان کی سب سے بڑی کمزوری ہے۔

۸۔ عورت میں گھمنڈ حُسن کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اُس کی نیکی اُس کے مداح پیدا کرتی ہے اور اس کی وفا اُسے دیوتائی صورت میں نمایاں کر دیتی ہے۔

۹۔ حد درجے کی شیریں محبت جس وقت اپنا خاصہ تبدیل کرتی ہے تو وہ نہایت تلخ اور خطرناک نفرت کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔

۱۰۔ دوستی عشق کے علاوہ تمام معاملوں میں وفاداری کا ثبوت دیتی ہے۔

۱۱۔ جو لوگ عشق میں مبتلا ہوں انہیں صرف اپنی آنکھوں اور اپنے ہاتھوں اور اپنے کانوں پر بھروسہ کرنا چاہیئے اور کسی دوسرے شخص پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیئے۔

تم اپنی زمین سے فصل کاٹو تو کھیت کے کونے کونے پورا مت کاٹو اور کٹائی کے دوران جو بالیں گر جائیں انہیں مت چنو، اور اپنے انگوروں کے باغ سے ہر دانہ مت توڑ لو اور جو دانے گریں انہیں مت جمع کرو بلکہ انہیں غریبوں اور مسافروں کے لیے چھوڑ دو۔ (انجیل مقدس)

راجر بیکن

(۱۲۱۴ء — تا — ۱۲۹۴ء)

انگریز فلسفی راہب، لاطینی زبان میں کئی کتب تصنیف کیں جن میں "آن میرر" مشہور ہے۔

۱۔ اگر تم ہنستے ہو تو ساری دنیا تمہارے ساتھ ہنسے گی لیکن روتے وقت تمہیں اکیلے رونا پڑے گا۔

۲۔ وہ جو اپنا تمام اثاثہ قسمت آزمائی اور حسنِ اتفاق کے بھروسہ پر لگاتا ہے اکثر اوقات محتاج و مفلس ہو جاتا ہے۔

۳۔ بڑا بننے کے واسطے پہلے چھوٹا بنو کیونکہ بڑی بڑی عمارتوں کی بنیاد چھوٹی چھوٹی اینٹوں سے بنی ہوتی ہے۔

۴۔ دوسروں پر بھروسہ کرنے والے کم ہی کامیاب ہوتے ہیں۔

۵۔ کسی کے غصے میں کہے ہوئے الفاظ مت بھولو۔

۶۔ علم سے آدمی کی وحشت اور دیوانگی دور ہو جاتی ہے۔

۷۔ فضول بولنے سے خاموش رہنا بہتر ہے۔

۸۔ سب سے زیادہ مالدار وہ ہے جو نہ تو قرض لے اور نہ ہی خوشامد کرے

۹۔ دولت خرچنے کے واسطے ملتی ہے جو خرچ نہ کرے وہ دولت پانے کا حقدار نہیں۔

۱۰۔ بھوکوں اور فاقہ کشوں کی سازش بہت بری ہوتی ہے۔

۱۱۔ جو لوگ منافع میں کسی کو شریک نہیں کرتے ان کے نقصانات میں بھی کوئی حصہ دار نہیں بنتا۔

۱۲۔ کامیابی صرف ایک بار ملتی ہے جبکہ ناکامیاں بار بار حملہ آور ہوتی ہیں۔

۱۳ مشورہ لینا گوکہ بری بات نہیں مگر اس مشورے پر بلا غور و فکر عمل کرنا برا ہے۔

۱۴۔ ہر عقل مند شخص ضروری نہیں کہ امیر بھی ہو، البتہ وہ نیک ضرور ہوگا۔

۱۵۔ انتقام اور کینہ کی یاد دل میں نہ رکھو، کیونکہ اس سے زخم ہرے رہتے ہیں۔

۱۶۔ جاہل قوم کبھی بھی ترقی نہیں کر سکتی۔

۱۷۔ کسی چیز کے حصول کے لیے کبھی بھی ہمت نہ ہارو بلکہ لگاتار ناکامیوں کے بعد بھی کوشش جاری رکھو۔ آخر کار کامیابی تمہارے قدم چومے گی۔

۱۸۔ ضرورت کا وعدہ کبھی بھی پورا نہیں ہوتا۔

۱۹۔ اپنی ہمدردی کے حلقے کو تنگ مت کرو اور غیروں سے بلاوجہ نفرت نہ کرو۔

۲۰۔ جو شخص فراغت اور سنجیدگی سے زندگی گزارنا چاہتا ہے اسے لازم ہے کہ وہ اپنی نصف آمدنی خرچ کرے۔

۲۱۔ دس میں سے نو برائیاں اور تکالیف صرف سستی سے پیدا ہوتی ہیں۔

۲۲۔ اس شخص سے بچو جو اپنی برائیوں کو دوسروں کے سامنے فخر سے بیان کرے۔

۲۳۔ جو زیادہ پوچھتا ہے وہ زیادہ سیکھتا ہے۔

والٹیر

(۱۶۹۴ء - تا - ۱۷۷۸ء)

فرانسیسی فلسفی ادیب - جو عمر بھر مذہبی تعصب کے خلاف لکھتا رہا - ناول "کاندید" مشہور کتاب ہے۔

۱- ہر ناکامی کے بعد کامیابی حاصل ہوتی ہے - شرط یہ کہ ناکامی کے بعد مایوس نہ ہوا جائے۔

۲- نیکی کرنا میری عبادت اور خدا کے آگے جھکنا میرا مذہب ہے۔

۳- بیکار مت بیٹھو اس سے زندگی کی مشکلات بڑھتی ہیں۔

۴- نیکی کرنے کا موقع ایک دفعہ اور برائی کرنے کا سو دفعہ ملتا ہے۔

۵- مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ دشمنوں سے بچنے کا انتظام میں خود کر لوں گا۔

۶- صرف عقلمند آدمی قابلِ رحم حالت میں زندگی بسر کرتا ہے۔

۷- وہ علم بے کار ہے جو انسان کو کام کرنا تو سکھا دے لیکن زندگی گزارنے کا سلیقہ نہ سکھائے۔

۸- محنت سے آپ تین چیزوں سے بچے رہتے ہیں (۱) بے لطفی (۲) بدی (۳) دوسرے کے آگے ہاتھ پھیلانا۔

جان ملٹن

(۱۶۰۸ء — تا — ۱۶۷۴ء)

انگریز شاعر جو عمر کے آخری حصے میں اندھا ہو گیا تھا۔ "پیراڈائز لوسٹ" (فردوسِ گمشدہ) مشہور نظم ہے۔

۱۔ مصیبت کا بوجھ خوش اسلوبی سے اٹھانے والا ہی سب سے بہتر کام کر سکتا ہے۔

۲۔ زندگی کا بہترین سرمایہ اچھی کتاب ہے۔

۳۔ گیا وقت پھر ہاتھ نہیں آتا کیونکہ وقت تیزی سے بھاگتا ہے۔

۴۔ دشمن پر محبت سے فتح پاؤ، کیونکہ طاقت سے فتح پانا ناممکن ہے۔

۵۔ عورت کے آنسوؤں کا بند کرنا سمندر کے غضبناک طوفان کو روکنے سے مشکل ہے۔

۶۔ پہلے گناہ پُر لطف معلوم ہوتا ہے۔ پھر وہ آسان ہو جاتا ہے پھر اس سے مسرت ہونے لگتی ہے۔ پھر بار بار کیا جاتا ہے۔ پھر وہ عادت بن جاتا ہے۔ پھر آدمی گستاخ بن جاتا ہے اور کبھی نہ پچھتانے کا تہیہ کر لیتا ہے اور پھر وہ تباہ ہو جاتا ہے۔

۷۔ جنگی فتوحات سے زیادہ اہم امن کی فتح ہے۔

۸۔ جہاں اعتماد کے بیج کی آبیاری ہو وہیں مسرتیں پروان

چڑھتی ہیں۔

۹۔ موت سونے کی وہ چابی ہے جو جاوداں نامی محل کا دروازہ کھول دیتی ہے۔

۱۰۔ پرانا تجربہ ہی نئی تعمیر کی بنیاد ہوتا ہے۔

۱۱۔ اس جنت سے جس میں تفریقِ درجات ہوں وہ دوزخ بہتر ہے جس میں قاعدۂ مساوات ہو۔

۱۲۔ عورت سب سے اچھا اور سب سے آخری آسمانی تحفہ ہے۔

۱۳۔ دنیا میں اچھی بیوی مردوں کے لیے نعمتِ عظمیٰ ہے۔

ہربرٹ سپنسر

(۱۸۲۰ء — تا — ۱۹۶۳ء)

برطانوی فلسفی و شاعر، مشہور کتاب "دی کنٹربیمرٹی" ہے۔

۱۔ دنیا میں سب سے سہل کام دوسروں پر نکتہ چینی اور سب سے مشکل کام اپنی اصلاح ہے۔

۲۔ قوانین صحت کی خلاف ورزی جسمانی گناہ ہے۔

۳۔ زندگی میں کامیابی کی شرط حلیم، صابر اور محنت کش ہونا ہے۔

۴۔ لائق آدمیوں کی حق تلفی کر کے نالائق آدمیوں کی پرورش کرنا انصاف کے گلے پر چھری پھیرنا ہے۔

۵۔ دوسروں کا ادب کرو گے تو کوئی دوسرا تمہارا ادب کرے گا۔

۶۔ دوسروں پر بھروسہ نہ کرو بلکہ اپنی مدد آپ کرو۔

۷۔ جو کام تم خود کر سکتے ہو، اس کے لیے دوسروں سے درخواست مت کرو۔

۸۔ بیکار لوگوں کے دل شیطان کا کارخانہ بن جاتے ہیں۔

۹۔ انسان کا بہترین استاد تجربہ ہے اور زندگی کی ٹھوکریں اس کا ذریعۂ تعلیم ہے۔

۱۰۔ دوست کو اپنے معاملات سے اتنا ہی آگاہ کرو کہ اگر دشمن ہو جائے تو نقصان نہ پہنچا سکے۔

۱۱۔ امن چاہتے ہو تو کان اور آنکھ استعمال کرو لیکن زبان بند رکھو۔

۱۲۔ جہاں دوا کی ضرورت ہو وہاں آہ و نالہ کام نہیں دے سکتے۔

۱۳۔ عقل مند، وقت کی قدر اُس کی موجودگی میں کرتے ہیں اور نادان وقت کھو کر پچھتاتے ہیں۔

۱۴۔ ایمان داری، پابندیٔ وقت، صبر اور نشہ آور اشیاء سے بچ کر ہی دولت حاصل ہوتی ہے اور اگر یہ اتفاقیہ مل جائے تو زیادہ عرصہ نہیں ٹھہرتی۔

۱۵۔ جس خرابی کو تبدیل کرنا تمہاری قوت سے باہر ہے اس کے لیے فکر فضول ہے۔

۱۶۔ جس شخص نے اپنی اولاد کے لیے دولت چھوڑی وہ قابل تعریف ہے لیکن وہ شخص جس نے اپنی اولاد کو روپیہ کمانا اور بچانا سکھایا وہ زیادہ قابل تعریف ہے۔

۱۷۔ زندگی کیا ہے؟ صرف وقت ــ پس اگر ہم وقت ضائع کرتے ہیں تو گویا زندگی برباد کرتے ہیں۔

۱۸۔ بُری عادات کی طاقت کا اندازہ تب ہوتا ہے جب انہیں چھوڑنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

ایمرسن

(۱۸۰۳ء – تا – ۱۸۸۲ء)

امریکی ادیب اور مفکر۔

۱۔ انسان کی بہترین رفیق اور مونس کتابیں ہیں۔

۲۔ کامیابی کا سب سے بڑا راز خود اعتمادی ہے۔

۳۔ اچھی صحت انسان کی اولین عظیم دولت ہے۔

۴۔ خیال سے زیادہ مضبوط چیز پوری کائنات میں نہیں ہے۔

۵۔ جو آدمی ارادہ کر لے اس کے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں ہے۔

۶۔ ہر نیک آدمی اپنی جگہ خود بنا لیتا ہے۔

۷۔ صحت مند جسم سب سے بڑی دولت ہے۔

۸۔ عقل کی حد تو ہو سکتی ہے لیکن بے عقلی کی نہیں۔

۹۔ خوب صورتی کو اپنے اندر تلاش کرو، یہ تمہیں اور کہیں نہیں ملے گی۔

۱۰۔ جتنی محنت سے لوگ جہنم میں جاتے ہیں، اس سے آدھی محنت سے جنت میں جا سکتے ہیں۔

۱۱۔ سکھ اور مسرت ایسے عطر ہیں جنہیں جتنا زیادہ آپ دوسروں پر چھڑکیں گے اتنی ہی زیادہ خوشبو آپ کے اندر سے آئے گی۔

۱۲۔ کتابوں کے مطالعہ سے انسان کا مستقبل سنورتا ہے۔

۱۳۔ سچائی تغیر پذیر ہے جہاں یہ بڑھتی ہے وہاں بدلتی رہتی ہے۔

بائرن

(۱۷۸۸ء - تا - ۱۸۲۴ء)

رومانی نظموں کے لیے مشہور انگریز شاعر۔ مکمل نام لارڈ جارج گورڈن بائرن تھا۔

۱۔ نفرت دل کا پاگل پن ہے۔

۲۔ انسان کی زندگی آنسوؤں اور مسکراہٹوں پر مشتمل ہے اور انسان اُن کے درمیان پنڈولیم کی مانند لٹک رہا ہے۔

۳۔ ظلم کرنے کی بجائے مظلوم کی مدد کرنے سے زیادہ شہرت ہوتی ہے۔

۴۔ فلاح و بہبود بغیر کوشش کے نہیں ہوتی۔

۵۔ اگر جذبہ ہی ناکامی کا ہو تو کامیابی کبھی بھی حاصل نہیں ہوتی۔

۶۔ خلوص کے بغیر دل اس صدف کی مانند ہے جس میں موتی نہ ہو۔

۷۔ احمق کی ہنسی وہ واحد شے ہے جو تمام عالم کو چکر میں ڈال دیتی ہے۔

۸۔ معاشرے میں دو قسم کے لوگ ہیں، ستانے والے اور ستائے ہوئے۔ ان کے ملنے سے معاشرہ بنتا ہے۔

۹۔ کسی چیز کو بنانے میں جو وقت صرف ہوتا ہے اسے بگاڑنے میں اس وقت کا ہزارواں حصہ درکار ہے۔

آسکر وائلڈ

(۱۸۵۴ء تا ۱۹۰۰ء)

اینگلو آئرش ادیب اور شاعر۔ فرانسیسی زبان میں مشہور المیہ "سلومی" لکھا۔

۱۔ نصیحت کو سنو اور سن کر آگے کسی اور کو سنا دو۔ اس سے نصیحت کا حق ادا ہو جائے گا۔

۲۔ میں واقف کار اچھے کردار کے، دوست اچھی شکل وصورت کے اور دشمن بہترین دماغ کے منتخب کرتا ہوں۔

۳۔ جمہوریت کی سادہ اور آسان تعریف، لوگوں کے ڈنڈے کو لوگوں کے لیے لوگوں کی پیٹھ پر توڑنا ہے۔

۴۔ اچھا لباس پہن کر گنوار اور جاہل لوگ بھی مہذب کہلا سکتے ہیں مہذب ہو نہیں سکتے۔

۵۔ صرف خاموشی کے مفہوم کو نہ سمجھو بلکہ خاموشی کب اختیار کرنا چاہیے یہ بھی جاننا چاہیے۔

۶۔ اگر تم چاہو تو اپنے خیالات بدل کر اپنی زندگی بہتر بنا سکتے ہو۔

۷۔ دوست کی ناکامی پر مغموم ہونا اتنا دشوار نہیں جتنا اس کی کامیابی پر مسرور ہونا مشکل ہے۔

بنجمن فرینکلن

(۱۷۰۶ء - تا - ۱۷۹۰ء)

نامور امریکی فلاسفر، سیاست دان، پتنگ اڑا کر آسمانی بجلی سے متعلق تحقیق کا تجربہ انہی سے منسوب ہے۔ "پور رچرڈ الیمنک" مشہور کتاب ہے۔

۱۔ نیکی کا آغاز مشکل لیکن انجام راحت بخش ہوتا ہے جبکہ بدی کا آغاز مزیدار اور انجام تکلیف دہ ہوتا ہے۔

۲۔ زیادہ دولت کا لالچ نہ کرو۔ زندگی اور صحت تھوڑی سی آمدنی پہ بھی قائم رکھی جا سکتی ہے۔

۳۔ بیکاری انسان کی صلاحیتوں کو زنگ آلود کر دیتی ہے۔ اس واسطے کام کرتے رہو۔

۴۔ غرور مت کرو کیونکہ غرور کے برابر کوئی نفسانیت ایسی نہیں جس کی اصلاح دشوار ہو۔

۵۔ نیک نیتی کی کوشش کرو۔ اس سے تمہاری زندگی خوشحال ہو جائیگی۔

۶۔ زبان کو قابو میں رکھو کیونکہ بے احتیاطی سے نکل جانے والی بات واپس نہیں آتی

۷۔ محنتی لوگ کبھی فاقہ کش نہیں ہوتے۔

۸۔ مطمئن اور خوشحال رہنا چاہتے ہو تو راستی اور دیانت داری اختیار کرو۔

۹۔ اپنا کام دل لگا کر کرو۔ یہ کامیابی کی کنجی ہے۔

۱۰۔ کوئی بھی انسان عیب سے خالی نہیں۔ اگر کسی کے چال چلن میں ذرا بھی

عیب نہ ہو تو وہ سارے زمانے کا محسود بن جائے۔ اور لوگ اس سے نفرت کرنے لگیں۔

۱۱۔ بُرے کام اس لیے مضر نہیں کہ وہ ممنوع ہیں بلکہ ممنوع اس لیے ہیں کہ وہ مضر ہیں۔

۱۲۔ بیہودہ باتیں مت کرو اور فضول گفتگو سے پرہیز کرو۔

۱۳۔ جو کنجی استعمال کی جاتی ہے وہ صاف اور چمکدار رہتی ہے یعنی انسان کو ہمیشہ کام کرتے رہنا چاہیئے۔

۱۴۔ تجربہ ایک اچھا استاد ہے لیکن اس کی فیس بہت زیادہ ہے لہٰذا دوسروں کے تجربات سے فائدہ اٹھاؤ۔

۱۵۔ زیادہ کھانا کند ذہن بنا دیتا ہے۔

۱۶۔ اگر تم دولت مند بننا چاہتے ہو تو جتنا کماؤ اس سے کم خرچ کرو۔

۱۷۔ ہر چیز صرف اپنے موقع و محل اور وقت کے لحاظ سے خوبصورت اور بدصورت کہلاتی ہے۔

اپنی اولاد کو ایمانداری کا پہلا درس دینا ہی ان کی تعلیم و تربیت کا آغاز ہے (رسکن)

اپنی خوشی کے لیے دوسروں کی خوشی کو خاک میں نہ ملاؤ (برٹرنڈ رسل)

ہنری ڈیوڈ تھوریو

(۱۸۱۷ء — تا — ۱۸۶۲ء)

امریکی فلسفی و ادیب، مشہور تصنیف "والڈن" ہے۔

۱۔ صرف نیک ہی نہ بنو بلکہ نیکی بھی کیا کرو۔

۲۔ حسن میں سادگی، حسن کو چار چاند لگا دیتی ہے۔

۳۔ بہترین حکومت وہ ہے جو خدمت کرے حکومت نہ کرے۔

۴۔ ایسی نیکی کرو جس سے زیادہ لوگوں کو فائدہ پہنچے۔

۵۔ انسان اپنی خواہش کا آپ خالق ہے۔

۶۔ اگر قانون اخلاق کے منافی ہو تو وہ کوئی جواز نہیں رکھتا چاہے اسے اکثریت کی حمایت حاصل ہو۔

۷۔ کہانی کی طوالت اس کی خصوصیت نہیں ہوتی بلکہ خاصیت تو یہ ہے کہ وہ کتنے طویل عرصہ تک ذوق و شوق سے پڑھی جاتی ہے۔

۔ جوش اور ہوش بہت کم یکجا ہوتے ہیں لیکن جس میں یہ دونوں وصف جمع ہوں اس سے کبھی لغزش نہیں ہوتی۔

۔ خوب صورتی کی تلاش میں ہم پوری دنیا کا چکر لگا لیں لیکن اگر وہ ہمارے اندر نہیں ہے تو کہیں بھی نہیں ملے گی۔

ڈاکٹر سموئیل جانسن

(۱۷۰۹ء — تا — ۱۷۸۴ء)

انگریز ادیب، ایک انگریزی لغت مرتب کی اور ایک ناول لکھا: "RASSELAS"۔

۱۔ اچھی شے کو حاصل کر لینا کوئی خوبی نہیں۔ خوبی اس شے کو صحیح طریقے سے استعمال کرنے میں ہے۔

۲۔ سب سے بہادر وہ ہے جو رذیل کام کرنے سے ڈرے۔

۳۔ مضبوط قوتِ ارادی رکھنے والے لوگ ناکامی کا منہ کم ہی دیکھتے ہیں۔

۴۔ خوب صورت عورت دیکھنے سے آنکھ اور نیک دل عورت دیکھنے سے دل خوش ہوتا ہے۔

۵۔ مشکل ایک ایسا عذر ہے جسے تاریخ کبھی تسلیم نہیں کرتی۔

۶۔ اچھا آدمی وہ ہے جس کے اعمال اچھے ہوں۔ اچھی اچھی باتیں کرنیوالے کبھی کبھی بدکار بھی ہوتے ہیں۔

۷۔ انسان کا کردار اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کس شے سے خوش ہوتا ہے۔

۸۔ کامیابی انہی کو ملتی ہے جو اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

۹۔ عادت کی زنجیریں دیکھنے میں معمولی نظر آتی ہیں لیکن رفتہ رفتہ اتنی مضبوط ہو جاتی ہیں کہ تمام زندگی توڑے نہیں ٹوٹتیں۔

رابندر ناتھ ٹیگور

(۱۸۶۱ء — تا — ۱۹۴۱ء)

بنگلہ زبان کے عظیم شاعر۔ برصغیر میں نوبل انعام حاصل کرنے والے پہلے فرد ہیں۔ انعام کتاب "گیتا انجلی" پر حاصل کیا۔

۱۔ اگر تم غلطیوں کو روکنے کے لیے دروازے بند کر دو گے تو سچ بھی باہر رہ جائے گا۔

۲۔ دل کا سکون صرف اور صرف سچائی سے ملتا ہے۔

۳۔ بُرائی کے بدلہ میں نیکی کرو اسی طرح جس طرح صندل خود توہین برداشت کر لیتی ہے اور بدلے میں خوشبو کا تحفہ دیتا ہے۔

۴۔ حق جتانے سے کبھی بھی حق ثابت نہیں ہوتا۔

۵۔ وقت تبدیلی کا سرمایہ ہے۔

۶۔ کسی کو کمتر اور حقیر مت جانو ورنہ خود بھی کمتر اور حقیر بن جاؤ گے۔

۷۔ وقت اور عمر گنوانے کے بعد تجربہ حاصل ہوتا ہے۔ یہ مفت میں نہیں ملتا۔

۸۔ عقلمند بننا چاہتے ہو تو کم پڑھو، زیادہ سوچو، کم بولو اور زیادہ سنو۔

۹۔ سزا دینے کا حق صرف اسے ہے جو سزا دینے والے سے محبت کرتا ہو۔

۱۰۔ ٹھوکریں ... صرف دھرتی سے دھول اڑاتی ہیں ان سے فصل نہیں اگائیں۔

۱۱۔ جب میں خود پر ہنستا ہوں تو میرے دل کا بوجھ ہلکا ہو جاتا ہے۔

۱۲۔ نصیحت تو ہر کوئی کر سکتا ہے لیکن دوسرے کی اصلاح کرنا مشکل ہے۔

۱۳۔ دولت صرف محنت کفایت شعاری اور ذہانت سے حاصل ہوتی ہے۔

لیوٹالسٹائی

(۱۸۲۸ء ـــ تا ـــ ۱۹۱۰ء)

روسی فلسفی و ناول نویس ... کئی شاہکار ناول لکھے۔ جن میں "وار اینڈ پیس" اور "اینا کرینینا" کو شہرت دوام حاصل ہے۔

۱۔ کسی کا دل مت دکھاؤ کیونکہ تمہارا بھی کوئی دل دکھا سکتا ہے۔

۲۔ کردار انسان کا آئینہ ہے۔

۳۔ ایمان طاقت اور زندگی ہے۔

۴۔ بری کتابیں ایسا زہر ہیں جو جسم کو نہیں روح کو مار دیتی ہیں۔

۵۔ چاپلوس اس لیے آپ کی چاپلوسی کرتا ہے کہ وہ آپ کو بیوقوف سمجھتا ہے جبکہ آپ یہ سُن کر خوش ہوتے ہیں۔

۶۔ اعتماد ہی زندگی کی متحرک قوت ہے۔

۷۔ زندگی کا اصل مقصد خدائی حکومت کا قیام ہے یہ صرف دیانت اور سچائی کے اختیار کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔

۸۔ فن، فنکار کے احساسات کے حسین عمل کا انتقال ہے۔ فن کوئی دست کاری نہیں ہے۔

مت بھول

- اے خوبصورت لباس کے حریص، کفن کو یاد رکھ۔
- بنگلہ اور مکان کے شیدائی، قبر کا گڑھا مت بھول۔
- اے عمدہ غذا کے دلدادہ، کیڑے مکوڑوں کی خوراک بننا یاد رکھ۔
- ایمان کی دولت سے دنیا کی دولت کو بہتر سمجھنے والے! یاد رکھ، موت کے وقت ہر چیز تجھ سے بالجبر چھین لی جائے گی۔
- خدا کے واسطے دنیا کی محبت دل سے نکال قبل اس کے کہ تجھے دنیا سے نکال کر قبر میں ڈال دیا جائے۔
- کیونکہ جب وقتِ اجل آتا ہے تو نہ ہی ایک ساعت پیچھے ہوتا ہے، اور نہ ہی ایک ساعت آگے۔ (القرآن)

ضرور کرو

- ہر حالت میں تبلیغ
- جوانی میں زیادہ عبادت
- ماں باپ کی خدمت
- دستر خوان کو وسیع
- صدقہ اور خیرات
- سچے دوست کی تلاش
- ہر بڑے کا ادب
- آخرت حاصل کرنے کی کوشش۔

نہیں چلتی

- جاہلوں کے سامنے عقلمند کی دلیل
- مالداروں کے مجمع میں غریب کی بات۔
- خیالات کی دنیا میں کسی کی حکومت۔
- ظالم کے سامنے کوئی حجت
- موت کے سامنے کوئی حکمت۔
- بددیانت اور جھگڑالو کی دکان
- تقدیر کے آگے کوئی تدبیر

دوستی کی حد

- نہ کہے اور کر دے یہ خصلت جوانمردوں کی ہے۔
- کہے اور نہ کرے یہ خصلت منافقوں کی ہے
- کہے اور کر دے یہ خصلت سوداگروں کی ہے
- نہ کہے اور نہ کسی کو کرنے دے یہ خصلت پست ہمتوں کی ہے۔
- نہ کرے اور نہ کسی کو کرنے دے، یہ خصلت رذیلوں کی ہے۔
- تھوڑی کرے اور بہت احسان جتائے یہ خصلت کمینوں کی ہے
- بہت کرے اور بھول جائے یہ خصلت عالی مرتبہ لوگوں کی ہے۔

حماقت کی نشانی ہے

- بغیر نیکی اور عبادت کے آخرت میں ثواب و جنت کی امید۔

- خود بیوفائی کی عادت ہوتے ہوئے دوسروں سے وفا کی اُمید
- بداخلاق یا بخل کے ہوتے ہوئے سچا دوست ملنے کی اُمید
- آرام طلبی اور سستی کے ساتھ مراد پانے کی اُمید
- بیوی سے روز لڑنے کے باوجود گھر میں چین و راحت کی اُمید۔
- اُولاد کو مذہبی تعلیم و تربیت نہ دینے کے باوجود فرمانبرداری کی اُمید
- بیماری میں بد پرہیزی کے ساتھ تندرستی کی اُمید۔

بہتر ہے

- بدکار اور بُرے آدمی کی صُحبت سے سانپ کی صُحبت۔
- جھگڑا مول لینے سے غم کا کھا لینا۔
- بے غیرتی کی زندگی سے عزت کی موت
- بے موقع بولنے کی عادت سے گونگا ہو جانا
- حرام کے مال کی مالداری سے مفلسی
- چھچھورے آدمی کی مدد اور ہدیہ سے فاقہ۔
- خوف و ذلت کے حلوے سے آزادی کی خشک روٹی۔

بہترین نیکی اور شرافت ہے

- قابو پا کر معاف کر دینا۔
- اہل و عیال والے مفلس کی خفیہ مدد کرنا
- مخفی قرض اور حق کو ادا کر دینا۔
- حق پر ہوتے ہوئے جھگڑا مٹانے کے لیے خاموش ہو جانا۔

- کمزور اور مظلوم کی حمایت کرنا۔
- جہاں کوئی نہ کہہ سکے اور ضرورت ہو وہاں حق بات کہہ دینا۔
- بُرائی پانے کے باوجود رشتہ داروں کے ساتھ احسان و سلوک کرتے رہنا۔

منتظر رہے

- زیادہ کھانے والا بیماری کا
- اوباش یاروں والا بربادی کا
- چغل خوری کرنے والا ذلت و رسوائی کا۔
- ماں باپ کی نافرمانی کرنے والا اپنی اولاد کی نافرمانی اور مفلسی کا۔
- سسر و ساس سے بُرا برتاؤ کرنے والا اپنے داماد کا۔
- ظلم کرنے والا اپنی ہلاکت کا۔
- پڑوسی کو تکلیف پہنچانے والا جلد خدا کے قہر و عذاب کا۔

ظاہر مت کر

- کسی کا عیب
- دل کا بھید
- امانت بات۔
- پوری طاقت۔
- سفر کرنے کی سمت
- اپنی تجارت
- زیادہ ضرورت

دولت

مسلمانوں کے لیے ایسی ہے جیسے کشتی کے لیے پانی
پانی کے لیے لازم ہے کہ کشتی سے باہر رہے۔
اندر نہ آئے، باہر رہے گا تو کشتی کو تیرائے گا، اندر آئے گا تو ڈبو دے گا۔
اسی طرح دولت کی محبت
انسان کے دل سے باہر رہے
تو اللہ کا فضل، اور دل میں گھس آئے مگر
تو اللہ کا عذاب۔

قبول کر لے

- نصیحت کی بات چاہے کڑوی ہو۔
- بھائی کا عذر چاہے دل نہ مانے۔
- دوست کا ہدیہ چاہے حقیر ہو
- غریب کی دعوت چاہے تکلیف ہو۔
- ماں باپ کا حکم چاہے ناگوار ہو۔
- اپنی غلطی چاہے ذلت ہو
- نیک بیوی کی محبت چاہے بدصورت ہو۔

آزمایا جاتا ہے

- بہادر مقابلے کے وقت
- مستقل مزاج مصیبت کے وقت
- امانت دار مفلسی کے وقت
- عورت کی محبت فاقہ کے وقت
- دوست ضرورت کے وقت۔
- بُردبار غصہ کے وقت
- شریف معاملہ ٹوٹنے کے وقت

شکست کھا لے

- علم و ہنر کے اظہار میں اُستاد سے
- زبان چلانے میں عورت سے
- بڑی آواز سے بولنے میں گدھے سے
- بحث کرنے میں جاہل سے
- کھانے پینے میں ساتھی سے
- مال خرچ کرنے میں شیخی خور سے۔

دوستی مت کر

- غرض مند اور لالچی سے۔
- بدکار اور مکار سے۔

- دوست کے دشمن اور دشمن کے دوست سے
- چھچھورے اور شیخی خورے سے
- بے جانے بوجھے اور بخیل سے۔
- بیوقوف سے اور جھوٹی گواہی دینے والے سے۔
- جس شخص سے ماں باپ منع کریں۔

دُور بھاگ

- بُری صحبت سے
- تہمت کی جگہ سے
- جھگڑے اور مقدمے بازی سے۔
- سمدھیانہ کے پڑوس سے
- نشہ بازوں کی مجلس سے۔
- غیبت کرنے اور سُننے سے
- فحش ناولوں اور رسالوں سے
- امیر سے جب بھوکا ہو جائے۔
- کمین سے جب امیر ہو جائے۔

مت بھُول

- اپنی موت کو
- خُدا کو
- دوسرے کے قرض کو

- اپنے وعدے کو
- ماں باپ کی نصیحت کو
- زندگی کے صحیح مقصد کو۔
- عزیز و اقارب اور صلہ رحمی کو

دوستی کے قابل ہے

- دوسروں کا عیب چھپانے والا
- معذرت کو قبول کرنے والا۔
- احسان کر کے بھول جانے والا۔
- عقل مند جو عقل و حکمت کی باتیں سمجھتا ہو۔
- وہ نیک شخص جس کے دل میں دنیا کی بے رغبتی ہو اور مالداروں کے دروازوں کے چکر نہ کاٹتا ہو۔
- جو بے غرض ہو اور محض اللہ کے واسطے دوستی رکھتا ہو۔
- جو کبھی جھوٹ نہ بولتا ہو اور ماں باپ کا فرمانبردار ہو۔

نہ دے

- پڑوسی کو تکلیف
- بیوی کو طعنہ
- کسی کو غلط مشورہ
- بلا اجازت دوسرے کی چیز
- مال کے پیچھے عزت۔

- عورت کو زیادہ آزادی
- بغیر سوچے سمجھے جواب

بیان مت کر

- بے تحقیق بات
- خود غرض کے سامنے اپنی مصیبت
- حاسد کے سامنے اپنی آمدنی
- کسی کے سامنے اپنی بے حیائی کے قصے
- کمزور کے سامنے اس کی کمزوری
- بیوی کے سامنے غیر عورت کی تعریف
- اپنی زبان سے اپنی خوبیاں

مت بڑھا

- بات
- قرض
- عیش و عشرت کا سامان
- زیادہ لوگوں سے بے تکلفی
- بد اعمالی کا بوجھ
- پڑوسی سے دشمنی
- آمدنی سے زیادہ خرچ

دور رہے گا

- بدمزاج محبت سے
- بدمعاملہ عزت سے
- بے اولاد خوش نصیبی سے
- لالچی اطمینان سے
- بخیل سچے دوست سے
- آرام طلب ترقی سے
- دولت جمع کرنے والا دل کے چین سے

مت مار

- اس کا دل
- کسی کا دل
- بچے کے چہرے اور سر پر
- دوسرے کے بچہ کو
- پڑوسی کے پالتو جانور کو

مت کر

- بغیر تجربہ کے کسی پر بھروسہ
- بغیر مشورہ کے کوئی کام
- کسی پر ظلم

- زنا
- حق بات کرنے سے گریز
- کسی پر نکتہ چینی سے
- رشتہ داروں سے قطع تعلق سے
- پیٹھ پیچھے بُرائی سے
- خوب سوچے سمجھے بغیر عورت کے کہنے پر عمل سے ۔
- حاجت مند رشتہ دار کو نا اُمید کرنے سے

آتی ہے

- فضول خرچی کرنے سے مفلسی ۔
- محنت و دیانت اور کفایت شعاری سے دولت
- بے ادبی کرنے سے بدنصیبی
- یتیم کا، بیوہ کا اور وا تقف کار کا مال ناحق کھانے سے بربادی ۔
- بڑوں کی صحبت میں بیٹھنے سے ادب و عقل
- غیبت کرنے اور سننے سے بیماری
- مصیبت و تکلیف میں صبر کرنے اور شکر کرنے سے راحت
- جھوٹ بولنے سے رزق میں تنگی

مت ٹھکرا

- ماں باپ کی محبت
- ملتی ہوئی روزی

- کھانے پینے کی چیز
- چھوٹے سے چھوٹی نعمت
- بہن کی محبت
- اپنے خیرخواہوں کی بات

شکایت مت کر

- اپنی قسمت کی اور زمانہ کی
- اولاد کے سامنے اپنے بڑوں کی
- اپنا ذاتی مکان ہوتے ہوئے مکان کی تنگی کی
- کبھی بھول کر بھی ماں باپ اور اُستاد کی
- غیر کے سامنے اپنے دوست کی
- بیوی کے سامنے اپنے دوست کی
- رخصت کرنے کے بعد اپنے مہمان کی

نہیں کھاتا

- شیر گھاس، اگرچہ بھوکا مر جائے
- بہادر پیٹھ پر وار، اگرچہ جان چلی جائے۔
- عالی نسب شریف آدمی رشوت، اگرچہ بہت بڑی ہو۔
- عقلمند بغیر بھوک کے کھانا، اگرچہ بہت لذیذ ہو۔
- سمجھدار آدمی کسی کا دماغ، اگرچہ خالی ہو۔
- نیک آدمی ناحق پرایا مال، اگرچہ کسی کو خبر نہ ہو۔

- باندھ مت بے غیرتی کی روٹی، اگرچہ آسان ہو

اِن سے بھید مت کہہ

- جس کے خلاف تو نے کبھی فیصلہ دیا ہو۔
- جس کی بھلائی تیری بُرائی میں ہو
- جس کو آزمایا نہ ہو۔
- جس کی طبیعت میں شرارت ہو
- جو تیری طرف سے نااُمید ہو گیا ہو
- جو تیرے دشمن کے پاس بیٹھتا ہو
- جو عورت یا لڑکا ہو۔

مت چلا

- بڑوں کے سامنے زبان
- بات کرتے ہیں آنکھیں اور ہاتھ
- جان کر کھوٹا سِکہ
- محلہ اور بازار میں تیز سواری
- اپنی جانب سے کوئی بری رسم
- دوسروں کے درمیان اپنی بات۔
- کبھی کسی کو غلط راستہ پہ

سات شخص

قیامت کے دن ۷ شخص سایہ عرش کے نیچے ہوں گے کہ اُس دن کوئی اور سایہ نہ ہوگا۔

(۱) عادل بادشاہ (۲) چھپا کر خیرات دینے والا (۳) نوجوان عابد
(۴) مسجد سے دل لگانے والا (۵) تنہائی میں خوف خدا رکھنے والا۔
(۶) للہ دوستی رکھنے والا (۷) خوبرو عورت کے طلب کرنے پر صرف خوف خدا کے باعث زنا سے بچنے والا۔

۸ چیزیں

آٹھ چیزیں ایسی ہیں جو سیر نہیں ہوتی ہیں۔

(۱) زمین، بارش سے (۲) عالم، علم سے (۳) دریا، پانی سے
(۴) عورت، مرد سے (۵) آنکھ، دیکھنے سے (۶) سائل، سوال سے
(۷) آگ، لکڑیوں سے (۸) لالچی، جمع مال سے

۹ خصلتیں

حق تعالیٰ کو ۹ شخصیتوں سے وابستہ ۹ خصلتیں نہایت ناپسندیدہ ہیں۔

(۱) بخل، مالداروں سے (۲) طمع، عالموں سے (۳) تکبر، فقیروں سے
(۴) ریاکاری، عابدوں سے (۵) بے شرمی، عورتوں سے (۶) محبت دنیا، بوڑھوں سے
(۷) کاہلی، نوجوانوں سے (۸) ظلم، حکمرانوں سے (۹) نامردی، غازیوں سے

۱۰ خطرناک غلطیاں

۱۔ راز کی بات دوسرے کو بتا کر اُس سے کسی اور کو نہ کہنے کی درخواست کرنا
۲۔ اپنی آمدنی سے بڑھ کر خرچ کرنا اور خوشحالی کی اُمید رکھنا۔
۳۔ مشکل وقت میں لوگوں کے کام نہ آنا اور ان سے ہمدردی کی اُمید رکھنا
۴۔ خود کو سب سے زیادہ عقلمند اور بہتر تصور کرنا

۴ چیزیں

کبھی بھی ان چار چیزوں کو تھوڑا نہ سمجھو

(۱) قرض (۲) مرض (۳) دشمنی (۴) آگ

۵۔ والدین کی فرماں برداری اور خدمت نہ کرنا اور اپنی اولاد سے اس کی توقع رکھنا۔
۶۔ یہ خیال کرنا کہ تندرستی، تونگری اور خوبصورتی ہمیشہ رہے گی۔
۷۔ جسے ایک بار آزمایا ہو اسے دوبارہ آزمانا۔
۸۔ بیکاری میں خیالی پلاؤ پکانا اور مست رہنا۔
۹۔ اس خیال سے عیب کرنا کہ دو چار مرتبہ کر کے چھوڑ دوں گا۔
۱۰۔ ہر کسی سے بدی کرنا اور خود آرام میں رہنے کی توقع رکھنا۔

علم

حضرت علیؓ سے کسی نے درخواست کی کہ ہم دس آدمی ہیں۔ ہمارا سوال تو

ایک ہی ہے لیکن ہم جواب مختلف چاہتے ہیں اور سوال یہ ہے "علم بہتر ہے یا مال" حضرت علیؓ نے جواب دیا۔

علم بہتر ہے

۱۔ کیونکہ علم انبیاء کی میراث ہے اور مال فرعون و قارون کا ترکہ ہے۔
۲۔ کیونکہ علم باعث ہر دلعزیزی ہے اور مال سے بے شمار دشمن پیدا ہو جاتے ہیں۔
۳۔ کیونکہ علم کو چوری کا کوئی خدشہ نہیں جبکہ مال کو ہر وقت ہے۔
۴۔ کیونکہ علم جتنا پرانا ہو اسے کوئی نقصان نہیں اور مال دیر تک پڑا رہے تو فرسودہ ہو جاتا ہے۔
۵۔ کیونکہ صاحب علم کریم کہلاتا ہے اور صاحب مال کبھی بخیل بھی کہلاتا ہے۔
۶۔ کیونکہ علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے اور مال خرچ کرنے سے گھٹتا ہے۔
۷۔ کیونکہ روز قیامت علم پر کوئی حساب نہ ہوگا اور مال کا حساب دینا ہوگا۔
۸۔ کیونکہ علم سے دل روشن ہوتا ہے اور مال سے کبھی دل سیاہ بھی ہو جاتا ہے۔
۹۔ کیونکہ علم تیری حفاظت کرتا ہے اور مال کی تجھے حفاظت کرنا پڑتی ہے۔
۱۰۔ کیونکہ کثرت علم سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے "ماعبدناک حق عبادتک" کہا اور مال کی کثرت سے فرعون نے خدائی کا دعویٰ کیا۔

دس چیزیں

دس چیزیں اپنے مقابل دس چیزوں کو کھا جاتی ہیں۔

۱۔ توبہ گناہوں کو کھا جاتی ہے ۲۔ جھوٹ رزق کو کھا جاتا ہے

۳۔ غیبت، عمل کو کہا جاتی ہے ۔ ۴۔ غم، عمر کو کہا جاتا ہے
۵۔ صدقہ، بلا کو کہا جاتا ہے ۔ ۶۔ غصہ، عقل کو کہا جاتا ہے ۔
۷۔ پشیمان، سخاوت کو کہا جاتی ہے ۔ ۸۔ نیکی، بدی کو کہا جاتی ہے ۔
۹۔ ظلم، عدل کو کہا جاتا ہے ۔ ۱۰۔ تکبر، علم کو کہا جاتا ہے

توبہ کی قسمیں

توبہ کی چھ قسمیں ہیں :

۱۔ دل و زبان سے توبہ کرنا ۲۔ آنکھ کی توبہ
۳۔ کان کی توبہ ۴۔ ہاتھ کی توبہ
۵۔ پاؤں کی توبہ ۶۔ نفس کی توبہ

سب سے زیادہ کون ؟

س : آدمیوں میں سب سے زیادہ عقلمند کون ہے؟ ج : گناہوں کو ترک کرنے والا ۔

س : آدمیوں میں سب سے زیادہ ہوشیار کون ہے ؟

ج : جو کسی چیز سے پریشان نہ ہو ۔

س : آدمیوں میں سب سے زیادہ غنی کون ہے ؟

ج : قناعت کرنے والا ۔

س : آدمیوں میں سب سے زیادہ محتاج کون ہے ؟

ج : قناعت کو ترک کرنے والا ۔

ممکن نہیں کہ

- جیسی صحبت میں بیٹھے ویسا ہی نہ بنے۔
- ہر کام میں جلدی کرے اور نقصان نہ اٹھائے۔
- دنیا سے دل لگائے اور پشیمان نہ ہو
- ہمت و استقلال کو شعار بنائے اور مراد کو نہ پہنچے۔
- زیادہ باتیں کرے اور کوفت نہ اٹھائے۔
- عورتوں کی صحبت میں بیٹھے اور رسوا نہ ہو۔
- دوسروں کے جھگڑوں میں پڑے اور پھر آفت نہ آئے۔

اے نفس!

اے نفس: اللہ تعالیٰ کے دیئے پر راضی رہ، ورنہ کوئی نیا مالک تلاش کر لے جو اس سے بھی زیادہ دے۔

اے نفس: اللہ تعالیٰ نے جن باتوں سے منع کیا ہے، ان سے باز رہ ورنہ اس کی مملکت سے باہر چلا جا۔

اے نفس: اگر تو گناہ پر آمادہ ہے تو ایسی جگہ تلاش کر جہاں اللہ تعالیٰ تجھے دیکھ نہ سکے ورنہ باز رہ۔

اے نفس: اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا رہ، ورنہ اس کا عطا کردہ رزق مت کھا۔

اے نفس: اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ اچھے اخلاق اور محبت سے پیش آ۔ ورنہ اپنی زبان بند رکھ اور کسی سے تعلق نہ رکھ۔

وہی اوّل، وہی آخر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات

۵ باتیں

رسول اکرمؐ نے فرمایا "قیامت کے دن انسان کے قدم اپنی جگہ سے ہٹ نہ سکیں گے، جب تک اس سے ۵ باتوں کے متعلق سوال نہ کر لیا جائے۔

(۱) عمر کن کاموں میں گنوائی؟ (۲) جوانی کی توانائیاں کہاں صرف ہوئیں؟

(۳) مال کہاں سے کمایا؟ (۴) مال کہاں خرچ کیا؟

(۵) جو علم اسے حاصل ہوا اس پر کہاں تک عمل کیا۔؟

۵ چیزوں کو ۵ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "۵ چیزوں کو ۵ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو۔

(۱) جوانی، بڑھاپے سے پہلے (۲) صحت، بیماری سے پہلے

(۳) خوشحالی، ناداری سے پہلے (۴) فراغت، مشغولیت سے پہلے

(۵) زندگی، موت سے پہلے۔

صدقہ ہے

رسول اللہ فرماتے ہیں :

ایک بار سُبحان اللہ کہہ دینا صدقہ ہے۔ ایک بار اللہ اکبر کہہ دینا صدقہ ہے۔
ایک بار الحمدللہ کہہ دینا صدقہ ہے ایک بار لاالٰہ الا اللہ کہہ دینا صدقہ ہے
بھلائی کا حکم دینا صدقہ ہے بُرائی سے روکنا صدقہ ہے۔

۴ ، چیزیں

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے چار چیزیں میسر آگئیں اسے دُنیا و آخرت کی بھلائی حاصل ہوگئی۔

(۱) شکر گزار دل (۲) خدا کو یاد کرنے والی زبان
(۳) مصیبت پر صبر کرنیوالا بدن (۴) ایسی بیوی جو اپنی جان اور شوہر کے مال میں خیانت نہیں کرتی۔

تین عمل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب انسان مرجاتا ہے تو اس کے عمل ختم ہوجاتے ہیں مگر تین قسم کے عمل باقی رہ جاتے ہیں۔

(۱) صدقہ جاریہ (صدقہ و خیرات کی ایسی شکل جس سے لوگ طویل عرصہ تک فائدہ اٹھاتے ہیں)

(۲) ایسا علم جس سے فائدہ اٹھایا جاتا رہے۔

(۳) ایسی نیک اولاد جو اس کے لیے دُعا کرتی رہے۔

دو آنکھیں

رسول اکرمؐ نے فرمایا: "دو آنکھیں ایسی ہیں جو جہنم کی آگ سے محفوظ رہیں گی۔"

(۱) وہ آنکھ جو خوفِ خدا سے اشکبار ہو۔

(۲) وہ آنکھ جو رات بھر اللہ کی راہ میں پہرہ دے۔

تین باتیں

حضور اکرمؐ کا ارشاد ہے: "تین باتوں کا شمار ایمانی اخلاق میں ہوتا ہے۔

(۱) جب غصہ آئے تو انسان (مغلوب ہوکر) باطل میں نہ ڈوب جائے۔

(۲) جب خوش ہو تو خوشی کی بہتات اسے راہِ حق سے برگشتہ نہ کردے۔

(۳) جب قدرت و اقتدار پائے تو وہ چیز نہ لے جس پر اس کا کوئی حق نہیں ہے۔

نجات اور ہلاکت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تین باتیں نجات دینے والی ہیں اور تین ہلاکت میں ڈالنے والی۔ نجات دینے والی باتیں یہ ہیں

(۱) کھلے اور چھپے اللہ کا تقویٰ اختیار کرنا۔

(۲) خوشی اور ناخوشی (ہر صورت) میں حق بات کہنا۔

(۳) ناداری ہو یا خوشحالی (ہر حالت میں) اعتدال اور میانہ روی کی راہ پر چلنا۔

ہلاکت میں ڈالنے والی تین باتیں یہ ہیں

(۱) ایسی خواہش جس کا انسان تابع اور غلام بن کر رہ جائے۔

(۲) ایسی حرص جسے مقتدا اور پیشوا مان لیا جائے۔

(۳) خود پسندی (فرمایا یہ تیسری بات ان تینوں میں زیادہ خطرناک ہے)

والدین سے بھلائی

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: والدین کی وفات کے بعد ان سے بھلائی کی ۴ صورتیں ہو سکتی ہیں۔

(۱) اُن کے لیے دعا و استغفار (۲) ان کے کیے ہوئے عہد و وصیت، وعدہ کو پورا کرنا۔

(۳) ان کے دوستوں اور ملنے والوں سے احترام و تعظیم سے پیش آنا۔

(۴) اس رشتہ کو ملانا جو اُن کی طرف سے تمہارے ساتھ تعلق رکھتا ہو، (یعنی چچا، پھوپھی، ماموں، خالہ ایسے رشتوں کا پورا پورا لحاظ کرنا)

تین گناہ

آنحضرتؐ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ جس گناہ کو چاہتا ہے (سزا کے واسطے) قیامت تک کے لیے مؤخر کر دیتا ہے مگر تین قسم کے گناہ ایسے ہیں جن کی انسان کو موت سے قبل سزا بھگتنی پڑتی ہے۔

(۱) بغاوت، سرکشی (۲) والدین کی نافرمانی (۳) قطع رحم

منافق ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: "جس میں ۴ باتیں پائی جائیں وہ کھرا منافق ہے اور جس میں اُن میں سے ایک بات پائی جائے تو اس میں منافقت کی ایک خصلت ہے، یہاں تک کہ وہ اس سے باز آجائے۔

(i) جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت و بددیانتی کا مرتکب ہو۔
(ii) جب بات کرے تو جھوٹ بولے (iii) جب عہد و پیماں کرے تو توڑ ڈالے۔
(iv) جب کسی سے جھگڑا ہو تو فحش کلامی اور گالی گلوچ پر اتر جائے۔

پاک کر

اُمِ معبدؓ سے روایت ہے میں نے رسول اکرمؐ کو فرماتے سُنا۔
"اے میرے اللہ! میرے دل کو نفاق سے، میرے عمل کو ریا سے، میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے پاک کر۔ یقیناً تو آنکھوں کی خیانت اور دلوں کے بھید کو جانتا ہے۔